

انجمن اہل تشیع پاکستان



راشہور پبلیشرز

عزیمتیں: 2014ء محمد رفیع احمد پاکستان

نورِ مکتبہ ہجرت



اعمال شفق رامپوری

خوش حیوے سرفراز شاہ وچ ماچنٹر

ایڈیٹر خالد الحق راٹھور

پبلشر راٹھور پبلشرز

رابطہ مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، نزد جامعہ نعیمیہ، محلہ گڑھی شاہو

لاہور پاکستان۔

فون (042)-36293245

(042)-36374864

0321-4753240

0300-8442060

0300-4783518

اشاعت 2013

قیمت

خوش حبیب سرفراز شاہ وچ ماچنٹر

معلومات کا خزانہ



خوش حیوے سرفراز شاہ و ج ماچنسر

جملہ حقوق محفوظ ہیں

جزوی یا مکمل طور پر اس کتاب کا کوئی بھی حصہ ایڈیٹر و پبلشر (خالد اسحق رائہور) کی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی ذریعہ یا مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ ایسا کرنے والے کے خلاف پاکستانی و بین الاقوامی کاہی رائل قوانین کے مطابق قانونی کارروائی کی جائے گی۔ خیال رہے کہ کتاب ہذا کے ترجمہ اور اشاعت سمیت دیگر تمام حقوق مصنف و پبلشر

خالد اسحق رائہور کے پاس ہیں۔ شاہ ولیچ ماچھڑ

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان
21	پیش لفظ
23	دستِ فیب
25	حصولِ دنیا
26	لوحِ سعادت
28	سورہ جن
29	عمل اولاد
30	عمل شادی
31	مسان

32	عمل حب خاص
33	حال غیب خاص
35	مستعملہ رزق
37	ورد خاص
38	استکارہ
39	آسیب
40	خاتمہ عالم
41	قید و زنا سے دہائی
42	خاتمہ بد روزگاری و گمراہی
45	عمل منزل مطمئن
46	عمل محبت
47	قبض
48	ادائے قرض
50	عمل جدائی اسباب کشف
52	عمل خاص رزق
54	استکارہ
55	مہربانی خاوند
55	حروف نورانی
58	سمون و فح محبت

58	بھوک کھلے
59	ضعف دماغ
60	خاتمہ کھانسی
61	خاتمہ رنجش
61	خاتمہ پریشانی
62	عروہی قالنامہ
64	دعا
65	مرکی
66	غیب سے مدد
67	نشاوری
67	اولاد
68	روتاجی
68	حوش اسحاب کھد
70	آدن و برکت
73	عمل حب
74	نقش چہار خواہش
76	عمل خاص مال و دولت
77	اسم اعظم اللہ
80	چہل کاف مستند

82	پاؤں کی مٹی
82	تسخیر محبوب
85	ترقی رزق و ادھار، حرفہ
87	ایک راز عمل شادی
88	سنا کالے تو
88	قبض و پیسہ درد
89	خاترجاتی و تنگ دستی
90	مسنون استکارہ
91	نقل استکارہ
92	مدح
93	امراض عقل
94	خاترجاتی
96	حصول خزانہ و گمشدہ
98	مستعملہ
101	بنفہ و عداوت
103	عمل محبت و تسخیر
104	دفعہ یاد
105	تسخیر عام
106	عمل حد و حد

108	عمل حاجت از فیب
110	اسم اعظم
112	قائمانہ عددی و حرنی
115	نقش سلیمانی
116	نقش قرآنی
117	شرف زمرہ
118	چمل کاف
120	استعارہ خاص
121	کشائش رزق و توحید فی
122	خانہ قرض و دست فیب
122	حصول کشادگی
123	مفاہات و تفرقہ
125	خانہ خرابہ دشمن کا
126	سان و سوکھا
127	بہا کے اگشہ کی واپسی
127	تفسیر ہزار
129	استعارہ کاشف الاسرار
130	عملیات سے سوانہا
133	ذاتی استعارہ

134	دشمنوں سے تحفظ
135	عزت و مرجع
136	تفسیر و بربادی حرف "و"
137	نفقہ و متفرقہ
139	عمل برزق و شادی
140	شوہر کو طبع کرنا
140	تہائی دشمن
141	استکار و فہمی
143	تفسیر عام
143	تصرف عام
144	اعمال چاند گرہیں
147	ذکات حرف "ج" و اعمال
149	قتل و فساد
150	عمل بغض و عداوت
152	سحر و سحر
155	حصول مقصد حرف پ
156	ہمارے مسافر (دست فہم) جیسے سرفراز شاہ و ج ماچھڑ
153	حب جامع
158	عمل برائے مطلوب

159	مئل خاص
161	مجرم برائے درد کردہ
162	مئل تغیر و حسب حرف ظ
163	مئل فریفتہ بکلا اول
165	رزق ہی رزق حرف غ
167	دست فیہ
168	فیج سدو
170	دست فیہ
171	مئل ہزار سطل
173	سورہ یسین مئل نور
174	ظلم حسب
176	سوختہ میں دانت چہا
176	بستر پر میثاب
177	مئل زدگری و تغیر حرف "ذ"
179	تحریری جواب استکارہ سے
180	ہدایت
181	ادائے قرض
182	مئل مفارقت
183	مئل خاص

183	حبیب، مدنی برقی و دولت شرف مشتری حرف "ش"
186	سورۃ یسین کا کرشماتی عمل
188	مطبخ دسترخ
189	دفع بخار و چھک
190	لوح لمبی
190	آسانی ولادت
191	نظر بد برائے دودھ ماں
192	روتاجی
192	عمل اکسیر اعظم
193	برآوری ہر مطلب
194	مہربانی احکام و شفا امراض
195	توالتی و تندرستی بچے
196	فراخی رزق
197	جدائی
197	دفع بواسیر
198	استکارہ
199	قمر و مقرب اور اعمال سحر حرف "ص" سر فہرست شاہ ولی اللہ مہاجر
201	ہلاک دشمن
202	شرف مشتری

204	امال مبت و تنخیر حرف "ح"
205	قاعدہ روح الزوج تنخیر و مبت
208	استعارہ
209	قالاندہ
210	جریان
211	تکسیر جمل مزاجین
213	ہمزاد کا مستعمل
215	محل متاخرت حسی حرف "ح"
216	استعارہ تین راہوں کا
216	محل قارہ
217	محل ہلا پہ متا طیس حرف "ل"
219	استعارہ بزرگان دین
220	جدائی و مفارقت حرف "ی"
221	محل تنخیر
224	استعارہ مسنونہ
225	بادشاہ بنیں حرف "ن"
227	میس و نفاس
228	قوت مردانہ
228	محل بلا تکلیف

229	درم و درو
229	توت و طاقت
230	اسقاطِ ممل
231	ترقی، برکت اور آمدن
232	برائے ہوا سیر
233	برائے ہوا سیر
233	عکسِ قلبی اور تہادہ بندش



نوش حبیب سرفراز شاہ و ج ماچسٹر

عملیات سیکھیں

ادارہ راہنمائے عملیات کے تحت دیگر کورسز کے ساتھ ساتھ عملیات کے کورس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ وہ لوگ جو عملیات سیکھنے کے خواہش مند ہیں یا میدان عملیات میں مہارت حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ عملیات کے کورس میں داخلہ لے کے اس فن میں مکمل مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کورس کی خاص خوبی یہ ہے کہ آپ کو مختلف قسم کے عملیات، زکوٰۃ اور چلہ وغیرہ کے حوالے سے الگ الگ عمل سیکھنے اور کورس کرانے کی ضرورت نہ ہوگی بلکہ اس کورس میں آپ کو ہر قسم کے نقش بنانے اور کسی بھی مسئلہ کے لیے مکمل اور جامع عمل تیار کرنے کے حوالے سے پوری راہنمائی دی جائے گی۔ لکھنا کہ بعض لوگ سحر اور جادو کے لیے الگ، نظر بد کے لیے الگ، رزق کے لیے الگ اور اس طرح دیگر معاملات کے لیے الگ الگ کورس کرواتے ہیں، ایسا راہنمائے عملیات کے تحت جاری کورس میں نہیں کیا جاتا بلکہ طالب علم کو کورس کے اختتام پر ایک مکمل عامل کی قابلیت تک پہنچایا جاتا ہے۔ یہ کورس بذریعہ ڈسک کر لیا جاتا ہے اور کوئی بھی فرد اس میں داخلہ لے سکتا ہے۔

جواہرات

آپ کے مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت، مختلف امراض سے حصول صحت، معاشرتی عزت و وقار و مرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روزمرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے، تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور ذہن کے علم کی طرف متوجہ ہونے، اعلیٰ تعلیم کے واسطے، جادو ٹونے سے بچنے، بحر کے علاج وغیرہ کے لئے زانچہ پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب۔ ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھائے گا۔

آپ اداہ سے اصل پتھر مناسب قیمت پر اعتماد کے ساتھ حاصل کر سکتے ہیں۔

خالد روحانی لائبریری

خالد روحانی لاہوری کے تحت عملیات روحانیات، نجوم، پامسٹری، ریل، اعداد و جز، ساعات، طب اور علوم عقلی کی دیگر شاخوں پر اردو عربی فارسی اور انگریزی کی قدیم اور نایاب کتب فوٹو کاپی کی شکل میں علوم عقلی کے شائقین کے لیے پیش کی گئی ہیں۔ قدیم اور نایاب کتب کی مکمل فہرست آپ دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ویب سائٹ پر بھی تمام تفصیلات فراہم کی گئی ہیں۔ یہ کتب علم کا نایاب خزانہ ہے جسے ہم نے ہر فرد کے فائدے کے لیے پیش کر دیا ہے۔

500 کے قریب پرانی اور نایاب کتب دستیاب ہیں

قدیم سب کی تفصیلی فہرست کے لیے جولائی تا اگست سال کریں۔

کورسز

خالد انسی ٹیٹ آف اعلیٰ سائنسز لاہور کا قیام 1991 میں مل میں آیا تھا اس کے تحت ادارہ نے مختلف علوم پر کورسز کا اجراء ہاں کثافت کو آگ بھڑکا ہوا ہے کہ یہ کیا اس وقت نجوم اہلوانہ جزا حاضر ات جزا ٹیٹ کارڈ عملیات انعامی نمبروں ساعات وغیرہ پر کورسز جاری ہیں۔ حربہ قصیدات کے لیے رابطہ کریں۔

مسائل کے حل روحانی و عملیاتی

مدد حاصل کرنے، نقوش و زائچہ

جات، اصل جواہرات کے حصول،

الکحل سے پاک عطریات، پتھروں

کی تسبیح، انگوٹھیوں کے لیے

مکمل اعتماد اور یقین کے ساتھ

ذاتی طور پر یا بذریعہ جوابی خط یا

ای میل سے رابطہ کریں

www.khalidrathore.com

ہر ماہ شائع ہوتا ہے

راہنما عملیات

علوم عقلی کے موضوع پر ایک ایسا پرچہ ہے جو ہر گھر اور عامل کی ضرورت ہے۔ یہ ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ نجومی ماہانہ حالات، عددی ماہانہ حالات، بانڈ نمبر، عملیات، نجوم، روحانیت، تسخیر، حاضرات، سحر و جادو، جفر، پامسری، پیناٹوم، پتھر، نقوش، الواح، اعداد، نفس، رمل، تقویم، ساعات، تسخیر، زکات، خواب، عمل شناسی، مقناطیسی قوت، مراقبہ، ماہانہ حالات، بانڈ نمبر، انجمن، سیاسی حالات، کواکی نظرات، روزانہ تقویم، یونانی اور ہندی نجومی حسابات، بزرگوں کے حالات اور بہت سے دوسرے امور اس میں زیر بحث آتے ہیں۔

خالد روحانی جتیری

نقاش حبیب سرفراز شاہ و ج ماچسٹر

ہر سال شائع ہوتی ہے

جواہرات

آپ کے مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت، مختلف امراض سے حصول صحت، معاشرتی عزت و وقار و مرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روزمرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے، تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور ذہن کے علم کی طرف متوجہ ہونے، اعلیٰ تعلیم کے واسطے، جادو ٹونے سے بچنے، سحر کے علاج وغیرہ کے لئے زانچہ پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب۔ ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھائے گا۔

آپ اداہ سے اصل پتھر مناسب قیمت پر اعتماد کے ساتھ حاصل کر سکتے ہیں۔

پیش لفظ

قیام پاکستان سے پہلے میدانِ عملیات میں جن لوگوں نے ایک مقام و مرتبہ سہی مسلسل سے حاصل کیا اور صرف نام بنانے کی بجائے غیر معمولی کام بھی کیا ان ہستیوں میں سر فہرست محترم شفیق راہپوری صاحب ہیں۔ ستارہ ”روحانی عالم“ روحانی دنیا و غیرہ کے نام سے مختلف اوقات میں علوم عقلی پر روحانی جرائم شائع کئے۔ اس کے علاوہ مختلف موضوعات پر کئی ایک کتب بھی تحریر کی ہیں۔ اس کتاب میں کوشش کی گئی ہے کہ ان کے مختلف جرائم سے خاص خاص عملیات کو ایک جگہ اکٹھا کر دیا جائے تاکہ میدانِ عملیات کے شائقین کو ایک قدمِ عمل خزانہ ہاتھ آجائے۔ کوشش کی گئی ہے کہ کتاب میں صرف عملیاتی حد تک رہا جائے اور جو کچھ بھی پیش کیا جائے اس کو اس کے مطابق ہی ہونا چاہیے۔ کتاب ہذا میں چند مقامات پر مرحوم شفیق راہپوری کی اساتذہ لے بعض دیگر ماہرین کی تجربہ شدہ تحریر کو بھی شامل کیا گیا ہے لیکن یہ چند

ایک اعمالی ہیں۔ یہ کوشش کیا اپنا مقصد پورا کر سکی ضرور ہمیں مثال رائے کریں اور ساتھ ہی اگر آپ کے پاس بھی کوئی ایسی قیمتی شے ہے اور عملی خزانوں کی قدر کرتے ہوئے آپ اس کو دنیا کے سامنے لانے کے خواہش مند ہیں تو ضرور رابطہ کریں۔ ہمارا مکمل تعاون آپ کے ساتھ رہے گا۔ کتاب سے فائدہ اٹھاتے ہوئے صاحب کتاب اور ادارہ ”راہنمائے عملیات“ کے حق میں دعائے خیر ضرور کریں۔

خالد اسحاق رافضی



نوش حبیب سرفراز شاہ و ج ماچنٹر



دست غیب

نام سے موسوم کا تعلق نہیں ہوتا۔ مثلاً کسی کا نام بہادر خاں ہے مگر وہ بہادر نہیں ہے۔ کسی کا نام سلطان، اکبر خاں وغیرہ ہے مگر وہ نہ سلطان ہیں اور نہ شہنشاہ اکبر ہیں۔ اسی طرح دست غیب خاص ہے عام نہیں ہے۔ دست غیب سے مراد یہ ہوتی ہے کہ خدائے پاک غیب سے ایسے سامان کر دیتا ہے کہ جس سے زندگی سکون اور اطمینان سے بسر ہوتی ہے۔ مثلاً کاروبار نہیں چلتا۔ ملازمت نہیں ملتی۔ آمدنی کم ہے خرچ زیادہ ہے ٹھکرات میں زندگی بسر ہوتی ہے۔ اس قسم کی باتیں خدا کے کلام سے دور ہو جاتی ہیں۔ سچے کے نیچے سے روزانہ رقم مل جائے یہ مرجہ اولیاء اللہ کا ہے۔ اور میں تو اس قسم کی روایات پر حیران اور خاموش

ہوں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ کے لیے صحابہ سے چندہ جمع فرماتے تھے، آ
 نے کبھی بھی نیکی کے نیچے سے رقم نہیں نکالی۔ ہاں یہ معجزہ ضرور ہوا کہ تھوڑی چیز آپ کی بر
 سے زیادہ ہوگئی اور یہی اثر عمل میں ہے کہ خدا برکت عطا فرماتا ہے اور ایسی برکت ہوتی
 کو یا دست غیب ہے۔ یہ عمل مجرب ہے اور خدائے پاک اس کا اثر باطل نہیں فرماتا۔ ر
 کے بارہ بچے کے بعد اٹھ جاؤ اور وضو کر کے پندرہ مرتبہ سورہ طہ پڑھا کرو۔ اول آخر تین
 بار درود شریف چوبیس دن روزانہ یہ عمل کرو۔ اتنی جلدی نہ پڑھو کہ حروف کٹ جائیں۔ ا
 وقت سے شروع کرو کہ نماز فجر تک ختم کر لو اگر عمل پڑھنے سے قبل چار رکعت نماز تہجد بھی
 لیں تو زیادہ بہتر ہے مگر یہ شرط نہیں ہے برکت کے واسطے پڑھ لیا کریں تو بہتر ہے۔ چونکہ
 زکوٰۃ کے ہیں، پچیسویں دن سے نماز فجر سے قبل یا بعد نماز فجر ایک مرتبہ یہی سورہ پڑ
 کریں، اگر کسی دن کسی خاص وجہ سے قبل از نماز فجر یا بعد فجر نہ پڑھ سکیں تو دوسرے
 پڑھ لیا کریں خدا چاہے تو دنیا کی پریشانیاں ختم ہو جائیں گی اور غیب سے مشکل حل ہ
 کرے گی۔ یہ عمل ضرور کرو اور خدا کے پاک کلام کا اثر دیکھو۔

خوش حیوے سرشار شاہ واج ماچنسر

حصول دنیا

”کنہ ہم جنس با ہم جنس پرواز“

جو آدمی جو کام کرتا ہے اسی کام کے کرنے والوں سے ملاقات ہوتی ہے میرے پاس اکثر ان علوم کے شائق آتے ہیں کچھ مجھ سے ان کو فائدہ پہنچتا ہوگا۔ مگر بعض سے مجھے فائدہ پہنچتا ہے ایک صاحب سے یہ عمل ملا ہے وہ فرماتے ہیں کہ یہ عمل اپنے اثر میں کمال ہے۔ حرف کاف بہت با اثر لفظ ہے اس کے عدد رتبی میں لفظی ۱۰۱ عددی ۳۵۔ اس کا موکل لرقائیل ہے اپنے نام مع والدہ کے اعداد واجد شمس سے نکال کر اس میں اپنے مقصد کے اعداد بھی شامل کرو۔ مثلاً ترقی ملازمت عزت اس میں ۷۶ کا اضافہ کر کے ثلث آتشی چال میں پر کرو اور اس لفظ کی پشت پر میں جبکہ نام موکل لکھو (زرقائیل) اور ہر نام کے نیچے حروف کاف لکھ دو اور یہ نقش تہہ کر کے اور موم چاڑھ کر کے اپنے بازو پر باندھ لو اور دنیوی طریق پر جو کوشش ممکن ہو وہ کرو۔ پریمیز یا پڑھنا اس میں نہیں ہے۔ خدا چاہے تو میں دن میں کامیابی کے آچار پیدا ہو جائیں گے۔

نوش حبیبی سر فرساز شاہ وجہ ماچنسر

لوح سعادت

اے خدائے مطلق مجھے کوئی علم نہیں (میں تو جاہل مطلق ہوں) مگر جس قدر تو نے عطا فرمادیا ہے اسی قدر جانتا ہوں تو ہی حقیقی علم و حکیم ہے ابجد کے ۲۸ حرف ہیں لیکن جب حروف متشابہا کو حذف کر دیا جائے تو پھر یہ تعداد کم رہ جاتی ہے۔ دنیا کی کوئی بات ہو کوئی جملہ معنی بے معنی منہ سے نکلے ان ہی حروف سے بنا ہوگا۔ ہر حرف ایک عالم اور ہلنا اس علم میں بیشمار عالم پوشیدہ ہیں اور ازل سے اب تک اور اب سے ابد تک ان چند حرفوں کا جوڑ نہ ختم ہوا ہے نہ ہوگا۔ اب جس کو کوئی حرف بزرگوں سے پہنچی گیا اور جس قدر معلومات حاصل کیں وہ اسے آتا ہے۔ ترتیب کے لحاظ سے ابجد الف سے شروع ہو کر یحیٰی پر ختم ہوتی ہے۔ ابتداء اور انتہا کے یہ دو حرف (الف) تمام عالم اپنے بطن میں سونے ہوئے ہیں۔ ان دونوں کے اعداد و کتبلی ایک ہزار ایک ہیں اور ملفوظی ۱۱۷۱ ہیں۔ میزان ۲۲۳۲۔ اسکا شلٹ خالی ابطن یہ ہے:-

۵۵۸	۱۴۹۸	۱۸۶
۱۴۱۲		۹۳۰
۳۷۲	۷۳۳	۱۱۲۶

ایک علم مکمل ہو کر آپ کے سامنے آیا آپ کو اس کی کیا قدر ہو سکتی ہے۔ لیکن جس نے مدت اس پر دماغ سوزی کی اور ریاضی کا یہ حساب معلوم کیا کہ کوئی عدد آٹھ خانوں میں کس طرح مکمل کیا جاسکتا ہے اس سے ہی اس کی قدر معلوم کرو۔ اب گزارش ہے کہ آپ دنیا کا ہر

کام اپنے تجربے اپنی عقل اپنی تدبیر سے کرتے ہیں کوئی بکڑ جاتا ہے کوئی سنبھل جاتا ہے۔
 تجارت شروع کرتے ہیں۔ کوئی مقدمہ کرتے ہیں۔ بیماری میں علاج شروع کرتے ہیں کوئی
 صحیح ہو جاتا ہے کوئی غلط کسی میں قاعدہ ہو جاتا ہے کسی میں نقصان۔ اگر آپ کو پہلے معلوم ہو جاتا
 ہے کہ اس میں نقصان ہے تو آپ ہرگز نہ کرتے مگر تم (یا کوئی) عالم الغیب نہیں ہو اہاں خدا عالم
 و داتا ہے اگر انسان عالم الغیب ہو جائے تو دنیا کا نظام ایک دن بھی قائم نہیں رہ سکتا۔ اب
 گزارش ہے کہ آپ اس نقش کو سطحی نظر سے نہ دیکھو اس سے کام لو۔ مگر بے زکوۃ کے اس کا اثر
 نہیں ہوتا طریق زکوۃ یہ ہے کہ یہ مثلث ۶۶۳۲ مرتبہ بے نیت زکوۃ لکھو۔ کوئی مہینہ دن وقت
 مقرر نہیں۔ نہ کسی خاص قلم و دوات اور کاغذ کی ضرورت ہے نہ کوئی دنوں کی تعداد مقرر ہے کہ
 اسنے دنوں میں زکوۃ پوری کرو بس یہ تعداد پوری کرنا ہے ہاں ایک شرط ضرور ہے کہ جب زکوۃ
 شروع کرو تو کوئی دن درمیان میں ناخن نہ کرو چاہے کسی دن ایک دو ہی لکھ لو۔ سفر میں ہو تو ذرا سا
 کاغذ اور پینسل اپنے پاس رکھ لو جب یہ تعداد پوری ہو جائے تو اب آپ اس کے حامل ہیں۔
 آپ کام لیں دوسروں کو بنا کر دیں لکھے ہوئے نقوش زمین میں دفن کر دیا کریں۔ اب جو کام
 آپ شروع کریں خانہ خالی میں وہ کام لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ خدا کے حکم سے وہ کام کامیابی
 پر ختم ہوگا۔ مثلاً سفر سے قاعدہ ہو اس کام میں کامیابی ہو۔ اس مال میں قاعدہ ہو۔ غرض اسی
 طرح جو مقصد ہو خانہ خالی میں لکھ اپنے پاس رکھو اگر وہ کام آپ کے موافق نہیں ہے یا اس میں
 قاعدہ نہیں ہے تو خدا ایسے سامان کرے گا کہ آپ اس کام کو کر ہی نہ سکیں گے یا خواب میں یا
 کسی طرح آپ کو خبر ہو جائے گی۔ کہ یہ کام غلط ہے۔ علم جفر کا ایک خاص قاعدہ ہے اس سے
 کام لو۔ خدا کے حکم سے اس سے بہت قاعدہ پاؤ گے۔ گویا قدم قدم پر ایک قدرتی راہنما آپ
 کے ساتھ ہوگا۔

سورہ جن

اکثر علماء عملیات کا اتفاق ہے کہ سورہ جن تخییر اجنبہ کے لیے تیر بہدف ہے اور اس سے کوئی انکار بھی نہیں کر سکتا۔ قرآن پاک کے اثرات اگر عام کر دیئے جاتے تو نظام عالم درہم برہم ہو جاتا۔ ہر شخص جنوں کو تابع کر کے جو چاہتا کر گزرتا اور اس طرح دنیا قائم نہ رہتی۔ اس لئے قرآن پاک کے کبرے اثرات کو پوشیدہ کر دیا گیا ہے۔ سورہ جن کی ترکیب عالین میں خلیف ہے۔ یہ عمل بہت صحیح اور سچا ہے مگر وہ ہی صاحب اس کو کریں جن کو اپنے نفس پر اعتبار ہو۔ اب معلوم کیجئے کہ اس عمل میں کشت، انڈا، مچھلی، بکھی، دودھ، وہی غرض کہ جس چیز میں حیوانیت کا تعلق ہو وہ چیز نہ کھائیں نہ کسی طرح استعمال کریں مثلاً ہلڑے کی جوتی نہ پہنیں۔ چڑے کی ڈول کا اور منگ کا پانی نہ پیئے۔ غرض کہ ہر وہ شے جس میں ہڈی یا چوڑا یا خون لگا ہوا ہو اس سے پرہیز کریں اپنے کھانے پینے کے برتن نہ رکھیں اپنی زندگی پاک بنائیں۔ حرام سے، زنا سے، جھوٹ بولنے سے پرہیز کریں، کھانا حرام یا ناجائز طریق پر پیدا کیا ہوا نہ کھائیں۔ اب عمل صرف اس قدر ہے کہ رات میں پہاس مرتبہ سورہ جن پڑھا کریں۔ سورہ جن پہلے سے ہی خوب صحیح یاد کر لیں۔ زیر زبر کی فطرتی نہ ہونے پائے۔ ایک بات یہ یاد رکھو کہ عمل پڑھنے میں بسم اللہ شریف نہ پڑھو۔ پڑھتے وقت تنہائی ہو۔ روشنی خوب ہو۔ جگہ پاک صاف ہو۔ پڑھتے وقت اگر جہاں ایک دو سگ لگائیں۔ کسی چیز سے خوف نہ کریں۔ بعض اوقات ابتداء ہی میں کچھ اثرات نظر آتے ہیں مگر جب بیس دن سے اوپر جاتے ہیں تو روز نئے نئے کماں نظر آتے ہیں۔ مگر عامل ان کی طرف کوئی التفات نہ کرے وہ کوئی نقصان نہیں پہنچا

سکتے۔ پورے چالیس دن کا عمل ہے (روزانہ چپاس مرتبہ سورہ جن پڑھنا ہے) جو کم سے کم چار گھنٹے کا کام ہے۔ اس قدر جلد نہ پڑھیں کہ حروف کٹنے جائیں اور حوصلہ کو بلند رکھیں۔ ہر صاحب اس عمل کے کرنے کا خیال نہ کرے۔



عمل اولاد

جن اصحاب کے یہاں اولاد نہ ہوتی ہو اور بچا ہر کوئی جسمانی عارضہ بھی نہیں ہے تو مرد سات دن برابر روزہ رکھے اور درمیان میں افطار نہ کرے روزانہ افطار کے وقت اکیس مرتبہ اسم اعظم المصود پڑھ کر تھوڑے سے پانی پر دم کر کے خود ایک گھونٹ پانی سے افطار کرے اور بچا پیوی پی لے۔ سات دن برابر یہی عمل کیا جائے خدائے کریم اولاد عطا فرما دے گا۔ جن اصحاب کے ہاں اولاد تو ہوتی ہے مگر لڑکیاں ہوتی ہیں لڑکیاں نہیں ہوتا وہ بھی اس عمل کو کریں خدا چاہے تو لڑکا ہو گا۔ اگر کوئی شخص کسی ناکہالی مصیبت میں گرفتار ہے مثلاً مقدمہ قرض، بے روزگاری وغیرہ ہے تو رات کے تقریباً تین بجے وضو کر کے مسجد کو جائے اور بغیر نماز

کے تین سجدے مگن مسجد میں کر کے پھر کھڑے ہو کر ہاتھ سر سے ادا پراٹھا کر اسم اعظم الوہاب پڑھ کر خدا سے اس تکلیف کے دور کرنے کی دعا کرے ساتھ دن روزانہ یہ عمل کرے۔ خدا کے حکم سے وہ معصیت دور ہوگی۔ اگر کسی وجہ سے مسجد جانے سے معذور ہو تو گھر کے مگن میں یہ عمل کرے۔ یہ عمل بارہا کا تجربہ کیا ہوا ہے۔



اگر کسی کی لاک یا لاکا جوان ہے مگر کسی وجہ سے شادی نہیں ہوتی تو آدمی رات کے بعد دو لال پڑھ کر دو رکعت نماز لال پڑھ کر سو مرتبہ اسم اعظم الغیور پڑھ کر پھر شادی کے واسطے دعا کر دے تو غائب سے شادی کا بندوبست ہوگا۔ سات دن یہ عمل کرو۔

تو کس جیسے سرفراز شاہ و ج ماچسٹر

مسان

بعض بچوں کو مسان کا مرض ہوتا ہے کچھ دودھ نہیں پیتا رنگ تبدیل ہوتا رہتا ہے روز روز بچہ سوکتا جاتا ہے حکیم ڈاکٹر اسے بیماری جانتے ہیں اسے پلید روح اور کرب شیطانی کا اثر جانتا ہوں جس بچے کو یہ مرض ہو تو دوا بھی اس میں کوئی فائدہ نہیں دیتی۔ مگر یہ تعویذ لکھ کر بچے کے پاؤں کے اٹنے مٹنے میں باندھ دیں اور جب بچہ پید شاپ کرے تو ذرا سا پید شاپ اس نقش پر چمڑک دیا کریں تین چار دن یہ عمل کیا جائے تو بچے کو صحت ہو جاتی ہے۔

لارون	لارون
شداد	ہامان

نقش حبیبی سر فرساز شاہ و ج ماچنٹر

عمل حب خاص

ہر شے میں ایک اثر ہے اور یہ اثر قدرت نے اپنی حکمت بالغہ سے رکھا ہے اور وہی اثر پیدا کرنے والا ہے اور اس کی مشیت اور مرضی ہے جہاں چاہتا ہے اثر کو ختم کر دیتا ہے اور جہاں چاہتا ہے وہاں اثر کی تاثیر کو روک دیتا ہے جب کوئی عمل شروع کرتا ہے تو اس عمل کے ملائکہ زیر حکم ربی کام کرتے ہیں اگر حکم اثر ہوتا ہے تو کامیابی ہوتی ہے حکم اثر نہیں ہوتا تو تاثیر اٹھالی جاتی ہے۔ میرا کام راستہ بتانا ہے چنانچہ آپ کا کام ہے اور منزل پر پہنچانا خدا کا کام ہے۔ پہلے یہ جان لو کہ عمل حب تھا ہے اس کے لیے اہل کی ضرورت ہے، ہر کس و نا کس میں حب میں کامیاب نہیں ہوتا۔ یہ عمل کبھی بے اثر نہیں ہوتا بشرطیکہ جائز جگہ پر کیا جائے۔ مغلوب کے نام معذ والدہ کے حروف ابجد سے حاصل کرو اور طالب کے نام معذ والدہ کے بعد (شسی) سے حاصل کرو پھر دونوں کو جمع کر کے مربع خاک کی چال سے لے کر دو اور پھر انہی اعداد کو مثلث آتش چال میں لے کر دو۔ مربع والا نقش طالب اپنے بازو پر باندھے اور مثلث والا نقش چوبیسے میں ایسا گہرا بادو کہ نقش جلنے نہ پائے اور اسے گرمی بھی پہنچتی ہے اور طالب اسم اعظم ہاودود ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اور ختم کرنے پر اپنے بازو والے تعویذ پر پھونک دو اور جو نقش چوبیسے میں دیا ہوا ہے اس پر بھی پھونک دو۔ اسی طرح سات دن یہ عمل کرو۔ خدا چاہے تو مطلوب کا دل آپ کی طرف ہوجائے گا۔ پڑھنے کا کوئی وقت خاص نہیں ہے دن رات میں کوئی وقت پڑھ لیا کریں اور کسی قسم کا پرہیز بھی اس میں نہیں ہے۔ جو صاحب مربع مثلث اور ابجد و بعد کا قانون جانتے ہوں وہی کریں۔ جو صاحب اس علم سے واقف نہ ہوں وہ نہ

کریں۔

حال غیب خاص

یہ نقش ایک بزرگ کا صلیب ہے اس سے استعارے کا کام بھی لیا جاسکتا ہے اور بعض روحانی اسرار بھی اس سے معلوم ہوتے رہیں گے اور عامل اپنے سینہ کو فراغ کرے جو حقائق اور قدرتی راز اس پر ظاہر ہوں کسی پر ظاہر نہ کرے اگر کسی سے بیان کر دے تو آئندہ کوئی راز ظاہر نہ ہوگا اور کوئی نقصان پہنچے تو ممکن ہے اپنے ظلم میں وسعت پیدا کرو اور تماشہ دیکھتے رہو عجیب و غریب قدرت کے حالات نظر آئیں گے۔ پہلے اس نقش کی زکوٰۃ ادا کرو۔ زکوٰۃ یہ ہے کہ یہ نقش ۹۳۱ مرتبہ لکھو۔ روزانہ لکھنے کی تعداد مقرر نہیں ہے بلکہ اس تعداد کو ختم کرتا ہے چاہے دس پندرہ دن میں لکھ لیا دے چار مہینے میں لکھے ہوئے نقش احتیاط سے رکھو اور ہر نقش کی جدا گانہ گولیاں بنا کر اور آنے میں پسٹ کر ایسے پانی میں ڈال دیا کریں جس میں مچھلیاں ہوں روزانہ لکھے ہوئے نقش روزانہ ڈالنے کی ضرورت نہیں۔ بہت سے جمع کر کے بھی ڈال سکتے ہو

۔ زکوٰۃ ہادسودا کیا کرو۔ کسی خاص قسم و دوات اور کاغذ کی ضرورت نہیں ہے جب ۹۳۱ نقش لکھ چکو تو اب آپ اس کے حامل ہو۔ بعد زکوٰۃ پھر کوئی تعداد زکوٰۃ قائم رکھنے کے لیے نہیں دور ان زکوٰۃ بعض واقعات نظر آئیں گے اب جب کسی سوال کا جواب لیتا ہوا پتایا کسی غیر کا تو یہ نقش سترہ (۱۷) لکھو۔ ان میں سے سول نقش تو احتیاط سے رکھ لو اور ایک نقش سوتے وقت اپنے سرہانے رکھ کر سو جاؤ رات میں سب حال نظر آ جائے گا اور کوئی بات پہلے دن معلوم نہ ہو تو دوسرا نقش ان سول نقشوں میں سے لو اور پہلے والا ان نقشوں کے آخر میں رکھ دو اور دوسرا نقش سرہانے رکھ کر سو جاؤ سب حال معلوم ہو گا مگر اس سے بھی حامل ظاہر نہ ہو تو تیسرا نقش کام میں لاؤ سب راز ظاہر ہوگا۔ جب راز معلوم ہو جائے تو سب نقش پانی میں ڈال دو۔ نقش ۱۷ لکھنے ہوں گے مگر کام میں تین آئیں گے۔

۷۸۶

۶۳۷	۶۳۹	۶۳۵
۶۳۱	۶۳۳	۶۳۶
۶۳۳	۶۳۸	۶۳۰

نقش جیوے سر فرماں شاہ وچ ماچسٹر

مستحصلہ رزق

میرے بعض دوست مستقل کے بارے میں دریافت کرتے ہیں مجھے تو مستقل آتا ہی نہیں ہے مگر جس کو آتا ہے وہ اپنی جان دے دے گا۔ تاج و تخت کو ٹکرا دے گا مگر مستقل نہ بتائے گا۔ آپ جز کی کتابیں دیکھا کریں اور مستقل مل کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ جب خدا چاہے گا تو مستقل مل ہو جائے گا۔ مستقل آپ کو اپنی محنت سے ملے گا۔ کسی کے بتانے سے نہ ملے گا اور نہ کوئی بتائے گا۔ آپ کو جب خدا مستقل عطا فرما دے گا اس وقت آپ پر ظاہر ہو گا کہ یہ علم بتانے سے کیوں نہیں آتا اور کوئی کیوں نہیں بتاتا۔ مستقل سات ابجدوں سے باہر نہیں ہے ان سات ابجدوں میں ایک ابجد اعظم میں اس کے کل جانے کا زیادہ گمان ہے جتنا چھ ابجدیں بھی بے کار نہیں ہیں لیکن ان سب میں سے ابجد اعظم مستقل سے زیادہ قریب ہے۔ ابجد اعظم کا قاعدہ لکھتا ہوں۔ یہ ابجد سے نکالی جاتی ہے۔ ہر ابجد میں الف اسامی ہوتا ہے جسے ابتداء میں لکھا جاتا ہے الف کے بعد تین حرف چھوڑتے ہوئے۔ چوتھا حرف لکھتے جاؤ چودہ ۱۴ حرف پیدا ہوں گے اب بائیں طرف سے شمار کر پندرہواں حرف لکھتے جاؤ تو ابجد اعظم مل ہو جائے گی۔

ابجد اعظم یہ ہے معادہ کے

۱	۵	ط	م	ف	س	دال	سب	و	ی	ن	ص	ت	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ج	ز	ک	س	ق	ن	ظ	دال	ح	ل	ع	ر	خ	غ

۱۰۰۰	۹۰۰	۸۰۰	۷۰۰	۶۰۰	۵۰۰	۴۰۰	۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰
------	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	----	----	----	----

اب اپنا مقصد لکھو جس میں چودہ حروف ہوں۔ اب اپنے مقصد کا حرف اول لو اور جس جگہ وہ ہو اس کا پندرہواں حرف لوائے اسامی ہے یہ شمار میں نہ آئے گا اگر جواب گویا نہ ہو تو پھر چودھواں پھر تیرہواں اسی طرح آخر تک اٹے پلٹتے جاؤ۔ کسی جگہ جواب برابر ہو گا مگر پہلے وہ قانون پڑھ لو جو اس علم میں ضروری ہیں جو صاحب قوانین علم مستصلہ سے واقف نہ ہوں وہ نہ کریں اور کوئی صاحب مجھ سے قانون دریافت نہ کرے۔ میں جواب نہ دوں گا یہ تو مسئلہ اخبار کا تھا اب مسئلہ آثار ہے آپ کا جو مقصد ہے اور آپ نے ۱۳ حروف میں سے بتا لیا ہے اب مقصد کا حرف اول لو اور اس کے مطابق خدا کا نام لو اور وہ اتنی تعداد میں پڑھو جس کے عدد ابجد ۹ علم میں ہیں چودہ دن میں خدا آپ کو کامیاب فرمادے گا۔ مثال یہ ہے "زہرہ سے عقد ہو جائے" پہلا حرف ذ ہے اسم خدا ہو کی (پاک) عدد ۷۰۔ پہلے دن اسم اعظم ۷۰ مرتبہ اس طرح پڑھو یا زکمی ناول آخر تین تین مرتبہ درود شریف بعد ختم دعا کرو کہ الہی اس اسم اعظم کی برکت سے مجھے اس مقصد میں کامیاب فرما۔ اس کے بعد حرف ح ہے اسم اعظم ہادی اعداد دو ۲ ہیں دوسرے دن صرف دو مرتبہ پڑھو یا ہادی اول آخر تین بار درود شریف بعد ختم دعا کریں کہ الہی اس حرف کی برکت سے مجھے اس میں کامیاب فرما۔ اسی طرح روزانہ ایک حرف پڑھا کرو۔ چودہ دن میں سب حرف ختم ہوں گے اور خدا کا میاب فرمائے گا۔ یہ ظلم جعفر ہے اس کا اثر باطل نہیں ہوگا۔

شہید سید شہزاد شاہد علی صاحب

ورد خاص

خدا کے پاک کلام پر اعتقاد کرو اور اعتقاد کرتے ہوئے میں عرض کرتا ہوں کہ ”میرا ذمہ ہے جو مانگو سو پاؤ“ کمر ہمت مضبوط باندھو۔ جس کا عزم نکا اور پائیدار ہو اور ہمت بلند ہو وہ اس عمل کو کرے انشاء اللہ تعالیٰ تمام زندگی پیش و معشر میں بسر ہوگی اور کسی کے محتاج نہ ہوں گے بلکہ ان کے دسترخوان پر اور دس آدمی کھائیں گے۔ اس عمل کا اہتمام کسی پر نہ کریں۔ روزانہ تین چار گھنٹے کا کام ہے بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر اس کا وقت ہے کسی پر یہ ظاہر نہ ہو کہ آپ یہ عمل کر رہے ہیں۔ عمل یہ ہے کہ روزانہ ڈھائی ہزار مرتبہ صرف بسم اللہ شریف پڑھا کریں با وضو با ادب قبلہ رو ہو کر پورے چالیس دن یہ عمل کریں۔ اسکا لیسویں دن روزہ رکھو اور بعد طلوع آفتاب ایک کاغذ پر جدا جدا حرفوں میں بسم اللہ شریف لکھو اور اس کا تعویذ بنا کر اور موسم جامد کر کے اپنے پاس حفاظت سے رکھو اور اپنی طاقت کے مطابق کچھ خیرات کر دو۔ وقت پر روزہ افطار کر لو یہ عمل ختم ہوا۔ یہ تعویذ قدرت کا ایک سکہ یا لوٹ ہے اپنی زندگی میں کسی کے محتاج نہ رہو گے اور دل کے تمام ارمان پورے ہوں گے۔ اور دنیا آپ کی عزت کرے گی آپ کو خدا اس قابل کر دے گا کہ دوسروں کی مدد کریں خود کسی کے محتاج نہ ہوں گے۔

خوش حیثیت سرفراز شاہ ولیچ ماچنسر

استخارہ

یہ عمل بھی ہے اور استخارہ بھی کسی کام میں آپ کو توثیق ہے اس سے نتیجہ بھی غائب سے معلوم ہوگا اور ضرورت ہو تو کامیابی کے واسطے غائب سے امداد بھی ہوگی اور اس استخارے کا نتیجہ پہلی رات میں معلوم ہوگا۔ جس رات میں آپ عمل کریں گے اسی رات کو ہاکم خدا آپ کو خواب دیکھائی دے گا۔ اگر خواب میں حسین و جمیل مرد و عورت لڑکیاں نظر آئیں تو یہ کام آپ کے موافق ہوگا اگر بری اور ریت ناک چٹکیں نظر آئیں تو ناکامی کی دلیل ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ صبح اور جمعرات یا جمعہ کی رات اس عمل کو کریں تمام ضروریات سے فارغ ہو کر جب رات کو سونے کا قصد کریں پہلے دو رکعت نماز نفل بابت استخارہ پڑھیں نفلوں میں سورت کوئی بھی پڑھیں بعد سلام دس مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر ۱۵۶ مرتبہ یہ آیت پاک پڑھیں ”از لال لی ایہی سے مسجدین تک“ (دیکھو سورہ یوسف پارہ ۱۲ کے آخر میں یہ آیت شروع میں ہی ہے) بعد میں پھر دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سو جائیں یہ آیت شروع سورہ شریف میں۔ بعد عمل پھر دنیا کا کوئی کام نہ کریں نہ کسی سے کوئی بات کریں۔ بلکہ خدا پہلی ہی رات میں اشارہ خیب سے ملے گا اس پر عمل کریں۔

خوش حیوے سرشار شاہ واج ماچسٹر

آسیب

فیال یعنی پلید روح۔ آسیب۔ کرتب شیطانی۔ سحر اور جادو کا اثر یہ سب احادیث مہار کہ میں بھی پایا جاتا ہے۔ اس قسم کے امراض میں عملیات ہی کام دیتے ہیں اور ادویات سے مکمل صحت نہیں ہوتی۔ جناب محمد معنی صاحب نے گمرالہ سے یہ نقش ارسال کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ نقش مجربات میں سے ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ اس نقش کو لکھ کر اور بتی بنا کر اس پر سرخ کپڑا لپیٹ کر سلگھاؤ اور اس کا دھواں مریض کی ناک میں پہنچاؤ ایک ہی دن میں مریض سے آسبی اثر جاتا رہے گا۔ اگر اتفاق سے ایک قلیت سے مکمل فائدہ نہ تو دوسرے دن پھر اسی طرح نقش لکھ کر اور سرخ کپڑا لپیٹ کر اور سلگھا کر دھواں ناک میں دو۔ سخت سے سخت اثر جاتا رہے گا۔ ایک سے سولہ تک جو ہند سے لکھے ہیں یہ چال کے ہیں اصل نقش میں ان ہندسوں کے لکھنے کی ضرورت نہیں۔

۱	۱۳	۱۱	۸
فرعون	قارون	ہامان	شیطان
۱۲	۷	۲	۱۳
لمرودش	سیر شداد	حدسو	ہمداد
۶	۹	۱۶	۳
ہامان	بے ایمان	اہلیس	علیہ اللعن

۱۰	۵	۴	۱۵
قراہلیس	قرملین	بیداد	نمرود

نوٹ:-

فرمایا حضورؐ نے جس پر آسیب کا اثر ہو تو کان میں اذان دو تو آسیب بھاگ جائے گا
ایک دوسری حدیث میں ہے کہ مریض کے پاس بیٹھ کر آیہ انکری ایسی آواز سے پڑھو جو
مریض سن سکے۔ تین مرتبہ پڑھو صحت ہوگی۔ ایک حدیث میں ہے کہ حمسی نفہ و نعم
الو کھل تین مرتبہ پڑھنے سے آسیب دور ہو جاتا ہے۔



خاتمہ ظالم

کوئی شخص آپ کو بے سبب پریشان کرتا ہے ستاتا ہے۔ ظلم کرتا ہے اور ظالم لعنت کا
مستحق ہے مگر آپ اس کے مقابلے میں کمزور ہیں تو خدائے قادر تعالیٰ تمہارا ہاتھ مدد کے واسطے
ٹکا دو۔ یقیناً خدا آپ کی مدد کرے گا اور ظالم کو ظلم کا بدلہ دے گا مگر معمولی بات پر اس عمل سے

کام نہ لیں سینچر یا منگل کے دن طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک لوہے کے قلم سے یہ نقش لکھو اور چوبیسے میں اتنا کبر افون کر دو کہ کاغذ جٹے بھی نہ پائے اور گرمی بھی پہنچتی رہے۔ خدا چاہے تو ظالم خود کسی مصیبت میں گرفتار ہو جائے گا۔ اور آپ اس کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ نقش کے نیچے نام ظالم سعد الدہ کے لکھوا کرو والدہ کا نام معلوم نہ ہو تو صرف ظالم کا نام ہی کافی ہے۔

۱۵۸۹	۱۵۸۱	۱۵۸۷
۱۵۸۳	۱۵۸۶	۱۵۸۸
۱۵۸۵	۱۵۹۰	۱۵۸۲



قید و سزا سے رہائی

اگر کوئی بے دجا اور غفلت سے محض دشمنی کی وجہ سے کسی مقدمے میں گرفتار ہے تو یہ نقش معطر بادنوں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو خدائے پاک اس مقدمے سے نجات دے گا۔

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

میں تو اس نقش معظم کا اثر یہاں تک دیکھا کہ وہ قید ہو گیا ہے عدالت سے سزا ہو گئی ہے اور پھر نقش پاک کے اثر سے خدا نے فیب سے رہائی کا سامان کر دیا ہے۔



خاتمہ بے روزگاری و گرانی

آج سے سات سو برس پہلے حافظ شیرازی رحمۃ اللہ نے ایک فزول اپنے زمانے کے حالات پر لکھی تھی یہ وہ زمانہ تھا کہ ہلا کو نے شیرازہ اسلام کو منتشر کر دیا تھا۔ خلافت مستحکم باللہ پر ختم ہو گئی تھی کو یا ایک قیامت تھی اس فزول کا ایک شعر یہ ہے

”ہر کسے روز بھی می طلبہ از ایام تریں است کہ ہر روز بدتری ہم

یعنی ہر شخص اچھے دن کی تلاش میں ہے۔ مگر ہر روز بدتری نظر آتا ہے۔ حافظ رحمۃ

اللہ کا شعر شاعرانہ تخیلات تھا یا زیادہ سے زیادہ مقامی حالات کے ماتحت مگر آج یہ شعر دنیا پر صادق نظر آ رہا ہے۔ قدرتی نظام یہ ہو رہا ہے کہ گرانی خستہ ہائی برقی ملازمت معدوم، روزگار ٹھپ ہو رہا ہے غرض کہ ہر گھر میں آمدنی کم خرچ زیادہ روپے کے دوسرے آگے گیدوں نہیں بڑھے ہماری حکومت طرح طرح کے منصوبے بناتی ہے مگر بے روزگاری اور گرانی پر قابو نہیں پایا جاتا یہ سمجھ ہے کہ قدرت کے مقابلے پر کوئی منصوبہ کام نہیں دیتا اس پر آشوب وقت نے سچے دل سے خدائے قدوس کو ہی چارہ ساز بناؤ وہ ہی رحم کرے تو سب کچھ ہے ورنہ کسی کے بس کی بات نہیں ہے۔ "ستارہ نہ سیاسی پرچہ ہے نہ اسے تاجمانہ قانون آتے ہیں ستارے کو بس اتنا ہی آتا ہے کہ خدا کے دربار میں سر جھکاؤ اسی سے پناہ مانگو جو کچھ ہو گا اس کے حکم سے ہو گا" "علم جبر ایک خاص علم ہے تاریخ میں یہ واقعہ درج ہے کہ ۱۸۴۲ء میں اکبر نے حاکم بنگالہ داؤد پرنوج کشی کی سید میر کی استغاثہ نے باقاعدہ علم جبر پیش کر دیا۔

بزدی اکبر از بخت ہمایوں برد ملک از کف داؤد سیدوں

ایسا ہی ہوا کہ اکبر کی فتح ہوئی اور بنگال اکبر کے تصرف آ گیا مگر داؤد ہاتھ نہ آیا وہ چپ گیا۔ اکبر کی فوج داؤد کی تلاش میں سرگرداں پھرتی رہی اب سید میر کی نے ایک اور شعر لکھ کر پیش کیا

مژدہ فتح بنا گا و سید سرداؤد بدرگاہ رسید

اس شعر کے پیش کرنے سے دوسرے دن داؤد کا سرا کر اکبر کے دربار میں پہنچ گیا مولانا عبد القادر بدایونی نے سید میر کی سے علم جبر حاصل کرنے کی استدعا کی ملائے بدایونی کا تحریطی سب کو معلوم ہے آپ شیخ عبدالباقی اور ابو الفضل اور فیضی سے داب نہیں کھاتے تھے سید میر کی نے کہا کہ مولانا یہ علم اور ہے آپ سے محنت نہ ہو سکے گی یہ بہت الجھا ہوا علم ہے

رسالے میں بعض عملیات میں لکھتا ہوں میں بہت سی سلجھا کر لکھتا ہوں لیکن بعض اصحاب جن کو علم جفر سے کوئی لگاؤ نہیں ہے اب وہ خط لکھتے ہیں کہ فلاں بات سمجھائیے۔ جن اصحاب کو اس علم سے کچھ واسطہ ہے اور کچھ جانتے ہیں وہ کوئی بات دریافت کریں تو بتا دی جائے لیکن جن اصحاب کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے تو وہ کوشش کریں تو بیکار ہیں میرے اپنے بہت سے کام اچھے ہوئے رہ جاتے ہیں اور میں ان کو سلجھا نہیں سکتا تو میں آپ کو کیا سبق پڑھاؤں پھر آپ زہیر شفاعت کون کرے مگر خدا کی دین کا رنگ جدا ہے جاننے والا محروم رہ جاتا ہے اور نہ جاننے والا سب کچھ جان لیتا ہے۔

کیسا گر بعض مردہ و درخت
آبلہ اندر خراب یافتہ پنج
ترکیب یہ ہے کہ چاندی کا ایک ہلال پہلے سے بنوالیں۔ جواس صورت کا ہو۔



اس کے پیٹ میں یہ حرف لکھیے۔ و۔ ز۔ ج۔ س۔ ک۔ س۔ م۔ ق۔ ت۔
ث۔ ذ۔ ض۔ ط۔ اور دوسری طرف اپنا نام مع والدہ کے لکھ کر اس کے آتے لکھیے ادا جاء
نصر الله والفتح۔ بس اسی قدر سرخ و شمشین کپڑے میں اس ہلال کو لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں
۔ جہاں مناسب ہو کھڑا جائے تو اس سے بہت فیض ہوگا کوئی خاص قلم و دوات مقرر نہ ہے ہاں
روشنائی ذرا تیز ہو جس سے نمایاں حروف لکھے جائیں۔ سورج طلوع ہونے سے پہلے لکھ لیں
اگر سورج طلوع ہو گیا تو لکھنا بے کار ہے۔

عمل منزل بطین

ایکھ کے اٹھائیس حرف میں اور ہر حرف دو ہزار وسیع و طویل کتب خانے اپنے بدن میں پوشیدہ کیے ہوئے ہیں۔

معانی من تحت الحروف کا الما بدور بالوار الحقائق بشری

یعنی ہر حرف کے تحت میں جو معنی ہیں وہ چودھویں کا چاند ہے جس میں (بے حد و حساب) انوار حقیقت چمک رہے ہیں۔ کسی انسان کی طاقت نہیں جو ہر حرف کے معنی کا بیان کر سکے۔ میرے پاس بھی میرے علم کے مطابق جو بیان ہیں اس کے واسطے بھی ایک دفتر کی ضرورت ہے مگر میں نے بقدر مختصر بیان شروع کر دیا ہے حرف بے کا بیان ہے یونانی حکماء اسے خاکی اور اہل ہند اسے بادی مانتے ہیں۔

منزل بطین سے اس کا تعلق ہے (بھرتی پچھتر برج حمل سے متعلق ہے ستارہ مریخ اور موکل جبرائیل ہے حد درستی دو۔ ملغوبی تین۔ عربی ۶۱۱۔ میزان ۶۱۶ اس کا مثلث یہ ہے آپ پینیت زکوٰۃ ۶۱۶ مرتبہ لکھیں اور لکھے ہوئے نقوش کی جدا جدا گولیاں بنا کر اور آنے میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دیں۔ اگر کسی جگہ ایسا پانی نہیں ہے تو زمین میں دفن کر دیں اب آپ اسی نقش کے حامل ہیں۔ اب آپ ایک نقش لکھیں اور عطر میں مغط کر کے (سوم جامہ کرلو) اور اپنے پاس رکھو خدا چاہے تو اس سے بہت فیض ہوگا۔ روزی روزگار میں ترقی اور برکت ہوگی۔ عزت و مرتبہ بلند ہوگا۔

۲۰۹	۲۰۱	۲۰۶
۲۰۳	۲۰۵	۲۰۷
۲۰۴	۲۱۰	۲۰۲

اس میں کوئی ضرورت نہیں ہے کہ یہ تعداد چاہے آپ دو چار دن میں لکھ لیں یا دس بیس دن میں تعداد کا پورا کرنا ہے نقش لکھنے کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے۔ نقش لکھتے وقت ایک اگر حق سلگتی رہے باوجود نقش لکھا کر کسی مذہب کی شرط نہیں ہے ہر مذہب کا آدمی کر سکتا ہے جو خدا پر یقین رکھتا ہے۔



عمل محبت

یہ عمل اکثر مجرب ہے میں آیا ہے کہ جو خدا نے کامیاب فرمایا ہے آپ کے خاندان میں کوئی شخص ناراض ہے کوئی افسردہ دوست خلاف ہے تو اس عمل کے اثر سے وہ راضی ہو جائے گا جائز جگہ پر اس سے کام لو انشاء اللہ تعالیٰ محروم اثر نہ ہو گے۔ ترکیب یہ ہے کہ ناراض شخص کا نام

لکھ کر یا کسی سے لکھوا کر اپنے سامنے رکھو قرآن پاک کے اکیسویں پارے میں سورہ روم میں دوسرے رکوع میں یہ آیت ہے ومن اللہ ان خلق سے بے شک ورنہ تک یہ آیت مہار کہ ستر مرتبہ پڑھو نظر اس نام پر رہے اور درمیان میں سات آٹھ مرتبہ اس نام پر پھونکتے جاؤ۔ اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف اس طرح روزانہ پڑھا کرو۔ سات چودہ، اکیس دن کی میعاد ہے بحکم خدا اس درمیان میں وہ شخص راضی ہو جائے گا کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے نہ کسی وقت خاص کی پابندی ہے نہ کسی کھانے پینے کی پابندی ہے دن رات میں جو وقت فرصت کا ہو پڑھ لیا کریں۔ آیت پاک قرآن شریف میں دیکھ کر صحیح یاد کر لیں تعداد کا خیال رہے ستر مرتبہ سے کم و بیش نہ ہو۔



قبض

خوش حالیوں سے سرشار شاہ ولیچ ماچھو
روزانہ صبح اٹھتے ہی پاخانہ کے لیے جایا کریں چاہے ضرورت ہو یا نہ ہو۔ سختی کے
ساتھ اس کی پابندی کریں۔ اجابت کے وقت اگلے پاؤں پر زور دیا کریں اور بعد اس کے دو

تین گھنٹہ پانی کے پی لیا کریں اس پر عمل کرنے سے کبھی آپ کو قبض کی شکایت نہ ہوگی جسم میں خون پیدا ہوگا اور آپ کی عمر دراز ہوگی اس وقت دنیا میں دو سو برس کی عمر کے آدمی موجود ہیں ابھی وسط جولائی ۱۹۶۱ء میں پاکستان میں ایک صاحب کا ۱۶۰ سال کی عمر میں انتقال ہوا ہے اچھی صحت درازی عمر کی دلیل ہے۔



ادائے قرض

نماز مشاء میں وتروں سے بعد دو رکعات نماز نفل کی نیت باندھو اور بعد الحمد شریف کے کل اللھم مالک الملک سے تا حساب پانچ دفعہ پڑھو دونوں رکعتیں اس طرح پڑھا کرو کہ تالی قرض ہو خدائے پاک غیب سے مدد فرماتا ہے اور قرض ادا ہونے کا سامان غیب سے ہوتا ہے یہ عمل کب تجرب کیے ہو روزانہ پڑھو چالیس دن تک اور کلام الہی کا اثر دیکھو۔

شرائط دعا

ایک بہت پرانا مسئلہ میرے سامنے آیا ہے کہ ایک صاحب دریافت فرماتے ہیں

کہ آپ بہت مرتبہ لکھ چکے ہیں کہ عملیات کا حقیقی نام دعا ہی ہے اور دعا کے واسطے کوئی شرط نہیں اور جب چاہے دعا مانگو جو فقیر بھیک مانگتے جا رہا ہے اسے نہ کسی اہلیت کی ضرورت ہے نہ کسی قانون کی پابندی ہے نہ کوئی تعداد بھیک مانگنے کی ہے۔ عملیات میں طرح طرح کی پابندیاں کیوں لگائی جاتی ہیں اس کے جواب میں مختصر عرض کروں گا کہ کیا قرآن پاک میں یہ ترجیحی آیت آپ نے نہیں پڑھی ان قرآن الفجر کان مشہودا۔ اثرات شہودی کے واسطے قرآن فجر مخصوص ہے کہ آپ نے فقہ کا مسئلہ نہیں سنا کہ طلوع غروب آفتاب کے وقت اور نصف النہار میں نماز پڑھنا جائز نہیں، کیا روزہ کا آغاز اور اختتام وقت کا پابند نہیں۔ کیا ہر وقت کی نماز میں تعداد اور رکعات مقرر نہیں کیا زکوٰۃ کے لیے خاص تعداد مقرر نہیں۔ کیا فریضہ حج کے واسطے وقت کا تعین نہیں۔ میں مختصر اشارہ کر رہا ہوں اس طرح عملیات میں پابندی ہے اگر کوئی شخص تمام رات نماز پڑھتا رہا مگر جب تک وقت معین پر درود رکھتے نماز فجر ادا نہیں کر چکا فرض سحری ادا نہ ہوگا اور بھائی بھیک مانگنے کا بھی ایک وقت ہے۔ سردی کا موسم ہے جاڑ سخت ہے آدمی رات کو ایک شخص بھیک مانگنے آپ کے دروازے پر آواز لگائے تو آپ اسے نہیں جھڑکیں گے یہ کیا وقت بھیک مانگنے کا ہے۔ ہر کام کا ایک قانون ہوتا ہے بے قانون کے کوئی کام درست نہیں ہوتا۔ عمل پڑھنا بھی بہت گہرا علم ہے اور اس کے واسطے بڑے علم کی ضرورت ہے امید ہے کہ آپ اس مختصر جواب سے تسکین پائیں گے۔ عمل کا حقیقی نام دعا ہے۔ اگر قانون کے مطابق دعا کی جائے تو ضرور قبول ہوتی ہے اور بے قانون کی پابندی دعا مانگو تو اس میں قبولیت کا شبہ رہتا ہے "تم مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا ترجمہ آیت پاک" دعا کے قوانین احادیث مہارکا اور علماء کرام کے اقوال سے معلوم کرو۔

عمل جدائی اصحاب کھف

ان بزرگوں کا ذکر قرآن پاک میں تفصیل سے موجود ہے ان کے ساتھ ایک کتاب بھی ہے اس کا ذکر بھی قرآن پاک میں ہے۔ حضور کو فرمایا جا رہا ہے کہ اگر آپ اس کتبے کو دیکھ لیں تو خوف سے پیچھے ہٹ جائیں گے اس کتبے کا نام بزرگوں نے قطمیر رکھا ہے لغت میں قطمیر کے معنی قلیل اور تھوڑے کے ہیں یعنی کوئی شے زیادہ ہے اس میں دوسری شے تھوڑی ہے تو اسے قطمیر ہے مثلاً گیہوں یا چاول کا اتار ہے مگر اس میں خال خال کسی دوسرے فیلے کے دانے بھی ہیں تو ان دانوں کو قطمیر کہتے ہیں اور خرے کے کودے (مغز) کو بھی قطمیر کہتے ہیں۔ چونکہ اصحاب کھف گنتی میں سات ہیں اور کتاب ایک ہے اس مناسبت سے اسے قطمیر کہا گیا ہے۔ جس غار میں یہ اصحاب کھف سو رہے ہیں اس غار کے منہ پر یہ کتاب بیٹھا ہے اور ان کی حفاظت کر رہا ہے جس طرح اصحاب کھف اس کتبے کی حفاظت میں اسی طرح یہ نقش معظم جس کے پاس ہوگا وہ دشمنوں سے محفوظ رہے گا میں تو یہاں تک کہوں گا کہ جو شخص اس نقش معظم کا عامل بن جائے تو تیرہ ہزار، پستول اور بم بھی اڑنے کرے گا۔ یہ نقش ممدوح الطرفین یعنی اجتماع ضدین ہے۔ حفاظت بھی کرتا ہے اور جدائی کا بھی اس میں اثر ہے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱۲۱	۱۲۲	۱۱۶
۱۱۵	۱۲۰	۱۲۳
۱۲۳	۱۱۷	۱۱۹

نقش
۱۲۱
۱۲۲
۱۱۶
۱۱۷
۱۲۰
۱۲۳
۱۱۹

اس نقش کو لکھ کر اور موسم جامہ کر کے اپنے بازو پر باندھو ہر شخص آپ کی عزت کرے گا مخلوق میں وقار ہوگا آپ کی صحبت دلوں میں ہوگی۔ جن دوز اتوں میں ناجائز دوستی ہو اور اس دوستی سے آپ کو نقصان پہنچ رہا ہے تو یہ کام کرو کہ ان دونوں کے ناموں کے اعداد ابجد سے نکال کر اس میں ۳۵۹ کا اضافہ کر کے اسی چال سے شلٹ پڑ کر دو اب ایک روٹی کا آٹا گوندھو لیکن پانی میں اس نقش کو اس قدر دھو کہ کوئی اثر کاغذ پر نہ رہے اگر وہ کاغذ بھی پانی میں کھل مل جائے تو اور بھی اچھا ہے پانی اتنا لو کہ ایک روٹی کا آٹا تھمد جائے پانی باقی نہ رہے بلکہ ضرورت ہو تو اور پانی دوسرا ڈال لو۔ مگر تعویذ والے پانی کا ایک قطرہ بھی باقی نہ رہے اس کی ایک روٹی پکاؤ اور دونوں کو آدمی آدمی کھلا دو۔ دونوں میں جدائی ہو جائے گا۔ اگر موقع ایسا ہے کہ آپ دونوں کو نہیں کھلا سکتے تو روٹی آدمی آدمی دو کتوں کو کھلا دو۔ کتوں کو کھلانے کی بات کچھ کمزور ہے مگر مجبوری میں سب جائز ہے۔

نوش حبیب سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

عمل خاص رزق

بزرگان دین کے ایک جملے میں سب امر و نواہی پوشیدہ ہوتے ہیں مگر یہ اثر اور قبولیت ماں کے پیٹ سے لے کر پیدا نہیں ہوئے تھے بلکہ انہوں نے اپنی ریاضت اور عبادت سے یہ قبولیت دربار خداوندی میں حاصل کی تھی۔ حضور انورؐ راتوں رات اس قدر کھڑے رہے کہ آپ کے نورانی پاؤں پر درم آ گیا تھا۔ حضرت غوث پاکؒ نے سالہا سال نماز عشاء کو نماز صبح سے ملا دیا۔ اس اطاعت نے اس مرتبہ بلند پر پہنچا دیا۔ خدائے پاک کے کلام میں اثر حق ہے مگر یہ ایسا گہرا اور عمیق دریا ہے جس میں ہزاروں کوہ بیکر جہاز غرق ہو گئے اور ایک تختہ بھی ابھر کر شایا۔

دریں درط کشتی فروشد ہزار کہ پیدائش شد تختہ بر کنار

ہم نے دو چار دن صبح یا ظہر پڑھا اور کوئی قلم و نظر نہ آیا تو اسے چھوڑ دیا کہ یہ سب دھوکے لے ہیں اور لوگوں نے کھانے پکانے کے باعث نکالے ہیں۔

میرے عزیز دوستوں خدا کے پاک کلام میں سب کچھ ہے تم کمر بستہ تو باندھو۔ لطف تو یہ ہے کہ جس قدر ناکامی ہوتی جائے اسی قدر تمہارا ذوق طلب اور اعتقاد بڑھتا جائے ایک بزرگ سے دریافت ہوا کہ جمعہ (ح۔م۔ع۔ص۔ق) ان پانچ حرفوں میں شان و شوکت عزت ترقی کے سمندر قدرت نے بند کر دیے ہیں خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے اور ہنسم اللہ مجربھا و غرمنہا پڑھتے ہوئے ایک ایسی جست لگاؤ کہ سمندر کی تہ میں بیٹھ جاؤ اور موتوں سے دامن مراد پر کرلو۔

میں ترکیب بھر پور لکھ رہا ہوں اپنے دل سے سوال پیدا نہ کرو میرا دن رات کا تجربہ ہے کہ جس نے ہال کی کھال نکالی وہ محروم اثر ہی رہا اعتقاد کرو اگر فطرتی بھی ہے تو خدا صبح فرما دیتا ہے۔ ان حروف کے اعداد ۲۷۸ ہیں ان کے مثلث خالی اہلن میں پر کرو اور درمیان کے خانہ خالی میں یہ پانچوں حروف لکھو۔ اتوار، بدھ، جمعرات۔ جمعہ ان پانچ دن میں روزانہ ستر نقوش لکھتے رہو۔ سنچر اور مثل کے دن نہ لکھا کرو۔ شروع کرنے کا مہینہ کوئی ہو کسی وقت کی پابندی نہیں ہے نہ کسی قسم کا پرہیز ہے ہاں با وضو لکھا کرو اور لکھتے وقت ایک دو اگر بیٹیاں سلگایا کرو۔ زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ کا کام ہے لکھے ہوئے نقوش کی گولیاں بنا کر اور آنے میں پسینہ کرا پیے پانی میں ڈال دیا کرو جس میں مچھلیاں ہوں روزانہ کے لکھے ہوئے نقوش روزانہ پانی میں ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے چند دن کے جمع کر کے بھی ڈال سکتے ہو اگر کسی جگہ ایسا پانی نہیں ہے تو زمین میں دفن کر دیا کرو۔ روزانہ ستر مرتبہ نقوش لکھا کرو اس کی میعاد ۵۱ دن ہے آپ گوشے کے عدد نہ لکھا کریں یہ آپ کے بھنے کے لیے ہیں۔ چال کے ہند سے میں کسی قلم و دوات کی قید نہیں ہے پورے اکیاون دن لکھیں۔ روزانہ ستر نقوش تحریر کرنے ہیں۔

۷۸۶

۳	۸	۱
۶۹	۱۸۶	۲۳
۱۶۳	۴۲۳	۵
		۱۱۵

۲	۳	۶
۳۶	۹۲	۱۳۰



استخارہ

یہ عمل کئی مرتبہ تحریر ہے جس میں آپ کا ہے چاہے کی کیا اور تاریخ کو رات سونے سے قبل کیا اور
 مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھیں بستر پاک ہو اور خوشبو کے واسطے ایک دو اگر بتیاں بھی ملا لیں۔
 کیا اور مرتبہ پڑھ کر دعا کریں کہ الہی اس معاملے میں جو ہونے والا ہے اس سے مجھے مطلع
 فرما۔ خدا چاہے تو رات میں وہ نتیجہ معلوم ہوگا اگر اس دن معلوم نہ ہو تو دوسرے دن یعنی بارہ
 تاریخ کو بارہ مرتبہ یہ عمل سوتے وقت کرو اگر اب بھی حال معلوم نہ ہو تو تیسرے دن تیرہ مرتبہ
 یہ سورہ مہار کہ پڑھ کے سو جاؤ۔ بحکم خدا سب راز ظاہر ہوگا اکثر تجربہ میں آیا ہے۔
 ہر روز صبح و شام پانچ سو مرتبہ

مہربانی خاوند

جس کا شوہر ناراض ہو یا گھر سے بے پرواہ ہو تو گیارہ دانے سیاہ مرچ کے لے لو۔
 پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ یا لطیف، یا دود پڑھو پھر آخر میں گیارہ مرتبہ درود
 شریف بعد ختم ان کالی مرچوں پر پھونک کر سب مرچیں آگ میں ڈال دو۔ یہ عمل چالیس دن
 کریں۔ پڑھتے وقت شوہر کی مہربانی کا خیال رکھیں خدا چاہے تو شوہر مہربان ہوگا۔ (از جناب
 اعجاز علی خان صاحب برکیشہ)



شش حروف نورانی

نور اور عظمت دونوں ہی کا آدھ منصر ہیں اور ایک دوسرے کا مظاہرہ ہیں اگر عظمت نہ
 ہوتی تو نور کی قدر نہ ہوتی اسی طرح اگر نور نہ ہوتا تو عظمت کی شناخت نہ ہوتی تاہم نور کو عظمت پر

فوقیت ضرور ہے مگر عملیات کا تعلق بڑی حد تک غلت پر ہے۔ عملیات کا تعلق دل سے ہے اور دل جسمانی طریق پر غلت اور پوشیدگی میں ہے اسی وجہ سے ابجد کے اٹھائیس حروفوں میں سے پندرہ حروف غلت اور پوشیدگی میں ہیں اسی بنیاد پر ابجد کے اٹھائیس حروفوں میں سے پندرہ حروف غلت کو دیے گئے ہیں باقی تیرہ حروف نورانی ہیں۔ حروف ظلماتی پندرہ ہیں اور تیرہ نورانی ہیں ان کے اعداد اقمری ۵۲ ۵۳ ہیں حروف ظلماتی یہ ہیں۔ ب۔ ج۔ ز۔ ی۔ ن۔ ف۔ ق۔ ش۔ ت۔ ث۔ خ۔ ذ۔ ض۔ ظ۔ غ۔ بعض اصحاب حرف یا (ی) کے قسط اوڑا کر اس کو حرف نورانی میں شامل کر دیتے ہیں اس طرح دونوں کی تعداد چودہ ہو جاتی ہے۔ مگر حرف یا کے قسط اوڑا دینا۔ یہ خود خلاف محفل ہے اس سے عالمانِ جفر نے مستقلہ بھی حل کیا ہے جو میری سمجھ سے باہر ہے۔ اگر بیشتر علم نگہوں بھی تو پھر ان اصحاب کے جواب کون دے گا جن کو مستقلہ کا شوق ہے اور میرا لکھتا سمجھ میں نہ آئے تو وہ مجھ سے دریافت کریں۔ ایسے عمل اور ایسی باتیں جن میں دریافت کرنے کی ضرورت رہے میں اب در سال میں درج نہیں کروں گا۔

حروف نورانی جو اوپر درج کر چکا اپنی تاثیر میں مکمل ہیں۔ ان حروف کا اثر مکمل پر کم و بیش ضروری ہوتا ہے تانبے یا چاندی کا ایک مرلچ پترا لو اور اپنے نام کے حروف۔ نورانی حروف میں ملا دو اس طرح کے ایک حرف نورانی اس کی برابر اپنے نام کا پھر دوسرا حرف نورانی اور اپنے نام کا دوسرا حرف اسی طرح آخر تک ملا دو۔ اگر آپ کے نام میں حروف کم ہیں تو اپنے نام کے حروف اول سے پھر پلٹ لو یہاں تک کہ پندرہ حروف نورانی ختم ہو جائیں۔ اگر نام میں پندرہ سے زیادہ حرف ہیں تو حروف نورانی کو اول سے پلٹ لو۔ اب ان حروف کو تانبے یا چاندی کی تختی مرلچ پر کتندہ کر لو۔ خود سب حروف کو ذرا گہرا کتندہ کر لو یا کسی سستے کتندہ کر دو اور اس کی تختی کی دوسری طرف یہ مرلچ کتندہ کر لو۔ اب اس پترا کو سرخ رنگ کے ریشمی پتے

میں سی کر اپنے پاس رکھو۔ روزانہ اسم اعظم یا تا صر ۳۵۲ مرتبہ پڑھا کریں کوئی وقت خاص مقرر نہیں ہے نہ کوئی پرہیز ہے۔ اکیس دن میں اس کا خاص فائدہ معلوم ہوگا اور آپ اس سے بہت کچھ فائدہ حاصل کریں گے۔ اگر چالیس دن پرے یہ عمل کر لیں تو پھر آپ کو فائدہ بھی مکمل ہوگا۔ بعد کو عمل پڑھنا ختم کر دیں لیکن تعویذ آپ کے پاس رہے۔ یہ عمل آسان ہے۔ لیکن تاخیر میں ڈوبا ہوا ہے۔

۷۸۶

۲۰۷	۲۱۰	۲۱۳	۲۰۰
۲۱۲	۲۰۱	۲۰۶	۲۱۱
۲۰۲	۲۱۵	۲۰۸	۲۰۵
۲۰۹	۲۰۴	۲۰۳	۲۱۴

نوش حبیب سرفراز شاہ و ج ماہیچر

معجون دفع محبت

مشق محبت بھی ایک مرض ہے اور اس کا علاج ممکن ہے اگر کوئی محبت میں مبتلا ہے تو یہ نسخہ مجرب ہے۔ گاؤں زبان۔ مردارید۔ پودینہ خشک۔ اگر بیج مرجان یہ پانچ چیزیں ہر ایک ساڑھے چار ماش لیں ان سب کو کوٹ کر پیس کر شہد میں گوندھ کر معجون کی طرح بنالیں۔ روزانہ صبح کو تین ماش کھائیں تو محبت کی آگ سرد ہو جائے گی۔



بھوک کھلے

دانہ انار ترش، سونگھ، لیمو، سفید زیرہ، سیاہ ترہ سفید، پست، ایلے زرد، ہر دو ادودو تول نمک تین تول سب ادویات کو کوٹ چھان کر حفاظت سے ایک شیشی میں رکھیں۔ دونوں وقت کھانے کے بعد ایک ایک ماش کھالیا کریں۔ پیٹ کی ہر شکایت اس سے دور ہوگی اور چند

کریں کہ کوئی نشان حرف کا نہ رہے ذرا سی شکر ڈال لیں اور اسے چاٹ لیا کریں اور تیرہ تاریخ تک ختم کر دیں۔ صرف ۹ دن کریں مہینہ کوئی ہو پھر دوسرے مہینے میں پھر تیسرے مہینے میں اگر ستائیس دن یہ عمل کر لیں تو انشاء اللہ زندگی پھر ضعف دماغ کی سر کے درد کی سرچکرائے کی شکایت نہ ہوگی۔ آرزو وہ، نوکلہ ہے۔ طالب علم، ادیب، شاعر اور دماغ سے کام لینے والے اصحاب اس سے فائدہ حاصل کریں۔



خاتمہ کھانسی

کھانسی ہے بلغم کی زیادتی ہے ننھی ننھی نمک کی سات ننگریاں لو اور ہر ننگری پر سات مرتباً آیت الکرسی پڑھ کر اور پھونک کر ساتوں ننگریوں پانی سے کھالیں سات دن یہ عمل کریں انشاء اللہ برسوں کی کھانسی جاتی نہ ہے گی اور بلغم کا پیدا ہونا بند ہو جائے گا۔ (بلند پریش کے مریض نہ کریں مرنے کا خطرہ ہے)

راشد شاہ ولی ماچنسر

خاتمہ رنجش

اگر میاں بھی میں نا اتفاق ہے یا کوئی رنجیدہ ہے تو سورت ایلف قریش (پوری سورت) اکیس مرتبہ مع بسم اللہ شریف پڑھ کر کسی شرعی یا فکری پر پڑھ کر پھونک کر اس رنجیدہ شخص کو کھلا دو۔ تین دن یہ عمل کرو وہ رنجش دور ہوگی اور رنجیدہ شخص کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔



خاتمہ پریشانی

جناب محترم قبلہ سولیمنا قاری عرفان احمد صاحب قادری رضوی حامدی یہ عمل مدت ہوئی تحریر فرمایا تھا اور ہر شخص نے کم و بیش اس سے فائدہ بھی پایا اور محروم کوئی نہ رہا۔ کام کی چیز ہے مجرب ہے اس لیے پھر لکھتا ہوں اس عمل کو دعویٰ صاحب کریں جو پانچ وقت کی نماز پڑھ

سکئیں۔ کم از پندرہ دن تو یہ عمل کریں بعد نماز پہلے تین مرتبہ درود شریف جو یاد ہو۔ پھر گیارہ مرتبہ دعا پھر تین مرتبہ درود شریف بعد قسم خدا کے دربار میں دعا کریں کہ الہی یہ عمل سرکارِ دو عالم کے صدقے میں قبول فرما اور میری پریشانی اور مصیبت دور فرما۔ خدا چاہے تو جس مقصد کے واسطے یہ عمل کریں گے اس مقصد میں کامیابی ہوگی بے روزگار کو روزگار ملے گا رزق میں ترقی اور برکت ہوگی اور ہر قسم کی مصیبت اور پریشانی دور ہوگی جس کے واسطے عمل کیا ہے۔ اول آخر تین مرتبہ درود شریف اور درمیان میں جو عمل گیارہ بار پڑھا جائے گا وہ یہ ہے رب انی مطلوب فانصر۔



عددی فالنامہ

یہ فالنامہ بہت مستحکم ہے اور اکثر صحیح جواب دیتا ہے۔ باقی سو فیصدی اور مکمل علم تو اللہ کا ہی ہے اس میں سات نمبر مقرر کیے گئے ہیں ترتیب یہ ہے کہ کوئی بھی کتاب ہو کسی کتاب کا تھیں نہیں ہے اس کتاب کو کہیں سے کھولے اور سطر اول کا پہلا حرف لکھیں۔ اس طرح آخر

سطر کا حرف آخر نکلیں۔ پھر دوسرا صفحہ کہیں سے کھولے اس کی سطر اول کا پہلا حرف اور سطر آخری کا آخری حرف نکلیں اسی طرح سات صفحہ کے اول آخر حروف نکلیں یہ چودہ حروف ہوں گے۔ ان چودہ حروف کے اعداد ابجد سے نکال کر اور میزان دے کر اسے سات پر تقسیم کرو۔ جو باقی بچے اس کا مل ذیل معلوم کرو۔

باقی ایک ہے تو سوال سفر کا ہے سفر کیجئے۔ ابتدا میں نا امیدی مایوسی تکلیف نقصان شاید ہو مگر دل شکست اور مایوس نہ ہوں۔ آخر کار کامیابی اور قاکہ ہوگا۔

۲ باقی رہے تو سوال ترقی کا ہے جس میں تجارت ملازمت قرض وغیرہ شامل ہے ابھی کامیابی میں دیر ہے یہ مقصد پورا ہونے میں سات مہینے کی دیر ہے مگر کامیابی ہوگی۔
تین باقی رہیں تو سوال ملازمت کا ہے یہ جلد ملے گی۔ اگر حسب فضاء اس وقت نہ ملے جو ملے منظور کر لیں ترقی جلد ہو جائے گی۔

چار باقی رہے تو سوال بیماری کا ہے ابتداء میں علاج غلط ہوا اور اب بھی صحیح نہیں ہے۔ علاج تبدیل کرو۔ بیماری خطرے کی ہے مگر خدا پر بھروسہ کریں شفا ہو جائے گی۔
اگر پانچ باقی رہے تو سوال شادی کا ہے۔ اس میں زیادہ دیر نہیں ہے عنقریب کامیابی ہوگی۔ کوشش اور کریں۔

اگر چھ باقی رہیں تو سوال مقدمہ کا ہے آپ کی طرف سے کوشش میں کمی ہے۔ دوسرا زیادہ کوشش کر رہا ہے کوشش آپ بھی زیادہ کریں مگر آپ کی کامیابی میں خطرہ ضرور ہے
اگر ہائی کچھ نہ رہے تو سوال اولاد کا ہے کسی بیماری کی وجہ سے رکاوٹ ہے خود آپ میں نقص ہے یا بیوی میں علاج کرو اولاد ہوگی۔

دعا

پیغمبروں پر بھی وقت پڑتے ہیں گو ان کی حاجتیں ضرورتیں ہمارے جیسی نہ تھیں وہ نہ قرض میں فرق ہوتے تھے نہ ان کی حاجت ملازمت کی تھی نہ وہ عشق و عاشقی میں بے چین رہتے تھے اکثر مصیبتیں ان کو دین کے سبب سے شرکین کے ہاتھوں سے آتی تھیں بعض بیماری اور اولاد کے خواہاں ہوئے ہیں۔ ان سب کے قرآن پاک میں جدا جدا دعائیں حسب حال ملتی ہیں۔ ایک ہی عمل سب کے واسطے نہ تھا۔ اس طرح ہر شخص کا مقصد جدا ستارہ جدا کام نہ ہونے کی وجہ جدا ہوتی ہے۔ ایک عمل سب کے واسطے نہیں ہوتا۔ رسالہ میں اکثر عملیات شائع ہوتے ہیں ایک کو کامیابی ہوتی ہے دوسرا ناکام رہتا ہے۔ علاوہ ازیں دو چار عمل ایک وقت میں پڑھنا بھی سب کے اثر کو باطل کر دیتا ہے۔ ایک نقطہ پر آدمی غلوں اور اعتقاد سے جم جائے۔ نفع نقصان کا خیال نہ کرے بس تکبر کا فقیر بن جائے آخر وہ رنگ لائے گا۔ چاروں یہ پڑھا پھوڑا۔ چاروں وہ پڑھا پھوڑا۔ دھوبی کا کتنا گھر کا نہ کھاٹ کا۔ نہ خدا ہی ملانہ وصال منم۔ نادھر کے ہوئے نادھر ہوئے۔ قرآن پاک کی ایک دعا ہے مگر سوسلوں کا ایک عمل ہے شرط یہی ہے کہ جم جاؤ یہ آیت روزانہ تین سو تیرہ بار پڑھ لیا کرو کوئی پرہیز نہیں کوئی وقت کی پابندی نہیں بس پیاڑ شین کے جم جاؤ ایک وقت آئے گا کہ آپ کی حاجت پوری ہوگی چاہے وہ حاجت بادشاہ بننے کی ہی ہو۔ جلیل القدر آیت یہ ہے۔ **وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ إِذْ وَقَعُوا فِي السَّيْرِ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّيْرِ**۔ دس میں مرتبہ پڑھ کر جملہ قاصد کو تین مرتبہ کہہ دیا کرو۔

مرگی

کیا مرض ہے کسی طرح پیدا ہوتا ہے یہ تحقیق حکما اطہا اور ڈاکٹر نے کی ہے مجھے ان کی تحقیق سے انکار نہیں مگر اس قدر ضرور کہوں گا کہ اس مرض کا علاج ادویہ سے میں نہیں دیکھا یعنی یہ مرض لا علاج ہے۔ میرے پاس ایک عمل ہے میں اس سے علاج کرتا ہوں۔ میں کوئی دعویٰ تو نہیں کرتا مگر میرے عمل سے قانکہ بہت لوگوں کو ہوا۔ وہ عمل تو میرا ہے مگر یہ عمل بھی قانکہ سے خالی نہیں ہوتا۔ مائے کی ایک کنوڈی لیس جس پر قلمی نہ ہوں۔ گائے کا دودھ آدھ پاؤ (دس تولہ) اس میں ڈال کر گرم کریں زیادہ نہ پکائیں دودھ گرم ہو جائے بقدر ضرورت اس میں شکر ڈالیں اور یہ نقش زعفران یا ہلدی کی روشنائی سے ایک کافذ پر لکھ کر اس نقش کو گرم دودھ میں ڈال کر دھو لیں خوب دھو لیں کہ کوئی نشان باقی نہ رہے اور یہ دودھ گیارہ دن صبح نہار منہ مرگی والے مریض کو پلائیں خدا چاہے تو اس سے بہت قانکہ ہو گا۔

۷۸۶

۲۲۷	۲۲۳	۲۲۵
۲۲۶	۲۲۸	۲۳۰
۲۳۱	۲۲۴	۲۳۲

نقش

الزبتہ ۱۵ ذی الحجہ ۱۴۰۵

غیب سے مدد

اس زمانے میں روٹی کا سوال بہت اہم بنا ہوا ہے جن کو خدا نے دونوں وقت بہتر سے بہتر کھانے کو دیا ہے ان کی بات جدا ہے مگر جو بے سہارے ہیں اور بال بچوں کا ساتھ ہے ان کی بڑی مشکل ہے ایسے اصحاب دنیوی کوشش تو کرتے ہیں روحانی کوشش بھی کریں۔ خدا چاہے تو غیب سے ان کا سامان ہوگا۔ یہ عمل بارہا تجربے میں آیا ہوا ہے اس کا اثر باطل نہیں ہوتا نماز صبح سے ایک گھنٹہ قبل اٹھو۔ ضروریات سے فارغ ہو کر با وضو آسمان کے نیچے سرنگا کر کے کھڑے ہوں اور تین سو مرتبہ یہ آیت پڑھو ”وَلِلّٰهِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَا فِيهِنَّ اُولٰٓئِكَ يَرْجِعُونَ اِلٰی رَبِّهِمْ“ تین تین بار درود شریف صرف تیرہ دن یہ عمل کرو۔ خدائے پاک آپ کی پریشانی دور فرمائے گا اور رزق کی کمی دور ہوگی۔

نوش حبیبی سرفراز شاہ ولیچ ماچنٹر

شادی

جس لڑکے یا لڑکی کی شادی نہیں ہو پاتی یا کوشش کام نہیں دیتی تو ان کے والد یا والدہ یا گھر کا کوئی افسردار روزانہ اسم اعظم یا جامع تین سو مرتبہ پڑھنا شروع کرے اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف۔ خدا چاہے تو ایک ہفتہ میں کہیں بات ہلتے ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔



اولاد

جن کے یہاں اولاد نہ ہو تو آیت پاک رب لا تلونی فرد وانت
خیر الوالدین پڑھنا شروع کریں۔ بیوی یا شوہر کوئی ایک یہ عمل کرے خدا چاہے تو ان کے
یہاں اولاد ہوگی۔

روتا بچہ

جو بچہ بہت روتا ہو تو یہ آیت پاک کاغذ پر لکھ کر اور تعویذ بنا کر بچے کے گلے میں

ڈال دو۔ صم بکم عمی لہم لا یرجعون۔



توشہ اصحاب کہف

توشہ اصحاب کا طریق آپ کسی جگہ لکھ لیں وقت پر کام دے گا۔ سورہ کہف قرآن

پاک کے پندرہویں پارے سے شروع ہو کر سولہویں پارے پر ختم ہوتی ہے۔ اصحاب کہف کی عظمت و جلال صرف اس آیت سے معلوم کرو کہ حضور کو خدا نے پاک مخاطب ہو کر فرما رہا ہے کہ ان کا کتا غار کے منہ پر گھبائی کر رہا ہے۔ اگر آپ اس کتے کو دیکھیں تو خوف و درہشت سے پیچھے بھاگ جائیں گے۔ اللہ اللہ جن کے بارے میں حضور سے ایسا فرمایا جا رہا ہے تو پھر

دوسرے کی کیا طاقت ہے کہ وہاں جاسکے جہاں اصحاب کھف آرام فرما رہے ہیں اصحاب کھف کے تاریخی حالات جو قرآن پاک اور احادیث مبارکہ تقاسیر میں ہیں اگر میں لکھوں تو تمام رسالہ بھی کافی نہ ہو۔ بزرگوں نے آپ کے توشہ کو بہت با اثر مانا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ جس مقصد کے واسطے یہ توشہ مانا جائے گا۔ اگر وہ ہلکا ہر کتنا ہی مشکل اور پہاڑ کی طرح سخت ہو ان کی برکت سے وہ ریت اور موم بن جاتا ہے توشہ کی سب جنس اور ہر شے کی مقدار مقرر ہے اس میں کی بیشی نہ کریں۔ توشہ کا سب کام با وضو کیا جائے جو برتن اس میں کام میں لائے جائیں ان سب کو پاک صاف کر لیا جائے آٹھ آدمی نمازی پر بیز گار سے کھائیں پہلے بزرگوں نے ایک حصہ برابر کتے کا بھی رکھا ہے یعنی سات آدمی اور آٹھواں کتا مگر پوری مقدار ایک کتا نہیں کھا سکتا اس لیے اس کی پوری مقدار برابر نہ کریں بلکہ اس کی مقدار اتنی رکھیں کہ کتا کھالے جب کھانا تیار ہو جائے تو آٹھ جگہ اسے تقسیم کر لیں یعنی سب تورا اور روٹی کے آٹھ حصے کر لیں اگر دو چار روٹیاں باقی رہ جائیں تو ان کے ٹکڑے کر کے آٹھ جگہ رکھ دیں اس طرح دیکھی سے سب تورا آٹھ پیالوں میں نکال لیں دیکھی میں تورا باقی نہ رہے۔ بعد فاتحہ کتے کے حصے میں سے صرف اس قدر دوسرے برتن میں نکال لیں جتنا کتا کھا سکے۔ باقی کوئی انسان کھالے کتا ایک ہی ہودو چار نہ ہوں۔ حق بیڑی سیکریت پینے والا ان آٹھ میں نہ ہو سب نمازی اور پر بیز گار ہوں۔ جب سب آدمی کھا چکیں تو ان کا بچا ہوا دوسرے لوگ کھا سکتے ہیں کھانے کے بعد دسترخوان پر جو گرجا ہوا اور برتنوں کو دھویا ہوا پانی، کھانے والوں کے بعد کھانے کے ہاتھوں کا دھلا ہوا پانی، غرض ہر شے زمین میں دفن کر دیں۔ علی میں نہ لیں۔ اب جنس معلوم کرو۔ اس میں کی بیشی نہ کرو۔

گھبوں کا آٹا عمدہ جسم اول پانچ سیر۔ بکرے کا گوشت پانچ سیر مگر گوشت کی ایک

ایک بوٹی صاف ہو۔ کہیں ہڈی ہچکھڑے کا نام نہ ہو یعنی کوئی چیز چھپکنے کی نہ ہو۔ مکی اصل دسی سراسیر ڈالڈا کا مکی نہ ڈالیں سرخ چار تولہ، جادری، جانگل تین ماش، الہی سبز خورد دو تولہ اور ک پانچ تولہ لکڑی سے پکا کریں۔ پکانے والا استاد ہو ہر ایک کو یہ تولہ پکانا نہیں ہوتا۔ گو بر کے ایلوں سے نہ پکا کریں سارا کام بادھو کیا جائے۔ کوئی مہینہ تاریخ تو ش کرنے کی مقرر نہیں ہے۔ آٹھ آدمیوں سے زیادہ کوئی دسترخوان پر نہ ہو اور ان میں کوئی حقہ بیڑی میکرینٹ پینے والے نہ ہو ایک روٹی دو چار بونیاں ذرا سا شور بان سب کو ملا کر کسی برتن میں رکھ کر کتے کو کھلا دیں۔ اس کا ذکر بھی عزت سے قرآن پاک میں لیا گیا ہے۔ اصل میں بزرگوں نے آنا اور گوشت چار سیر رکھا ہے مگر آپ پہلی تول سے اس وقت کی تول کم ہے اس لیے دونوں چیزیں پانچ پانچ سیر لیں۔



نوش
آملن و برکت
ماچنسر

اس زمانے میں نیر حاد و مشکل مسئلہ ترقی کا ہے آج ہر انسان کو یہ حکایت ہے کہ

آمدنی کم اور خرچ زیادہ ہے اور برکت اٹھ گئی ہے۔ ترقی محدود ہو گئی۔ گھر گھر بچی رونا ہے کہ خرچ پورا نہیں ہوتا۔ ہر روز ہر شے گراں ہوتی جاتی ہے۔ حکومت دن رات کوشش کر رہی ہے کہ یہ تکلیف دور ہو۔ ہر شخص آرام کی زندگی بسر کرے مگر قدرت کے مقابلے پر کون آسکتا ہے غیب سے امداد ہو تو یہ رونا جائے کہ خرچ سے زیادہ آمدنی ہو خدا کے خزانے بھر پور ہیں وہی مدد کرے تو کام پئے اور کسی کے بس کا یہ روگ نہیں ہے کہ ہم اطمینان اور خوشی کی زندگی بسر کر سکیں میں طم جفر سے ایک خاص عمل لکھتا ہوں اگر آپ اسے کر سکیں تو خدا کے حکم سے غیب سے آپ کی مدد ہوگی۔ قرض ہے تو کمری نہیں ہوتی ان سب باتوں کے واسطے خدا چاہے تو یہ عمل کام دے گا۔ میں نے سب ضروری ترکیب لکھ دی ہے اپنے دل سے سوال پیدا نہ کرو۔ بس جو لکھ دیا ہے اس پر ہی عمل کرو۔ ابجد کی ایک قسم ہے جس کا نام ابجد اہنرط ہے اور اس کا تعلق شمس سے ہے۔

ابجد اعداد یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰

آپ اپنے نام مع والدہ کے اعداد اس ابجد اہنرط سے استخراج کریں اور اس میں سبحان ربی الاعلیٰ کے اعداد ابجد اہنرط سے نکال کر شامل کریں۔ دونوں کے میزان دے کر مثلث خالی اہلن میں پر کریں درمیان کے خالی خانہ میں یہ لکھیں بوب اہنسی بفضلک۔ یہ نقش زعفران یا ہلدی کے پانی سے روزانہ گیارہ لکھا کریں۔ جب گیارہ نقش لکھ چکیں تو اسی جگہ سجدے میں پڑ کر گیارہ مرتبہ الحمد شریف پوری سورت اس ترکیب سے پڑھیں کہ جب آپ

صراط الدین انعمت علیہم پر پہنچیں تو اسے نکلے کو گیارہ مرتبہ پڑھیں یعنی ایک مرتبہ تو اصل صورت میں آئے گا اس کے علاوہ گیارہ مرتبہ اس جملے کی تکرار کریں اور گیارہ مرتبہ اس جملے کی تکرار کر کے پھر آگے پڑھ کر سورت ختم کریں اور سجدے سے سر اٹھالیں پھر دوسرا سجدہ کریں اور اسی طرح اس کو ختم کریں اور اس طرح گیارہ سجدے کریں اور ہر سجدے میں گیارہ مرتبہ سورہ الحمد شریف پڑھیں اور ہر مرتبہ گیارہ مرتبہ اس جملے کی تکرار کریں۔ اس طرح گیارہ دن روزانہ یہ عمل کریں اور پورا اعتقاد رکھیں کہ یہ عمل بے اثر اور بیکار نہ ہوگا خدا چاہے تو غیب سے آپ کی مدد ہوگی۔ قرض ادا ہوگا تو کرسی ملے گی۔ ترقی ہوگی جو جائز خرچ آپ کے گھر اور زندگی کا ہے وہ پورا ہوگا اور پھر خدا کو اختیار ہے وہ قادر ہے کہ غیب کے خزانے آپ پر ظاہر کر دے اور آپ کی سب فکریں اور پریشانیاں دور فرمادیں وہ مالک ہے بخیر ہے اس (خدا) کے لیے ایک فقیر کو بادشاہ بنانا مشکل نہیں ہے وہ مالک الملک ہے اب یہ معلوم کریں اس عمل کے کرنے کا وقت طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہے۔ طلوع سے قبل اور غروب آفتاب کے بعد اس کا وقت نہیں رہے گا کسی سے قطعی ذکر نہ کریں میں یہ عمل کر رہا ہوں کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے یعنی آج صبح کے وقت پڑھا کل دوپہر کے وقت طلوع سے لے کر غروب تک پڑھ لیا کریں۔ کوئی پرہیز نہیں ہے کوئی مذہب کی شرط نہیں ہے ہر مذہب کا آدمی اسے کر سکتا ہے اگر الحمد شریف پڑھ سکے روزانہ لکھے ہوئے نقش احتیاط سے رکھیں اور سب زمین میں دفن کر دیا کریں یہ احتیاط کریں کہ کوئی نقش ضائع نہ ہو۔ روزانہ کے لکھے ہوئے گیارہ نقش روزانہ دفن کر دیا کریں دو چار دن کے بیچ گزر گئے دفن نہ کریں مگر ایسی جگہ دفن نہ کریں جہاں آدمی چلتے پھرتے ہوں۔ اس عمل کو کرو۔ اور خدا پر بھروسہ کرو وہ اتنا دے گا کہ آپ کی پریشانی جاتی رہے گی۔ (وما الینا الا البلاغ)

یا اللہ	۹۶۸	۹۳۶	۹۶۸۷
یا اللہ	۹۶۸	۹۳۸	۹۷۱۷

نقش چہار خواص

یہ با اثر نقش ہے اب اسے عام طریق پر شائع کرتا ہوں آپ محنت کریں خدا چاہے تو محنت بیکار نہ ہوگی۔ پہلے آپ اس کی زکوٰۃ ادا کریں زکوٰۃ یہ ہے کہ یہ نقش آٹھ ہزار چھ سو پچاس مرتبہ با وضو لکھنا شروع کریں (یہ اعداد سورۃ خلق کے ہیں) نقش با وضو لکھا کریں اور خوشبو بھی پاس رہے اب یہ تعداد چاہے آپ دس بیس دن میں ختم کر لیں یا دو چار مہینہ میں اس تعداد کو ختم کرتا ہے۔ جب تعداد ختم ہو جائے تو آپ اس کے حامل ہیں نقوش زمین میں دفن کر دیا کریں دو چار دن کے جمع کر کے نظر بد سے لیے گا لی روئے خدائی ہے لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالو۔ نگرہ بد اور پلید روحوں کے اثر سے محفوظ رہیں گے۔ چینی کی عیترتی پر زعفران سے لکھ کر اور پانی یا دودھ میں گھول کر پاگل جنونی کو، مرگی والوں کو چند روز بلاؤ اس سے بہت فائدہ ہوگا۔ جس کے

بازو پر یہ نقش ہوگا اس کی ہر شخص عزت کر۔۔۔ے گا۔ یہ نقش بہت کارآمد ہے۔ سخت سے سخت بیماری میں اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے ۵ میں ڈالو اور پانی سے دھو کر دو مریض کو چند روز پلائیں۔ خدا کے حکم سے اس سے ہر مرض شمس فائدہ ہوگا۔ سیاہ روشنائی سے لکھ کر گھر میں رکھو اس پر آسیب کا اثر نہ ہوگا جس گھر میں یہ نقش ۱۱ ہوگا۔ سانپ بچھو اور کیزے کوزے اس گھر سے نکل جائیں گے۔

۷۸۶۱

۲۱۶۸	۲۱۷۱	۲۳۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۴	۲۱۶۲	۲۳۱۶۷	۲۱۷۲
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۳۱۴۹	۲۱۶۶
۲۱۷۰	۲۱۶۵	۲۳۱۶۳	۲۱۷۱

نقش حبیبی سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

عمل خاص مال و دولت

میرا اپنا تجربہ بھی ہے اور تحقیق بھی ہے کہ جس نے یہ عمل کیا خدا نے اسے کامیاب فرمایا۔ جو عملیات کو مذاق بناتے ہیں میں ان کو بھی دعوت دیتا ہوں۔ کہ وہ بھی اس عمل کو کریں انشاء اللہ تعالیٰ وہ اپنی رائے تبدیل کر لیں گے اور مان لیں گے کہ خدا کے پاک کلام میں اثر ہے بعض اصحاب اسے کر نہیں پاتے اور مجھے کہتے ہیں کہ آپ بنا کر روانہ کر دیں۔ میں ہرگز تعمیل نہیں کروں گا۔ اور نہ کوئی جواب دوں گا۔ میں سب ترکیب صاف لکھ دیتا ہوں اپنے دل سے بیکار سوال پیدا نہ کرو جو لکھ رہا ہوں اس پر عمل کرو۔ قرآن پاک کے معنیوں پارہ میں سورۃ واصفت ہے جو آخر میں سبحان ربک سے رب العالمین پر ختم ہوتی ہے۔ اس تمام آیت پاک یعنی سبحان سے العالمین کے اعداد ابجد شمس سے نکالو اور اپنے نام معدودہ کے نام عدد ابجد شمس سے نکال کر ان دونوں کو جوڑ کر مثلث آتش چال سے با وضو قبلہ رخ ہو کر زعفران سے پڑ کرو اور صندل سرخ کا بخور کرتے جاؤ یعنی سگاتے جاؤ۔ جب نقش پڑ کر لو تو سورۃ پاک انا انزلنا اس مرتبہ اس طرح پڑھو کہ جب سلام ہی حتی مطلع الفجر پہنچا کرو تو صرف اتنے جملہ کی سو مرتبہ تکرار کرو ایک مرتبہ اصل سورۃ میں اور سو مرتبہ اس کے علاوہ اس ترکیب سے دس مرتبہ پڑھو۔ ہر مرتبہ ختم پر اس نقش پر پھونکو۔ بعض ختم اس نقش کو موسم جامہ کر کے اور چاندی کے کور میں بند کر کے حفاظت کے لئے اپنے پاس رکھو۔ خدا کے حکم سے روزگار میں ترقی ہوگی۔ ہر شخص آپکی عزت کرے گا اور اب خدا کی دین ہے اس کے خزانے میں کسی شے کی کمی نہیں ہے۔ مگر یہ عمل بیکار نہ ہوگا اب میں ایک ابجد شمس لکھ دیتا ہوں جو یہ ہے۔

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۱۰۰۰

ہر حرف کے نیچے عدد لکھ دیا ہے اور مثلث آتش چال یہ ہے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲



اسم اعظم الف

ارباب دانش و بینش پر غنی نہیں ہے حروف کی ابتداء الف سے ہوتی ہے اور ابجد پر
 ہی موقوف نہیں ہے بلکہ اعداد اور حقیقت میں دینا کی بنیاد ہی ایک پر ہے ایک نہ ہوتا تو کچھ نہ
 ہوتا۔ اور اس مسئلے پر صوفیاء کرام میں ہمدست اور ہمدست کی بنیاد کھڑی ہوئی ہے جس کی

تفصیل کے واسطے ایک دفتر کی ضرورت ہے۔ ہمدست اور ہمدست کی بحث بھی نہایت پر لطف ہے جس طرح سینما کے شائقین کو سینما کے دیکھنے میں، شرابی کو شراب کی مسقی میں، افیونی کو افیون کی پنک میں لطف آتا ہے اہل ذوق کا اہل علم کو ہمدست اور ہمدست کی بحث میں لطف آتا ہے اور یہ بحث دل اور ایمان کو جلا دیتی ہے مگر یہ بحث اگر زندہ رہا تو پھر کسی وقت کروں گا۔ فی الوقت کئی اصحاب کا تقاضہ ہے کہ میں علم الحروف بیان کروں۔ اگر خدا میری زندگی میں ختم کر دے اگر بالکل مختصر ایک حرف کا بیان بھی ہر مہینہ کرو تو دو سال چار مہینے میں ختم ہوگی۔ اور مجھے اپنی زندگی چار مہینے کی بھی نظر نہیں آرہی لیکن السعی منی والاعتماد من اللہ پر نظر کرتے ہوئے شروع کرتا ہوں۔ برادر عزیز آپ پر واضح ہو کہ حروف کی ابتداء الف سے ہے بعض اصحاب نے صرف الف کو ہی اسم اعظم مانا ہے مگر اس میں جائے سخن نہیں کہ الف اسم اعظم میں شامل ہے۔ الف مستقل جملہ ذات ہے منازل قمر سے منزل الطمین سے متعلق ہے۔ اس کا رنگ سفید اور بجلی سے زیادہ سنور ہے۔ فلک بغتم سے اس کا تعلق ہے اور سیارگان زحل سے منصوب ہے ملائکہ میں اسرائیل سے متعلق ہے اول درجے میں جلالی ہے۔ اس کا عدد ایک ملفوظی ۱۱۱ عربی ۱۳ ہیں میزان ۱۲۵ اب آپ اپنے نام کے عدد معد نام والدہ کے نکال کر اس میں ۱۲۵ کا اضافہ کریں۔ اب دیکھیں کہ یہ تعداد اتنی ہوتی ہے کہ جسے آپ دو تین گھنٹے میں پڑھ سکتے ہیں تو آپ عمل بنا کر پڑھیں۔ اگر تعداد اس قدر ہو جائے جسے پڑھنا مشکل ہے تو پھر ان عدد کو مثلث میں پڑھ لیا کریں اور ۱۲۵ مرتبہ عمل پڑھ کر اس نقش پر پھونک دیا کریں۔ اور اسے سفید کپڑے میں باندھ کر اپنے بازو پر باندھ لیا کریں۔ دوسرے دن پھر نقش لکھیں۔ اور ۱۲۵ مرتبہ پڑھ کر کل والا نقش کھول کر کنویں، تالاب، نہر میں یا دریا میں ڈال دیں۔ اس طرح اٹھائیس دن روزانہ یہ عمل کیا کریں۔ کل والا نقش پانی میں ڈال دیا آج والا

باندھ لیا۔ اب بقیہ حال یہ ہے کہ جس دن چاند نظر آئے اس دن سے بعد نماز مغرب عمل شروع کریں یا لکھیں جس دن چاند نظر آتا ہے چاند منزل شریفین پر ہوتا ہے۔ دوسرے دن سے روزانہ کسی وقت پڑھ لیا کریں یا لکھ لیا کریں۔ کوئی پرہیز نہیں ہے اس کی چال یہ ہے۔ آپ جس مقصد کے واسطے یہ عمل کریں گے خدائے پاک اس مقصد میں کامیاب فرمائے گا۔ بچے اعتقاد سے کرو۔ پڑھنے والا یہ ہے۔ اجب یا اسر الہیل بعقی یا الف۔ ممکن ہے کسی خاص وجہ سے بیس دن میں کامیابی نہ ہو تو آپ عمل ختم کر دیں، اور منتظر رہیں بہت جلد مقصد حاصل ہوگا یہ عمل بے کار نہ ہوگا۔



نوش حبیبی سر فرید شاہ وچ مانچسٹر

چہل کاف مستند

چہل کاف عالمین کا مشہور اور مستند علم ہے اکثر اصحاب اس کی تلاش میں رہتے ہیں یہ غوث اعظمؒ کا عمل ہے لیکن چہل کاف میں بہت اختلاف ہے۔ کئی قسم کے میری نظر سے گزرے ہیں مگر میں جسے مستند اور صحیح مانتا ہوں وہ کسی بزرگ نے نظم کر دیے ہیں۔ بہ نسبت نثر کے نظم زیادہ آسانی سے یاد ہو جاتی ہے مگر پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ اس سے نثر بنا کر پڑھے یا نظم بنا کر پڑھے۔ اصل شے صحیح پڑھنا ہے۔ یہ عمل بہت مستند ہے اور اس کے پڑھنے کے طریق بھی مختلف دیکھے گئے۔ مگر میرے تجربے میں یہ طریقہ بہت مستند ہے جو لکھتا ہوں پہلے چہل کاف معلوم کرو اور یاد کر لو۔

کفاک ربک کم یکفیک واکفہ

کفکافھا ککھین کان من کلکا

نکثر کرا نکثو الکثر لہی کیدی

نحکی منکشکھ کلک لک الککلکا

کفا کماہی کفاک الکاف کرینہ

کو کہا کان بحکمہ کو اکب الفلکا

دشمن کے دفع کرتے یا مظلوب کرنے کے واسطے ستر مرتبہ روزانہ تین دن پڑھ کر

تصور سے اس کی طرف پھونک دو دشمن دفع یا مظلوب ہو جائے گا۔ اگر کوئی دیوانہ ہو یا جن،

شیطان کا اثر ہو یا کسی پر جادو کیا گیا ہو تو اتنے پانی پر جو غسل کو کافی ہو سات مرتبہ پڑھ کر اور

اس پانی پر پھونک کر چند گھنٹہ سر بیض کو پلا دو اور باقی سے غسل کرادو۔ تین دن یہ عمل کرو سب اثر جاتا رہے گا۔ اگر کسی نے زہر کھا لیا ہو یا سانپ وغیرہ نے کاٹ لیا ہو تو چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھ کرادو تھوڑا سا پانی ڈال کر چالیس مرتبہ پڑھ کرادو پھونک کر یہ پانی پلا دو زہر کا اثر جاتا رہے گا۔ لکھا ہوا پانی سے دھو لو دنیا کی کوئی مشکل ہو تو دس دن تک روزانہ سو مرتبہ پڑھو خدا اس مشکل کو دور فرمائے گا۔ زبان بندی کے واسطے سترہ مرتبہ پڑھ کر تصور سے اس کی طرف پھونک دو، اس کی زبان بند ہو جائے گی۔ اگر کوئی بے سبب قید ہو گیا ہے تو اس کی رہائی کے لیے روزانہ سات دن تک ۱۶۰ مرتبہ پڑھو خدا قید سے رہائی دے گا اگر کسی کو اولاد نہ ہوتی ہو یا لڑکا نہ ہوتا ہو یا اولاد ہو کر مر جاتی ہو تو روزانہ سو مرتبہ جیسے یوم تک پڑھے تو زندگی والا فرزند خدا عطا فرماتا ہے۔ اگر دو ذاتوں میں خلاف شرع محبت ہو تو جس مرتبہ روزانہ سات دن تک پڑھو اور دونوں طرف تصور سے پھونک دو ان میں جدائی ہو جائے گی۔ اگر کسی کی قوت نے کسی کو باندھ دیا ہو یا کسی وجہ سے قوت ختم ہو گئی ہے تو ایک دھماکے میں چالیس گرہ لگاؤ اور لیٹ کر یہ دھماکا اپنے پیٹ پر رکھو اور ایک مرتبہ پڑھ کر ایک گرہ کھول دو چالیس مرتبہ میں چالیس گرہ کھول دو مٹی ہوئی طاقت واپس آ جائے گی۔ کسی پر ہیز کی ضرورت نہیں نہ کسی قسم کا خطرہ ہے۔ نہ کوئی خاص مہینہ، دن، تاریخ، وقت مقرر ہے۔

خوش حیوے سرشار شاہ واج ماچنسر

پائوں کی مٹی

دو ذاتوں میں ناجائز محبت ہے یا دو ذاتوں کا میل میلاپ آپ کو نقصان پہنچا رہا ہے تو دونوں کے پاؤں کے نیچے کی ذرا سی مٹی لو اور چوہے کی ٹل کی مٹی لے لو اور تھوڑی سی مٹی لمبی کے پاؤں کے نیچے کی لے لو۔ یہ سب مٹی ملا کر اس مکان کے آئینے میں ڈال دو جس میں دونوں رہتے ہیں۔ ان دونوں میں سب اتفاق اور جدائی ہو جائے گی مجرب ہے۔



تسخیر محبوب

انسانی کا مقام ہے کہ ہم دنیا کے موجودہ اور مروجہ علوم اور ہنر سیکھنے میں عمر کا بہترین حصہ صرف کرتے ہیں۔ سالہا سال کوشش اور روپیہ صرف کرتے ہیں مگر اس علم کے واسطے نہ تعلیم کی ضرورت مانتے ہیں اور نہ محنت و کوشش ہی کرتے ہیں۔ نہ تو انہیں علم سے واقف ہیں نہ

اس علم کو حاصل کرنے کی کوشش۔ عمل تسخیر کیا ہے یہ عمل تسخیر جو شائع کر رہا ہوں عالمین نے اسے آصف بن برخیا سے منسوب کیا ہے۔ یہ وہی حال ہے کہ ملکہ بلقیس کا تخت مع ملکہ کے ہزاروں کوس سے چمک مارتے لائے تھے جس کی تصدیق قرآن پاک نے بھی کی ہے اگر کوئی صاحب گمراہ ہو سکے تو اس عمل کو کرے اور تسخیر حاصل کرے۔ میں وضاحت سے بیان کر رہا ہوں اپنے دل سے سوال پیدا کریں۔ نام طالب و مطلوب کے عدد ابجد قمری سے حاصل کرو ان اعداد کو تیس پر تقسیم کرو جو باقی بچے اس کو درجہ تصور کرو۔ اور پورا تقسیم ہو جائے باقی نہ رہے تو تیس تصور کرو۔ پھر انہی اعداد کو (ناموں کے عدد کو) بارہ پر تقسیم کرو جو باقی بچے اسے برج مانو اگر پورا تقسیم ہو جائے تو برج حوت ہے اب انہی اعداد کو سات پر تقسیم کرو جو باقی رہے وہ ستارہ ہے جس کی ترتیب یہ ہے۔ شمس۔ قمر۔ مریخ۔ عطارد۔ مشتری۔ زہرہ۔ زحل اب انہی اعداد کو چار پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو آتش دو باقی رہے تو بادی تین باقی رہے تو آبی پورا تقسیم ہو جائے تو خاکی۔ پھر انہی اعداد کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو مولد حیوان ہے دو باقی رہیں تو نباتات پورا تقسیم ہو جائے تو جمادات۔ اب پانچ چیزیں آپ کے پاس ہیں۔ درجہ۔ برج۔ ستارہ۔ میزان۔ مولد۔ اب ہر عدد کا حرف یا حروف بناؤ یہ جگہ ذرا مائل اور غور کی ہے۔ ہر تقسیم سے جو عدد بچا ہے اس کا حرف یا حروف بنانا ہے۔ اگر تقسیم کا عمل ہو جائے تو وہ عدد لیا جائے گا جس پر تقسیم کیا ہے۔ اب تیس کی تقسیم سے جو بچا ہے اس کے آگے جملہ آئیں زیادہ کرو۔ یہ مکمل غلطی ہے۔ یہ یاد رکھو کہ اگر پورا تقسیم ہو جائے تو اس عدد کے حرف یا حروف کی بنیاد نہیں ہے جس پر تقسیم کیا ہے مثلاً آجیس پر تقسیم کیا ہے اور تقسیم کامل ہوئی تو تیس کے حرف ہی نہیں گئے۔ (لام) دوسری تقسیم کے حرف بنا کر جملہ پوش زیادہ کرو یہ مکمل غلطی ہے۔ تیسری تقسیم کے حرف کے آگے طیش زیادہ کرو۔ یہ احوال ہے چوتھی تقسیم کے حرف کے آگے پوش

زیادہ کرو یہ جن ہے۔ پانچویں تقسیم کے حرف کے آگے روش زیادہ کر دیہ خلیفہ ہے۔ اب پانچ
 نام آپ کے پاس ہیں اس سے فریت تیار کرو جو یہ ہے۔ عزمت علیکم ابو العذر
 ملک الاحمر اجب عزیمتی بحق (پانچوں نام پڑھو جو آپ کے پاس ہیں) و بحق
 الملك الموکل بمقامة العرش شمائل احرق قلب فلان بن فلانته (نام مطلوب
 مہر و لادہ) بمعنی ہارک اللہ فیک۔ یہ عزیمت ایک سو ایک مرتبہ پڑھنا ہے۔ اب معلوم
 کرو کے آفتاب جب اس درجے پر ہو جو درجہ آپ کو تیس کی تقسیم سے رہا اور آپ یہ تاریخ سے
 معلوم کرو یعنی مثلاً اگر دس باقی ہیں تو دس تاریخ کو اگر کہیں باقی ہیں تو بیس تاریخ کو اگر پورا تقسیم
 ہے تو تیس تاریخ کو (برج کو آپ چھوڑ دیں وہ بہت طوالت کا کام ہے اور یہ درجہ سال بھر میں
 ایک ہی مرتبہ آتا ہے اور وہ بہت ہی اہم کام میں لیا جاتا ہے) ساعت اس ستارہ کی ہو جو سات
 کی تقسیم پر ملتا ہے (ہر ایک گھنٹہ کے بعد ستارہ تبدیل ہوتا ہے) اب مزاج کی پیروی کرو اگر
 آتش ہے تو پڑھتے وقت چند کونکے دکھا کر اپنے پاس رکھو۔ اگر بادی ہے تو ایسی جگہ پڑھو
 جہاں ہوا آتی ہو اگر ایسی جگہ نہیں ہے تو محل پڑھتے ہوئے جگہ سے ہوا جھلنے رہو۔ اگر آبی ہے
 تو کسی برتن میں اپنے سامنے پانی بھر کے رکھو اور وقفہ وقفہ سے اپنے ہاتھ پانی میں تر کر کے منہ
 پر پھیرتے جاؤ اگر خاکی ہے تو پاک زمین پر بیٹھ کے پڑھو۔ اب مولد اگر حیوان رہا تو پڑھتے
 وقت کوئی بھی جانور اس جگہ ہو جہاں آپ پڑھ رہے ہیں۔ اگر کوئی پرندہ بنجرے میں پلا ہوا
 ہے تو وہ بنجرہ سامنے رکھ لو اگر جانور نہیں ملتا تو تھوڑا سا گوشت سامنے رکھ لو۔ کسی جانور کا ہی ہو
 اور بعد ختم عمل وہ گوشت چیل کوڑوں کو کھلا دو اگر بھانپتے ہو تو کسی درخت کی ڈالی اپنے پاس
 رکھو۔ اگر جمادات ہے تو کوئی پتھر اپنے پاس رکھو۔ اول تو ایک ہی دن میں مطلوب کے دل
 میں آپ کی محبت پیدا ہوگی ورنہ تین دن کرو۔ بحکم خدا یہ عمل ضائع نہ ہوگا۔ اس قسم کے عمل

رسالہ میں درج کرنا مناسب نہیں مگر لکھ دیا ہے جو صاحب کر سکے کرے جو نہ کر سکے وہ نہ کرے۔ مجھ سے کوئی بات دریافت نہ کرے۔

ترقی، رزق، ادھار، حرف ب

حرف الف کا بیان مختصر بقدر ضرورت کر چکا ہوں۔ ترتیب کے لحاظ سے اب حرف با (ب) کا بیان ہے۔ حکمائے یونان اس حرف کو خاکی تسلیم کرتے ہیں اور اہل علم اسے بادی مانتے ہیں۔ اہل یونان کی تقسیم یہ ہے آتش۔ خاک۔ باد۔ آب۔ اور اہل ہند کی تقسیم یہ ہے آتش۔ باد۔ آب۔ خاک۔ حرف ب کا تعلق منزل بطین سے ہی برنی چھتر۔ ستارہ سوکل جبرائیل ہیں عدد رقی دو۔ ملفوظی تین۔ عربی ۲۱۱۔ میزان ۲۱۶۔ کام کرد و کوشش کرد و محنت کرو۔ محنت اور کوشش راہِ گام نہیں جاتی۔ دل میں اعتماد اور بھروسہ پیدا کرو۔ دوسرے اور خطرات پیدا نہ کرو۔ دل میں حیرے کھنکے تو کھنکے رہے گا۔ آتش۔ یہ عبارت ۲۱۱ نکلیں خواہ ایک دن میں ختم کریں یا دس پندرہ دن میں بس ایک شرط اس میں سخت ہے کہ مریخ کی

ساعت میں ہی روزانہ نکلیں منگل کے روز طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک ساعت مریخ ہے اور پھر ہر چھ گھنٹے کے بعد ساعت مریخ آئے گی۔ یہی دور ہے ہمیشہ بوضو لکھا کرو۔ نقش لکھتے وقت دو تین اگر بتیاں سلگا کر پاس رکھ لیا کریں۔ قلم دوات کوئی خام نہیں ہے۔ روزانہ لکھے ہوئے نقش احتیاط سے رکھوں جب سب کی تعداد پوری ہو جائے تو گولیاں بنا کر زمین میں دفن کر دو۔ اب ایک نقش لکھو اور صلیب میں معطر کر کے موسم جامہ کر کے اپنے پاس رکھو۔ خدا چاہے تو اس سے برکت ہوگی۔ عزت ہوگی، ترقی ہوگی۔ قرض ادا ہونے کا سامان غیب سے ہوگا اگر نوکری کی تلاش ہے تو نوکری خدا دوا دے گا۔ ہر حرف میں اثر ہے تاثیر ہے۔ کام لینے کے واسطے ہر حرف کا متن جدا ہے۔ اس کے واسطے علم کی ضرورت ہے۔ قدرت اور خواص اور اسرار الحروف کو عام نگاہ سے پوشیدہ رکھا ہے۔ معانیہ تحت الحروف کانہا بدور ہانوا والحقائق نشرف یعنی ہر حرف کے تحت جو معنی ہیں وہ چودھویں رات کے چاند ہیں جو نور حقیقت کی طرح چمک رہے ہیں۔

۲۰۹	۱۰۱	۱۰۲
۲۰۳	۲۰۵	۲۰۸
۲۰۳	۲۱۰	۲۰۲

نقش جیسے سرفراز شاہ و ج ماچسٹر

ایک راز عمل شادی

رمضان کی ۶ تاریخ صبح سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک یہ نقش زعفران یا ہلدی پیس کر اس کی روشنائی بنا کر کھڑی کے قلم سے باؤں کو لکھو اور موم جامہ کر کے اپنے بازو پر باندھو تو اس کی برکت سے بہت فائدے آپ کو ہوں گے۔ اگر تو کام بند ہے تو قدرت سے مدد ہوگی اور وہ کام مکمل جائے گا اگر ملازمت کی تلاش ہے تو خدا نے پاک فیض سے ملازمت کا بندوبست فرما دے گا۔ ایک اور کام بھی اس وقت سے لیا جاسکتا ہے۔ اگر کوئی شخص آپ سے ناراض ہے یا آپ کسی جگہ شادی کا پیام روانہ کریں۔ یا کوئی درخواست کسی حاکم کو کسی کام کی غرض سے دینا ہے تو آپ مذکورہ بالا وقت پر خط یا درخواست لکھیں۔ اس درخواست یا خط لکھنے کے لیے زعفران یا کھڑی کے قلم کی پابندی نہیں ہے۔ کھڑی کا قلم اور زعفران یا ہلدی کی روشنائی صرف نقش لکھنے کے واسطے ہے اس وقت کا لکھا ہوا خط یا درخواست بحکم خدا کارآمد ہوگی۔ اعتقاد سے کام کرو خدا برکت اور قبولیت عطا فرمائے گا۔

۳۵۰	۳۳۵	۳۴۰	۳۵۵
۳۴۳	۳۵۶	۳۴۹	۳۴۶
۳۵۳	۳۴۲	۳۴۷	۳۵۲
۳۴۸	۳۵۱	۳۵۴	۳۴۱

کتا کاٹے تو

دیونہ کتا اگر کاٹ لے تو اکثر موت کا سبب ہوتا ہے۔ اسی طرح بعض کتوں کو بھونکنے کی عادت ہوتی ہے۔ سورہ رحمان کی آیت یا معشر الجن سے سلطان تک تین مرتبہ کہتے کی طرف بھونک دیں۔ اگر ضرورت ہو تو تین دن یہ عمل کریں کہتے کا بھونکنا بند ہو جائے گا۔



قبض و پیٹ درد

اگر کسی کے پیٹ میں درد رہتا ہو یا قبض رہتا ہو یا کوئی شکایت پیٹ کی ہو تو زعفران کو گلاب میں حل کر کے گلابی سے قلم سے مدنی کے قطرے پر یہ عزیت لکھ کر دونوں وقت کھائیں تمام شکایت دور ہوگی۔ عزیت یہ ہے الھم انت الباسط وانا المبسوط فغن بدع المبسوط الباسط بارب۔

خاتمہ محتاجی و تنگ دستی

اسم اعظم یا رحمن نہایت عظیم الشان اسم ہے۔ پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کرو۔ زکوٰۃ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھو (یا رحمن) بہتر اور ادنیٰ تو یہ ہے کہ چالیس دن میں یہ تعداد ختم کر لو اگر اتنا نہ پڑھ سکو اتنی تعداد مقرر کر لو کہ سو لاکھ ختم ہو جائے گا چاہے دو مہینے میں یا تین مہینے میں۔ مگر جب زکوٰۃ شروع کرو تو درمیان میں کوئی دن ناغہ نہ ہو۔ اگر ناغہ ہو جائے تو پھر از سر نو شروع کرنا ہوگی۔ بے وضو زکوٰۃ ادا کر سکتے ہو مگر بہتر یہ ہے وضو سے ہی پڑھا کرو اور کوئی پرہیز کھانے پینے کا نہیں ہے نہ کوئی خاص جگہ مقرر کرو۔ جب زکوٰۃ ادا کر چک تو روزانہ ایک سو پانچ مرتبہ صبح کو ایک سو پانچ مرتبہ شام کو یہ اسم اعظم پڑھ لیا کرو اس عمل کی برکت سے آپ کبھی محتاج اور تنگدست نہ ہوں گے۔ اگر قرضہ ہے تو غیب سے ادا ہونے کا سامان ہوگا چند عہد کے بعد اس کے عامل میں ایسی طاقت پیدا ہو جائے گی کہ صرف تین مرتبہ پڑھ کر جس کی طرف پھونک دے گا وہ مہربان ہو جائے گا۔ اگر مقرر بھی ہے تو موسم ہو جائے گا یہ علم عجیب و غریب

ہے

نوش حبیب سرفراز شاہ وچ ماچنسر

مسنون استخارہ

استخارہ کے بہت سے قاعدے دنیا میں رائج ہیں۔ استخارہ ایک امر مسنون ہے اور حضور مکہ اکرامؐ کو استخارہ کا حکم دیتے تھے یہ ایک اسلامی مسئلہ ہے۔ یہ استخارہ بزرگوں سے ملا ہے۔ لوگ چاہتے ہیں کہ استخارہ مکمل اور صاف جواب دے تو وحی پیغمبروں پر آتی تھی استخارہ وحی نہیں ہے۔ نہ میں اور آپؐ پیغمبر ہیں کہ کوئی فرشتہ صاف صاف آکر بتا دے کہ یہ ہو گا۔ ہاں خواب میں اشارہ ہو گا۔ اب آپ کو صبح تک یاد بھی رہے اور آپ اس اشارے کے صحیح مفہوم کو سمجھ لیں۔ دنیا کی ضرورتوں سے فارغ ہو کر جب سونے کو لیٹیں تو قرآن پاک کے پہلے پارہ میں شروع سے چند سطروں تک یہ مہارت ہے الف لام میم ذالک الکتاب سے مطلقاً تک یہ آیات اکتیس مرتبہ استخارہ پڑھو۔ اگر با وضو ہو تو بہتر ہے اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف۔ اکتیس مرتبہ پڑھ کر خدا سے دعا کرو کہ الہی اس کام کا جو نتیجہ ہے اس سے اطلاع فرمادے۔ اب آپ کا جو مقصد ہو اس کے واسطے عمل کر کے سو جاؤ۔ ایک ہی دن کا عمل ہے خدا چاہے تو سب ظاہر ہو جائے گا جو ہونے والا ہے۔

خوش حیوے سرشار شاہ ولیچ ماچھٹر

نقش استخارہ

یہ استخارہ اکثر صحیح ثابت ہوا ہے جب کسی مشکل کام کا نتیجہ معلوم کرنا ہو تو یہ نیت استخارہ یہ نقش ۱۶ مرتبہ لکھو اور جنگل میں جا کر ان کو زمین میں دفن کر دو۔ سب نقش دفن کرنے کے بعد ایک نقش لکھو اور جس خانے میں ۳۹۱ کا عدد ہے (دیکھو سطر تین۔ خانہ تین) اس میں عدد کے نیچے اپنا مقصد تحریر کر دینا۔ خانہ بڑا ہٹاؤ۔ اور رات کو سوتے وقت یہ نقش بونہی کھلا ہوا اپنے سر ہانے رکھ کے سو جاؤ۔ خدا چاہے تو سب حال معلوم ہوگا۔ اگر پہلے دن کوئی حال معلوم نہ ہو تو دوسرے دن سب عمل کرو۔ اور پھر رات تیسرے دن کو سب حال میاں ہوگا۔ کوئی دن تاریخ مقرر نہیں ہے۔

۷۸۶

۳۸۲	۳۸۵	۳۸۹	۳۷۵
۳۸۸	۳۷۶	۳۸۱	۳۸۶
۳۷۷	۳۹۱	۳۸۳	۳۸۰
۳۸۳	۳۷۹	۳۷۸	۳۹۰

نقش جیسے سر فرماؤ شاہ ولیعزیز صاحب

مفتاح

عام طبائع اور اذہان اس قسم کے ہوتے ہیں کہ کوئی مجھول اسم دالستی یا کسی خاص ترکیب سے کوئی عمل کیا جائے تو بعد ذوق و شوق کرتے ہیں۔ اگر کوئی سیدھی سادھی قرآن پاک کی آیت یا کوئی عمل بتایا جائے تو کوئی خاص توجہ نہیں کرتا سر پہ نیچے پاؤں اوپر کر لو۔ مرگٹ یا قبرستان کی مٹی لاؤ مردوں کی ہڈیاں جمع کرو۔ الو کے پر لاؤ۔ کنویں میں پھر لٹکاؤ ایسے عمل میں خود شکست ہوں اور کامیابی بھی ہوتی ہے۔ میری عرض یہ ہے کہ سیدھے سادھے عمل پر غور نہیں کرتا چھیدگی والے عمل کو معتبر اور برا متہار جاننے ہیں بوجہ یہ کہ صحیح اور سچے عمل اثر میں کامل آسان عمل ہی ہوتے ہیں۔ قرآن پاک سراپا عمل ہے اور حضورؐ کا فرمان تمام عالمین سے زیادہ مستند ہے۔ ایک مرتبہ حضرت عثمان غنیؓ نے حضورؐ سے عرض کیا کہ قرآن پاک میں ارشاد فرمایا گیا۔ لَعَالِیْدُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ یَعْنِیْ زَمِیْنٌ وَّآسْمَانٌ کِی کُنْجِیَاں خدای کے پاس ہیں۔ وہ کُنْجِیَاں کیا ہیں اور کیا کسی کو مل سکتی ہیں۔ آپؐ نے فرمایا وہ کُنْجِیَاں میرے رب نے مجھے بھی عطا فرمائیں ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ الْبَہِیْمِ وَیَمِیْتُ وَهُوَ حَیْ لَا یَمُوتُ بِہِذِ الْغَیْبِ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یہ مختف آیات کے کھڑے ہیں جن کا مجموعہ بنا کر حضورؐ نے تعلیم فرمائے ہیں۔ کتابوں میں اس کے اثرات اور اوصاف بڑے طویل ہیں جن کا خلاصہ یہ ہے کہ جو صاحب اس عمل کر روزانہ سو مرتبہ پڑھا کرے (اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف) تو ان کی عزت و حرمت دنیا کی نظروں میں ہوگی۔ قرض سے نجات ملے گی۔ ملازمت ملے

کی۔ ہر کام میں غیب سے امداد ہوگی۔ خدا کے فرشتے اس کی محافظت کریں گے روزی روزگار میں ترقی اور برکت ہوگی۔ سچے عقیدے سے باطنہات اس عمل کو کرو اور خدا کی نعمت سے مالا مال ہو جاؤ۔ کوئی وقت خاص مقرر نہیں ہے لیکن اگر ممکن ہو تو بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر بہترین وقت ہے اور اگر نماز صبح سے قبل پڑھا کریں تو نور علی نور ہے۔



امراض طفل

کوئی بچہ زیادہ روتا ہو، ضد کرتا ہو، سونے میں چٹکتا ہو، دانت پیتا ہو، دودھ نہ پیتا ہو یا کسی بڑے کو برے خواب دیکھائی دیتے ہوں تو یہ نقش معظم لکھ کر اور موسم جابر کر کے گلے میں ڈال دو۔ ~~نقش~~ ^{نقش} خدا کے حکم سے جاتی رہیں گی برے خواب بند ہونے کے واسطے بڑے آدمی یہ نقش لکھ کر اپنے سرانے رکھ کے سو یا کریں تو اس سے برے خواب بند ہوں گے واضح ہو کہ یہ نقش سورہ قلک کا ہے جس کے عدد ۸۶۷۵ ہیں۔

۲۸۹۱	۲۸۹۶	۲۸۸۸
۲۸۸۹	۲۸۹۲	۲۸۹۳
۲۸۹۵	۲۸۸۷	۲۸۹۳



خاتمہ مفلسی

ستارہ کی اشاعت سے صرف یہ غرض ہے کہ کسی گونا گوندہ پہنچے۔ اگر سال بھر کوئی فائدہ پہنچے تو آپ کے ڈھائی روپے وصول ہو جاتے ہیں۔ عمل ان خرافات کا نام نہیں ہے کہ عورت کا کر بند ٹوٹ جائے، دفتینہ ہاتھ آجائے۔ لائری سٹیکر دوڑ کے نمبر معلوم ہو جائیں۔ انسان نظروں سے پوشیدہ ہو جائے ایک پردہ نشین مفت ماب شرافت کو بلائے تاکہ رکھ کر قدم اٹھائے ہوئے پانچے اٹھائے ہوئے آپ کے قدموں پر آگرے۔ عمل نام ہے روحانی طاقت کا۔ ہر حرف پر روحانیت مقرر ہے اور ان کو حکم ہے کہ ہر جائز کام میں عامل کی مدد کرے اور جو ہمارے کام کو خرافات میں صرف کرے اس سے منہ پھیر لو۔ عمل سرائی ہے اور اسے

عوام کی نگاہوں سے پوشیدہ کر دیا گیا ہے۔ خاص اصحاب ہی اس سے مستفید ہوتے ہیں۔ انہی اصحاب سے جب کسی کی نگاہ کرم ہوتی ہے تو مجھ جیسے تنہا رکھ بھی کچھ مل جاتا ہے اور میں آپ تک پہنچا دیتا ہوں۔ اور آپ اس پر بھی غور کریں کہ دنیا کا کوئی بھی کام چاہے وہ کتنا ہی بے حقیقت ہو بغیر تعلیم کے نہیں آتا پھر آپ عملیات کو بھی اس قدر ارزاں کیوں جانتے ہیں کہ ان کے واسطے تعلیم کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ میں حقیقت کو نہیں چھپاتا میری عمر کا بڑا حصہ فن کی تلاش میں گزرا مگر اب بھی عالمن کی مجلس میں ایک طالب علم ہی ہوں۔ غرض یہ ہے کہ عمل کا اثر عامل کے ذوق، غلوس اور اعتقاد پر ہے۔ میں جو عمل جتن کا لکھ رہا ہوں اگر آپ محنت اور غلوس سے کریں گے تو بہت کچھ پائیں گے۔ میں پہلے بھی یہ عمل لکھ چکا ہوں مگر وہ حسب قانون جبر نہ تھا۔ یہ ترکیب بہت اثر والی ہے آپ اس سے ضرور فہم پائیں گے۔ جو صاحب بے پروزگار ہوں، مفلسی میں گرفتار ہوں، قرض دار ہوں وہ اس عمل کو کریں خدا چاہے تو کامیابی ہوگی۔ چاند دیکھائی دینے پر جو پہلی جمعرات آئے جس کی صبح کا جمعہ ہوگا آپ بعد نماز عشاء غسل کریں اور ایک چادر احرام کی صورت میں بائیں سر نہک رہے۔ تنہائی کی جگہ مصلے بچا کر یہ عمل شروع کریں۔ خوشبو کا استعمال ضرور ہے۔ چادر میں قطر لگا ہوا ہو اور دو چار اگر بتیاں بھی لٹکا لیں۔ کاغذ کے دس پرزے لے کر ہر پرزے پر ایک ایک حرف اس طرح لکھیں ق، ا، س، ۲، ع، ۳، م، ۴، ج، ۵، ص، ۶، ع، ۷، ی، ۸، ہ، ۹، ک، ۱۰۔ یہ پرچے اسی ترتیب سے نیچے اوپر رکھ لیں۔ یعنی پہلے پرچے پر قاف دوسرے پر سین۔ اب پہلا پرچہ ہاتھ میں لیں اس پر قاف ہے اس کے عدد ۱۰۰ ہیں۔ پہلے تین مرتبہ درود شریف اور سو مرتبہ یہ پڑھیں واصلنا علیکم الغمام و انزلنا علیکم المن والسلوی کلوا من طیبات ما رزقناکم پھر آخر میں تین مرتبہ درود شریف، اب دوسرا پرچہ لیں جس پر سین ہے اس کے عدد ۶۰ ہیں اس پر بھی

آیت ۶۰ مرتبہ پڑھیں اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف اسی طرح ہر حرف کو ہاتھ میں لیتے جائیں اور اس حرف کے جس قدر عدد ہوں اتنی مرتبہ یہ آیت پڑھتے جائیں۔ ہر پرچہ پر اول آخر درود شریف پڑھنا ہے۔ یہ عمل دس دن کریں۔ خدا چاہے تو اس کام میں کامیابی ہوگی جس کام کے لیے یہ عمل کر رہے ہیں۔ مگر بعض کام اچھے ہوتے ہیں ان میں دیر ہوتی ہے۔ اگر دس دن میں کوئی اثر نہ ہو تو تین دن درمیان میں تعطیل دے کر چوتھے دن سے پھر یہی عمل دس کریں خدا چاہے تو کامیابی ہوگی۔



حصول خزائن و گمشدہ

احاد کا آخری حرف ملا (ط) ہے جس کے عدد ابجد سے نو ہیں اور کتبوی دس ہیں۔ عربی (تہ) ۵۳۵ ہیں۔ میزان ۵۵۴۔ اس کا شش آتش چال سے یہ ہے۔ منازل قمر میں سے منزل طرذ (کچھ مجتہد) سے متعلق ہے۔ اس حرف کا تعلق باقاصد غنائے جذبات اور عالم روحانیت سے ہے۔ وقت مقناطیس اس میں کامل طبع ہے۔ دوسری شے کو خود میں جذب کرنا یا

اسے کہیں پتا اس کا فطری تقاضا ہے جب کوئی شے گم ہو جائے یا جب کوئی شخص لاپتہ ہو اور گھر سے نامعلوم طریق پر گم کیا ہو یا نکل گیا ہو تو اس قسم کے تمام امور کے واسطے تمام علمائے عملیات اسی حرف سے کام لیتے ہیں اور اس کا عمل سراپہ ناکام نہیں رہتا بعض علمائے علم الحروف کی تحقیق ہے کہ خزائن اور مدفونات بھی گم شدگی میں داخل ہیں کیونکہ عدم پتہ و بے نشان ہیں۔ اب جو شخص حرف طہ کا عامل ہے وہ مدفون اور بے نام و نشان و ذنیہ پر اطلاع پاسکتا ہے۔ علاوہ جذب اور کشش کے اس کا تعلق روحانیات سے بھی ہے علم جنر کے استاد کامل حضرت مولانا شیخ محمد عبداللہ فرماتے ہیں کہ تفسیر کامل اور وصل مطلوب کا بے پایاں اثر اور جذبہ اس حرف میں پنہاں ہے لیکن اس کے انتہائی اثر تک پہنچنا اسی مرد میدان کا کام ہے جو اس کی زکوۃ اکبر الکبیر ادا کرے۔ مگر یہ کام انہی با حوصلہ اصحاب کا تھا جنہوں نے قرآن پاک کے تمام حروف گن لیے اور اللہ اور بھی نکال لیے ہم تو ایک آیت کے اعداد نکالتے ہوئے گمہراتے ہیں پھر زکوۃ اکبر الکبیر کا ادا کرنا تو اس وقت کے انسان سے ناممکن ہے بہر حال معمولی کاموں میں زکوۃ اصغر بلکہ زکوۃ صغیر بھی کام ضرور دیتی ہے۔ حرف طہ کا موکل اسمعیل ہے اور فی زمانہ زکوۃ صغیر بھی ادا کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص گم شدہ ہے کوئی پتہ اس کا نہیں چلتا تو اس کے نام مع والدہ کے اعداد نکال کر اور اس ۵۵۳ کا اضافہ کر کے مثلث آتش چال سے سرخ کاغذ پر لکھو اور نقش کے نیچے یہ عبارت تحریر کرو واجب ہا اسمعیل بحق با طاء و با ظاہر فلان بن فلان (جو گم شدہ مع والدہ) کو حاضر کرو۔ اب اس نقش کی بتی بنا کر اور اس پر سرخ رنگ کا کپڑا لپیٹ کر بتی بنا لو اور کسی کتور کی میں خوشبو دار تیل ڈال کر اس بتی کو روشن کر دو اور آپ اس چراغ کے پاس بیٹھ کر چالیس مرتبہ وہ عمل پڑھو جو نقش کے نیچے لکھا ہے ختم کرنے کے بعد اس بتی کو بجھا کر حفاظت سے رکھ دو۔ دوسرے دن اور پھر تیسرے دن یہی عمل کرو۔ خدا

چاہے تو تین دن میں وہ آجائے گا یا اس گم شدہ کی کوئی خبر ملے گی۔ اگر تین دن کے بعد کوئی خبر نہیں ملے تو آپ عمل بند کر دیں اور مانوس نہ ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد اس کی خبر مل جائے گی۔

۱۸۸	۱۸۰	۱۸۶
۱۸۲	۱۸۵	۱۸۷
۱۸۴	۱۸۹	۱۸۱



مستحصلہ

مجھے ہرگز یہ دھڑی نہیں کہ میں جفر کا ماہر ہوں اور مستقلہ جانتا ہوں۔ ہر انسان قدرت سے ایک فطرت لے کر پیدا ہوتا ہے۔ مجھے بچپن ہی سے اس قسم کے علم کا شوق رہا۔ میرے مرحوم باپ بھی انہی علوم کی چھان بین زندگی بسر کرتے رہے۔ کچھ اپنے بزرگوں کا سرمایہ تھا کچھ میری تلاش اور کوشش تھی اس لیے ایک ذرا پاکستان سے اور ایک قطرہ سمندر سے ہاتھ آگیا۔ میں نے اپنی کتاب ارواح اہلر میں اس کا کچھ حال لکھا مگر کچھ زیادہ مفصل نہ

لکھا۔ اب میری زندگی کا آخری حصہ ہے اس لیے میں نے عزم کر لیا کہ جو کچھ جانتا ہوں اسے بیان کر دوں قبر میں ساتھ لیجانے سے کیا قاعدہ۔ میرے خاندان کی یہ حالت ہے کہ تمام زندگی میں میرا ایک ہی لڑکا ہے (واحد علی) وہ لکھے پڑھے حساب کتاب میں بہت ہوشیار ہے مگر ان علوم کی طرف خاص توجہ نہیں اور اتفاق کی بات کہ ان کا بھی ایک فرزند ہے یعنی میرے پوتے ایک ہوشیار اور تجربہ کار ڈاکٹر ہیں بس ان کے علاوہ اور کوئی نہیں۔ پوتیاں پر پوتیاں ہیں مگر مردوں میں بس تین ہی ہیں۔ میں۔ بیٹا۔ پوتا۔ اب میں قبر کے کنارے ہوں جو کچھ اس علم میں حاصل کیا ہے بیان کر رہا ہوں۔ اب واضح ہو کہ مستقلہ کی بنیاد ابجدوں کے استخراج پر ہے۔ ابجدوں کی تعداد ۷۸۴ ہے اب ۷۸۴ ابجدوں کا لکھنا تو بڑی طوالت اور زندگی کا کام ہے مگر میں صرف وہ ابجدیں بیان کروں گا جو مستقلہ میں ضروری ہیں۔ دو ابجدیں تو بنیادی ہیں۔ قری اور ششی یعنی ابجد قمری اور لطف ششی۔ اس سے سات ابجدیں اور پیدا کی جاتی ہیں۔ یعنی ۱۹ ابجدیں مستقلہ میں جانتا ضروری ہیں۔ آپ میں سے کئی اصحاب ایسے بھی ہوں گے جن کو ابتدائی ابجدیں بھی معلوم نہیں۔ لہذا میں ان ابتدائی کو بھی بیان کرتا ہوں۔ اوپر حرف ہے نیچے عدد ہیں اسی کا نام ابجد قمری ہے اور اسے ابجد بھی کہتے ہیں۔

ابجد قمری

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۱۱۰	۱۲۰	۱۳۰	۱۴۰	۱۵۰	۱۶۰	۱۷۰	۱۸۰	۱۹۰	۲۰۰	۲۱۰	۲۲۰	۲۳۰	۲۴۰	۲۵۰	۲۶۰	۲۷۰	۲۸۰	۲۹۰	۳۰۰	۳۱۰	۳۲۰	۳۳۰	۳۴۰	۳۵۰	۳۶۰	۳۷۰	۳۸۰	۳۹۰	۴۰۰	۴۱۰	۴۲۰	۴۳۰	۴۴۰	۴۵۰	۴۶۰	۴۷۰	۴۸۰	۴۹۰	۵۰۰	۵۱۰	۵۲۰	۵۳۰	۵۴۰	۵۵۰	۵۶۰	۵۷۰	۵۸۰	۵۹۰	۶۰۰	۶۱۰	۶۲۰	۶۳۰	۶۴۰	۶۵۰	۶۶۰	۶۷۰	۶۸۰	۶۹۰	۷۰۰	۷۱۰	۷۲۰	۷۳۰	۷۴۰	۷۵۰	۷۶۰	۷۷۰	۷۸۰	۷۹۰	۸۰۰	۸۱۰	۸۲۰	۸۳۰	۸۴۰	۸۵۰	۸۶۰	۸۷۰	۸۸۰	۸۹۰	۹۰۰	۹۱۰	۹۲۰	۹۳۰	۹۴۰	۹۵۰	۹۶۰	۹۷۰	۹۸۰	۹۹۰	۱۰۰۰

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ی	
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

دوسری ابجد کا نام لُحَف ہے اس کا نام شمس ہے۔ اب دونوں ابجدیں ابتدا آپ کو معلوم ہو گئیں اور یہی ابجدوں کی بنیاد اول ہیں۔ ۷۸۳ ابجدیں انہی سے پیدا ہوتی ہیں۔ معلوم ہو کہ ہر حرف سے پندرہواں حرف نظیرہ کہلاتا ہے۔ دیکھو ابجد کی پہلی لائن میں چودہ حرف ہیں۔ الف سے نون تک دوسری سطر میں چودہ حرف نظیرہ کہلاتے ہیں۔ یعنی ہر حرف کا پندرہواں حرف اس ابجد کا نظیرہ ہے۔ نیچے والی سطر اوپر والی سطر کا نظیرہ کہلائے گی یہی قاعدہ لُحَف کا ہے اگر کوئی کہے کہ الف کا نظیرہ ابجد سے کیا ہے تو جواب یہ ہوا کہ سین۔ ب کا ع۔ الخ اگر دریافت کیا جائے کہ لُحَف سے الف کا نظیرہ کیا ہے تو جواب ہوگا ض ب کا ظ ملی ہذا القیاس اب نظیرہ کا قاعدہ آپ کو معلوم ہو گیا اور دونوں ابجدوں کا نظیرہ آپ کو معلوم ہو گیا۔ پہلی کا نام ابجد دوسری کا نام لُحَف اب تیسری ابجد اجزش کہلاتی ہے۔ چونکہ اس ابجد کی ابتدا جیم سے ہوتی ہے اس لیے اس کا نام اجزش ہے۔ یہ تیسری ابجد ہوئی۔ (ابجد ایک لُحَف ۲) اور ابجد کا تیسرا حرف جیم ہے اس وجہ سے اس کا نام اجزش ہے یہ لُحَف استخراج کی جاتی ہے۔ پہلی سطر کو اس کے کہتے ہیں اور دوسری کو نظیرہ کہتے ہیں۔ اس کے استخراج کا یہ قاعدہ ہے کہ لُحَف کے تین حرف چھوڑتے ہوئے چوتھا حرف لکھتے جاؤ۔ الف اس کا قاعدہ ہے اور ہر ابجد میں اسی سے شروع کیا جاتا ہے۔ اب دیکھو لُحَف کو الف حرف قاعدہ۔ ب مٹ مٹ تین حرف چھوڑے چوتھا حرف ج پھر ح خ د چھوڑی ڈ ہے اسی طرح حرف قائم ہو کر نظیرہ دیا گیا اور اجزش مکمل ہو

کئی تین ابجدوں کا حال مکمل ہوا۔ کوئی صاحب اس بارے میں خط و کتابت نہ کریں۔ اپنی محنت سے کام لیں میں ہر قسم کے سوالوں کے جواب دوں گا مگر مستقل کے بارے میں جواب نہ دوں گا کہیں الجھاؤ ہو تو خود کوشش کر کے کیجیے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
ت	ث	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن



بغض و عداوت

دنیا میں دو قسم کے رشتے اور تعلقات ہیں ایک دوستی اور محبت کا دوسرا بغض و عداوت کا۔ یہ دور رشتے صرف جان پہچان تک محدود ہیں۔ خدا کی مخلوق ان گنت ہے جس سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے اس سے نہ دوستی نہ دشمنی۔ یہ دونوں رشتے تعلقات سے وابستہ ہیں۔ دشمن کو نقصان پہنچانے والے عمل میں بہت کم لکھتا ہوں۔ میرا مذہب یہ ہے کہ دشمن کو محبت سے دوست بناؤ۔

اس کی تہائی اور بربادی کا خیال نہ کرو۔ لیکن دینا میں بعض لوگ اس خصلت کے بھی ہیں کہ وہ محبت کو کمزوری جانتے ہوئے اور دبانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے دشمن اور برخود غلط کے واسطے میں یہ عمل لکھتا ہوں لیکن اول تو آپ دشمنی کا جواب دوستی سے دیں لیکن جب وہ اور چہرہ دست بین جائے تو مجبوری کو یہ عمل کرو اور خدائے قادر قوی و قہار کو اپنی حفاظت کے لیے پکارو۔ بکری کا دل لاؤ اور اس کے دو ٹکڑے کرو۔ اب درمیان میں یہ نقش لکھ کر رکھ دو اور مضبوط دعا گے سے دونوں کو ملا کر باندھ دو۔ نقش کے نیچے نام دشمن کا مع والدہ کے لکھ دو۔ اگر دشمن کی ماں کا نام معلوم نہ ہو سکے تو صرف دشمن کا نام کافی ہے۔ ایک پتلی کی ٹکڑی پر تھوڑا سا کپڑا لپیٹ کر مشعل بناؤ اور روغن تلخ میں بھگو کر اسے جلاؤ تھوڑا تیل اپنے پاس بھی رکھو۔ اگر عمل پڑھتے ہوئے سمجھ جانے کے قریب ہو تو تیل اور ڈال دو۔ غرض یہ ہے کہ عمل ختم ہونے تک مشعل جلتی رہے۔ اب یہ آیت شریف تین سو تینیس (۳۳۳) مرتبہ پڑھو۔ عمل پڑھتے ہوئے وہ مشعل بار بار اس دل پر مارتے جاؤ۔ جب عمل ختم ہو جائے تو اس دل کو قبرستان میں دفن کر دو صرف ایک دن کا عمل ہے خدا چاہے تو سات دن میں وہ ظالم خود اسکی مصیبت میں پھنس جائے گا کہ اسے نقصان پہنچانے کی قوت ہی نہ رہے گی۔ انتہائی مجبوری میں یہ عمل کرو۔ پڑھنے والی آیت یہ ہے۔ پارہ ۳۰ سورۃ البزہ کل لیندن سے علی الہیئۃ تک۔

۱۵۸۹	۱۵۸۱	۱۵۸۷
۱۵۸۳	۱۵۸۶	۱۵۸۸
۱۵۸۵	۱۵۹۰	۱۵۸۲

نقش
حیاتیہ

عمل محبت و تسخیر

مولانا عبداللطیف شہید رحمۃ اللہ علیہ جعفر کے عامل کام تھے آپ نیشاپور میں رہتے تھے آپ کو زمانہ ۱۱۰۰ھ کا ہے۔ ایک شخص نے آپ سے درخواست کی کہ میں ایک لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں مگر کامیابی نہیں ہوتی۔ آپ نے ایک خلیہ تیار کر کے اسے دیا۔ اس نے آپ کی ہتائی ہوئی ترکیب کے مطابق وہ خلیہ چلایا۔ چلانے کی دیر چلی وہ لڑکی دیوانوں کی طرح بھاگ کر اس جگہ پہنچی جہاں وہ خلیہ چل رہا تھا۔ یہ واقعہ تمام نیشاپور میں مشہور ہو گیا۔ یہاں تک کہ بادشاہ کو بھی خبر پہنچی اس نے مولانا کو بلا کر کہا کہ آپ اپنے عمل سے خلق خدا کی آبرو برباد کرتے ہیں۔ آپ کی ذات سے بہت نقصان پہنچا اور شریعت سے آپ کا قتل واجب ہے۔ چنانچہ میدان میں مخلوق کو جمع کر کے آپ کو قتل کر دیا۔ یہ واقعہ سناہوں میں موجود ہے اور یہ کوئی عجیب بات نہیں۔ آخر ایک شخص نے ہزاروں کوس کے فاصلہ سے پلک مارے ملکہ بقیس کو مع تحت کے حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار میں پیش کر دیا تھا اور یہ قصہ قرآن پاک میں موجود ہے مجھے بھی ایک مرتبہ اتفاق سے قریب قریب ایسا ہی واقعہ پیش آیا کہ میرے عمل کا فوری اثر ہوا مگر میرا عمل کسی کے بھگانے والا نہ تھا مگر دوبارہ کیا تو فوری اثر نہ ہوا اور واقعہ یہ ہے کہ کوئی وقت آجاتا ہے کہ رحمت خدا بھی جوش پر ہوتی ہے ستارے بھی موافق ہوتے ہیں وقت بھی اچھا تھا۔ مولانا عبداللطیف صاحب کے عمل کے متعلق بعض اصحاب کا دعویٰ ہے کہ وہ عمل ہزارے پاس ہے اسی ضمن میں مجھے بھی ایک بزرگ سے ایک عمل معلوم ہوا جس کا ذکر ادھر پر کیا۔ اس عمل سے کامیابی تو ہوتی ہے مگر سب سے بڑا مسئلہ خرچ کا ہے۔ اس میں کم سے کم سو روپے کا

خرق ہے ختم خواجگان ختم قرآن پاک بچیں آدمیوں کا کھانا اور شیرینی پھر اور محنت۔

دفع بلا

آپ کے مکان میں کسی شیطانی اور پلید روح کا اثر ہو۔ جنوں اور شیاطین کا ہونا پایا جاتا ہو یا سانپ ہو یا کچھو ہوں یا چیونٹیاں اور کھیتوں کی کثرت ہو تو اتوار کے دن سورج نکلنے کے بعد باطہارت یہ نقش کھر کے چار گوشوں میں دفن کرو اور ایک نقش مکان کے وسط میں دفن کر دو خدا چاہے تو ہر سودی اور تکلیف دینے والے جانور اس مکان سے نکل جائیں گے۔ زمین کھود کر نقش کھرے دفن کرو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم	سلام علی نوح علی العالمین	بسم اللہ الرحمن الرحیم
سلام علی الحسن الرحیم	بسم اللہ الرحمن الرحیم	سلاماً قول من رب الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم	اعوذ باہہ من الشیطان الرجیم	بسم اللہ الرحمن الرحیم
---------------------------	--------------------------------	---------------------------



تسخیر عام

یہ عمل تسخیر عام ہے جو صاحب اسے کریں گے مخلوق میں عزت ہوگی۔ دشمن دوست بن جائیں گے اکثر امور میں کامیابی ہوگی۔ چاند دکھائی دینے پر جو پہلی جمعرات آئے (مہینہ کوئی ہو) تو جمعرات کو روزہ رکھیں اور اسی دن نماز صبح کے بعد چالیس مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں۔ نماز تکبیر کے بعد ۸۰ مرتبہ، بعد نماز عصر ۱۲۰ مرتبہ۔ اب روزہ صرف خرماسے کھولیں بس ایک یا دو خرے کھا کر نماز مغرب پڑھیں لیکن کچھ کھانا پینا نہ کریں اگر زیادہ پیاس ہو تو تھوڑا پانی پی لیں لیکن نہ پینا بہتر ہے اور بعد نماز مغرب تین سو بیس مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھیں۔ اب نماز عشاء پڑھیں اور ایک سو چھیالیس مرتبہ بسم اللہ پڑھیں بس زکوٰۃ ختم ہوگئی۔ اب روزانہ بعد نماز صبح ایک سو اکیس مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ لیا کریں بعض

اصحاب نماز نہیں پڑھتے تو نماز شے دیگر ہے جو وقت مقرر ہے اس وقت بسم اللہ شریف پڑھ لیا کریں۔ غیب سے اس کے اثرات دیکھیں۔ روزہ صرف ایک دن رکھنا ہے بعد نماز صبح ۱۲۱ مرتبہ پڑھنا اپنا وظیفہ بنالیں۔



یہ مشہور پرندہ ہے جس کا ذکر قرآن شریف میں بھی ہے اور دیگر کتابوں سے بھی اس کی عظمت اور خواص معلوم ہوتے ہیں میں روحانی دنیا (قیام پاکستان سے قبل جناب غفور صاحب اس پرچہ کے مالک تھے) میں جو کبھی لاہور سے شائع کرتا تھا بڑی بسط و شرح سے مدت تک بیان کرتا رہا جس کو اگر جمع کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب بن سکتی ہے کبھی کبھی روحانی عالم (یہ بھی جناب شفیق صاحب کا ماحول تھا) میں بھی اس کا ذکر آ جاتا تھا۔ اب کئی اصحاب خط میں اس کا حال دریافت کرتے ہیں اور میں جواب سے مجبور ہو جاتا ہوں کہ ایک طولانی بیان خط میں کس طرح لکھ دوں اب میں نے قصد کیا ہے کہ میں ایک صفحہ ستارہ (یہ شاید آخری نام

ہے جو شفیق صاحب نے اپنے ماحنامہ کو دیا) کا اس کے واسطے مخصوص کردوں جن صاحب کو اس سے ذوق ہو وہ ایک کتاب بنالیں اور ہر ماہ نقل کر لیا کریں یہ ایک کام کی چیز ہوگی۔ ۴۴

ایک پرندہ ہے جس کے سر پر پروں کا تاج ہوتا ہے اور چونچ خوب لمبی ہوتی ہے اردو میں اسے چڑکھڑایا کھٹ کھٹ بڑھئی کے نام سے پکارا جاتا ہے پرانے درختوں میں اپنی چونچ سے اپنا گھر بناتا ہے دنیا کے تقریباً ہر حصے میں پایا جاتا ہے اور اس کا نام بھی اپنی اپنی زبانوں میں جدا ہے۔ کتابوں سے معلوم ہوا کہ اس کا تاج خالص سونے کا تھا لوگ سونے کی وجہ سے اس کو مار ڈالتے تھے اس کی درخواست پر بھائے سونے کے پروں کا تاج بنا دیا گیا۔ مگر اس کے جسم کا ہر حصہ سونا درکنار جواہرات سے زیادہ قیمتی ہے مگر انیس خواص اس کے وہ ہیں جو تجربہ سے صحیح پائے گئے ہیں۔ ان کا بیان مضمون صوفیہ کے تین چار مہینوں میں ختم کردوں گا اور آپ اس سے فیض پائیں گے اس کے واسطے ایک خاص عمل ہے بے عمل کے کام نہیں دیتا۔ میں وہ عمل لکھتا ہوں پہلے اسے لکھ لیجئے۔ یا الہ الاولین والآخرین یا انت الملک الملک یا لا الہ الا اللہ یا حلیل یا رزاق یا رب یا وارث یا معبود یا شفیق یا رفیق انت ذو الجلال والاکرام۔

خوش حیوے سرفراز شاہ ولیچ مانچسٹر

عمل حاجت از غیب

الحمد شریف وہ عظیم البرکت سورۃ ہے کہ ہر نماز میں اس کا پڑھنا ضرور ہے اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی جماعت میں امام کا پڑھنا مقتدیوں کے واسطے کافی ہے مگر بعض فقہانے فرمایا ہے کہ ہر نمازی کو پڑھنا چاہیے یعنی امام کا پڑھنا سب کے واسطے کافی نہیں ہے۔ یہ تو فقہاء کے مسائل ہیں مجھے محض عمل کے قانون بیان کرنا ہیں بعض نے اسے مکمل مانا ہے بعض مدنی مانتے ہیں اور بعض نے اس کا نزول دوسرے مانا ہے یعنی کہ میں بھی نازل ہوئی اور دوبارہ مدینے میں اس سورۃ میں سات حرف نہیں ہیں یعنی ث۔ج۔ز۔ش۔ظ۔ف۔غ اور سات آیتیں ہیں اور نام بھی سات ہیں فاتحہ سبحی الشانی، ام الكتاب، ام القرآن، سورۃ مغفرات، سورۃ رحمت، سورۃ الانیہ۔ امام ہامر صیسی فرماتے ہیں کہ اس میں سات آیات ہیں اور انسان کے جسم میں سات عضو بڑے ہیں۔ اس کے پڑھنے والوں کے ساتوں عضو درخ سے محفوظ ہوتے ہیں۔ اب اس سورۃ میں اکیس حرف باقی ہیں جن کے عددی مجموعہ ۳۶۰۵ ہوئے ان اعداد کی مثلث خالی اہلن میں پر کیا۔ درمیان کے خانے میں جو خالی ہے سورۃ زلزال اٹھالہا تک لکھیے تمام سورۃ نہ لکھیں اور نقش کے نیچے اس کا نام لکھیے جس کے لیے عمل کرنا ہے اور اس نقش کو موسم جاہد کر کے وہ شخص اپنے بازو پر باندھے اور تین ہزار چھ سو پانچ مرتبہ الحمد شریف پڑھے یا دوسرے سے اپنے نام پڑھوائے لیکن ہر ہزار پر تین مسکنوں کو کھانا کھلایا کریں اسی طرح چھ سو پر پھر پانچ پر اسی طرح تین مرتبہ میں ۲۸ مساکین کو کھانا کھلانا ہے۔ کھانے میں کوئی شیریں چیز ہونا ضروری ہے۔ یہ تعداد الحمد شریف کی جتنے دنوں میں پوری کر سکیں کریں لیکن شرط یہ ہے کہ

جب شروع کریں تو کوئی دن ناخن نہ ہو چاہے دس پانچ مرتبہ ہی پڑھیں یہ قعد ادھاری کرنا ہے۔ ہر ہزار پر تین مسکینوں کو کھانا کھلاتا ہے پھر چھ سو پر یعنی ہر سو پر تین پھر پانچ پر تین یہ عمل کس واسطے ہے۔ ملازمت ادائیگی قرض، تبدیلی، مرقی بس ان باتوں کے واسطے ہے۔ میں تو اب بہت کمزور ہوں مجھ یہ عمل کرنا مشکل ہے آپ خود کریں یا کوئی دوسرا آپ کے نام پر کرے مگر یہ عمل ایسا ہے کہ اس کا اثر ضائع نہیں جاتا اور آخر خدا کا سایا فرماتا ہے۔ عمل پڑھنے والا کہیں ہو اور وہ فہم کبھی ہو اور عمل کرنے والا کہیں ہو۔ تین ہزار پر نو مسکین چھ سو کے ہر سیکڑہ پر تین تو اٹھارہ ہوئے پانچ پر تین مسکین۔

نقش

۹۰۰	۲۳۰۵	۳۰۰
۲۱۰۵		۱۵۰۰
۳۰۰	۱۲۰۰	۱۸۰۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۹۹	۱۹۶	۱۸۹	۲۰۲
۱۹۰	۲۰۱	۲۰۰	۱۹۵
۲۰۳	۱۹۱	۱۹۳	۱۹۷
۱۹۳	۱۹۸	۲۰۳	۱۹۲

ایک صاحب نے لکھا ہے کہ یہ نقش مجھے حضرت مولانا مولوی الحاج قطب صاحب اجمیری نے عطا فرمایا تھا یہ نقش دس بدست مجھ تک پہنچا اور میں اللہ کے واسطے رسالہ میں درج

کرتا ہوں تاکہ سب فائدہ پائیں بعد نماز صبح قبل از طلوع آفتاب زعفران اور نئے قلم سے پر کر کے اور موسم جا رہے اپنے پاس رکھو۔ اس سے بہت فائدہ ہوگا ہر کام میں غیب سے مدد ہوگی اور ہر حاجت خدا پوری فرمائے گا میرا مجرب ہے۔



حضرت ابراہیم دہم رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے اسم اعظم معلوم کیا آپ نے فرمایا کہ پیٹ کو قلم حرام سے پاک رکھو زبان کو جھوٹ سے صاف کرو۔ دنیا کی محبت دل سے نکال دو پھر دیکھو کہ خدا کا ہر نام اسم اعظم ہے۔ ایک مرتبہ رسالہ میں لکھا تھا کہ میرے پاس روزانہ بہت سے خطوط آتے ہیں مگر سب دنیا کے بکھیزوں سے پر ہوتے ہیں آج تک کسی نے خدا کا نام خدا کی معرفت اور روحانی ترقی کے واسطے کوئی راستہ معلوم نہ کیا دہلی کے ایک صاحب کو جوش آگیا فوراً لکھ دیا کہ مجھے خدا کا راستہ بتائیے۔ یہ تو یاد نہیں رہا کہ میں نے ان کو کیا جواب دیا لیکن گزارش یہ ہے کہ عملیات اور تلاش محبوب کے طریقے اور مطلوب کے ملنے کے وظائف کی

جیب خالی کرائی اور ممکن ہے مجھ سے قلعی ہوئی ہو مگر آپ کا اعتراض والا خط اور بعض طعنہ دینے والے فقرے فحاشی کرتے ہیں کہ آپ کے دل میں اعتقاد کے ساتھ عن بھی تھا۔ اور بعض مقصد بھی ایسے ہوتے ہیں کہ مشکل سے اور دیر سے قابو میں آتے ہیں۔ جب تک میں زندہ ہوں آپ کے ساتھ ہوں اور جب تک خدا آپ کو کامیاب نہ فرما دے میں بھی کوشش اور خدمت میں کی نہیں کروں گا۔ اس سال کی لوح تسخیر پر جو محنت میں کر رہا ہوں اس کو میں ہی جانتا ہوں اور مجھے خدا کی ذات پر پورا بھروسہ ہے کہ اس سال کی لوح تسخیر سے آپ ناکام نہ ہوں گے۔ (لوح تسخیر کا بیان دیکھو کسی اور کتاب میں ہے)



فالنامہ عددی و حرفی

یہ فالنامہ بزرگوں میں کشف افکار کے نام سے موسوم ہے اور حقیقتاً لسان الغیب ہے اور صحیح جواب دیتا ہے مگر کسی اہم کام میں اس سے کام لو۔ معمولی کاموں پر اسے استعمال نہ کرو۔ بات بات پر اس سے کام لینا ایک قسم کا استہزاء اور مذاق ہے بلکہ اس سے نقصان پہنچتا

ہے خاص وقت اور اہم کام میں اس سے قال لو۔ کسی دن تاریخ مہینہ کی اس میں شرط نہیں ہے۔ ہاں وقت مقرر ہے عصر اور مغرب کے درمیان عمل کرو۔

کافذ کے نو پرچے لو اور ہر پرچے پر ایک ایک حرف لکھو
 ا/۱۔ ب/۲۔ م/۳۔ ی/۴۔ ل/۵۔ ع/۶۔ ل/۷۔ ا/۸۔ ح/۹۔ ان کی گولیاں "نو گولیاں" بناؤ۔
 یعنی ہر حرف کی جدا جدا۔ یہ سب ایک برتن میں ڈال دو اور تین مرتبہ قل ہو اللہ شریف معہ۔ بم
 اللہ پڑھ کر اس میں سے ایک گولی نکال لو اس گولی پر جو حرف لکھا ہو اس کا نتیجہ معلوم کرو۔ ہر
 حرف پر ایک سے نو تک نمبر ڈالو۔

۱/۱۔ قال معہ ہے۔ جو ارادہ یا کام آکر رہے ہیں اس میں خدا کا مہیاب کرے گا۔

ب/۲۔ فی الحال کامیابی میں خطرہ اور رہے۔ اگر اس خیال کو ترک نہ کر سکو تو چند یوم کے
 واسطے مبر ضرور کرو۔ دیر میں فخر ہے۔

م/۳۔ در پردہ تمہارے خلاف کوشش ہو رہی ہے اور ہوگی اور تم مجبور ہو اس لیے اس خیال
 کا ترک کر دینا ہی بہتر ہے۔

ی/۴۔ تمہاری محنت کا وقت لگن چکا ہے اب تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو گے جو قصد کیا
 ہے اس پر عمل کرو۔

ل/۵۔ ابتداء میں رکاوٹ بلکہ خطرہ ضرور ہے مگر تم اپنے ارادے پر ڈالنے رہو۔ اپنا ارادہ
 کسی پر ظاہر نہ کرو۔ بعض دشمن دوستی کے لباس میں ہیں۔

ع/۶۔ اللہ کا حکم ہو چکا۔ پردہ میں ہے مگر سب تمہاری کامیابی ہو نوالی ہے۔

ا/۷۔ وقت اچھا نہیں ہے جس پر تم بھروسہ کئے ہوئے ہو وہ بھروسہ کے قابل نہیں ہے۔
 اپنی ذات پر بھروسہ کرو چند یوم بعد کامیابی ہوگی۔

- ل/۸:- وقت اچھا ہے زمانہ موافق ہے۔ کامیابی میں دیر یا رکاوٹ نہیں ہے کام کرو۔
ع/۹:- کامیابی کا وقت آچکا۔ فکر نہ کرو۔ سب کام قدرت سے درست ہو جائیں گے۔
قالنامہ حروفی

بہت مجرب ہے شفیق صاحب اکثر اس سے کام لیتے ہیں وراکثر صحیح جواب ملتا ہے
اس نقش میں چار علامتیں ہیں۔

اکبر۔ اس سے مراد یہ ہے کہ آپکی کامیابی میں دیر نہیں ہے۔

کبیر۔ کامیابی میں دیر ہے مگر کامیابی میں شبہ نہیں ہے۔

اصغر۔ اس میں کامیابی مشکل ہے اس خیال کو ترک کر دو تو بہتر ہے۔

صغیر۔ ابھی کامیابی میں دیر بھی ہے اور مکمل کامیابی بھی نہ ہوگی، قدرے کامیابی ہوگی۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے وضو کرو اور قرآن پاک ہاتھ میں لو اور کہو کہ الہی تیرا کلام

سچا ہے میں اپنے مقصد کے بارے میں پریشان ہوں مجھے صحیح اطلاع فرما۔ پھر تین مرتبہ درود

شریف اور بسم اللہ پڑھ کر قرآن پاک کسی جگہ سے کھولو پہلے صفحہ کی سات سطریں چھوڑ کر

آٹھویں سطر کو دیکھو آٹھویں سطر جس حرف سے شروع ہو اس حرف کا حال معلوم کرو جو اوپر لکھا

ہے کوئی دن تاریخ مقرر نہیں ہاں صبح کا وقت بہتر ہے۔

اکبر	ا۔ت۔ج۔خ۔ذ۔ز۔ش
کبیر	ب۔ث۔ح۔د۔ر۔س۔ص
اصغر	ی۔د۔م۔ک۔ف۔ع۔ح۔ا۔و۔ج۔ح۔ن۔س۔ط
صغیر	د۔ن۔ل۔ق۔غ۔ظ۔ط

پانچویں

نقش سلیمانی

مشہور بھی ہے اور بعض کتابوں میں دیکھا گیا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی
 بکشتری پر اسم اعظم کندہ تھا اور اسی برکت سے تمام جن و انس، جوش و طہور بحر و بر غرضیکہ تمام
 کائنات آپ کے تابع فرمان تھی مگر یہ اسم حضرت سلیمان علیہ السلام کیلئے مخصوص تھا اسم اعظم تو
 مخلوق کی نگاہوں سے پوشیدہ ہے بعض عالمین نے اسم شریف "یا لطیف" کو بھی اسم اعظم قرار
 دیا ہے اور یہ ماننے والی بات ہے کہ نعت محنت سے ہی ملتی ہے مگر اب لوگ محنت سے ہی
 چراتے ہیں اور ایک بات یہ بھی انصاف کی ہے کہ پہلا زمانہ فارغ البالی کا تھا ہر شے ارزاں تھی
 جس کو سن کر ہمیں تعجب ہوتا ہے اور پہلے لوگوں میں یہ تکلفات بھی نہ تھے ہر شخص کا سیدھا سادہ
 معمولی خرچ تھا۔ قرآن پاک کے اعداد و احوال لئے حرف گن لئے زیر و بر پیش گن لئے اب کون
 ہے جو یہ محنت کرے نہ وہ قوت ہی رہی نہ فرصت ہی رہی۔ یا لطیف خدا کا بزرگ نام ہے جو
 نقص باد صوبہ اسم زمخمران یا ہمدی کے پانی سے روزانہ ۵۱۲ مرتبہ نئے قلم سے لکھے (اس قلم
 سے اور کچھ نہ لکھا جائے) تو چالیس دن میں سوالا کہ کی تعداد پوری ہوگی اور انشاء اللہ تعالیٰ
 اسے اسم اعظم ہی آجائے گا دنیا اس کی طرف رجوع ہوگی کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں ہے نہ
 شروع کرنے کی کوئی تاریخ معینہ ہے دن رات میں یہ تعداد روزانہ ختم ہونا ہے ناخن نہ ہو بس اتنا
 ہی نکسے یا لطیف اور دنیا کی فکر سے آزاد ہو جائے اور عاقبت بھی بخیر ہوگی۔

نقش قرآنی

ہوں تو تمام قرآن پاک خیر و برکت ہے مگر دو عمل تو ایسے صحیح اور مستند ہیں کہ جن کے اثرات میں کسی کو انکار نہیں ایک تو دعائے پوس دوم حسب اللہ و نعم الوکیل یہ نقش معظم اسی آیت مبارکہ کا ہے اس کے اعداد قمری چار سو پچاس حرف انیس نقطہ پانچ ہیں کل ۳۷۳ اس کا مثلث یہ ہے اب آپ کسی معاملہ میں حیران و پریشان ہیں کسی مصیبت میں گرفتار ہیں نوکری نہیں ملتی کوئی مقدمہ ہے قرض داری ہے غرض کہ کوئی تکلیف ہے جس سے بظاہر کوئی امید رہائی کی نہیں ہے تو آپ بعد نماز جمعہ یہ نقش لکھ کر اور موسم جامہ کر کے اپنے بازو پر باندھیں یا گلے میں ڈالیں اور رات کو سونکا کر کے اول آخر پندرہ پندرہ بار درود شریف اور درمیان میں ۳۷۳ مرتبہ یہ عمل پڑھیں حسب اللہ و نعم الوکیل اکیس دن یہ عمل کریں خدا چاہے تو وہ فکر اور پریشانی اور مصیبت دور ہوگی۔ کوئی پرہیز نہیں پڑھنے کا وقت رات میں کوئی مقرر نہیں ہے با وضو قبلہ رخ ہو کر نگے سر پڑھا کریں بہت مرتبہ تجربہ میں آیا ہے۔

۷۸۶

۱۶۱	۱۵۳	۱۵۹
۱۵۶	۱۵۸	۱۴۰
۱۵۷	۱۶۲	۱۵۵

نقش

۱۵۷۴ ہجری ماہ چھتر

شرف زہرہ

یہ وقت بھی عالمین کے نزدیک عملیات کے واسطے خاص القامس ہوتا ہے بلکہ بعض اصحاب شرف زہرہ کو شرف شمس سے بھی زیادہ موثر مانتے ہیں اور سال بھر میں یہ موقع ایک ہی مرتبہ ملتا ہے اور اس سال تو بہت قوی شرف ہے اس لیے کہ اس کے دست ستارے اسے بہت قوی کر رہے ہیں آپ بھی اس موقع سے فائدہ حاصل کریں کہ آپ پہلے سے غسل کر کے سفید لباس پہنیں اور اس میں مطر لگا لیں اور خوشبو کے واسطے چند آگریاں سلگھا لیں اور ایک پیالے میں چاول جن میں دودھ اور شکر ڈالی گی ہوا اپنے پاس رکھیں اور خدائے قدوس کو کارساز مطلق مانتے ہوئے اس کے پانی سے ستائیں پر چوں پر لکھیں ستائیں نقش کھینے کے بعد اس پیالے پر جس میں دودھ چاول ہیں فاتحہ دیکر خود کھا لیں اور پھر ایک نقش اور لکھیں یہ اٹھائیسواں نقش ہوگا۔ اس اٹھائیسویں نقش کو موم جامد کر کے اور چاندی کے تعویذ میں بند کر کے اپنے گلے میں ڈالیں بازو پر باندھیں پاکٹ میں رکھیں غرض کہ ہر وقت آپ کے پاس رہے پاکی یا پلیدی میں کسی وقت آپ کے پاس سے جدا نہ ہو اور ۲۷ نکتے ہوئے نقوش زمین میں دفن کر دیں اب دوسرے دن سے روزانہ ۲۷ نقش لکھا کریں (غسل وغیرہ کی ضرورت نہیں ہے) یہ نقش روزانہ لکھیں۔ یہ زکوٰۃ ہوگی۔ خدا کے حکم سے جو مقصد آپ کے خانہ خالی میں لکھا ہے وہ پورا ہوگا۔ اس سال لوح تنغیر میں شرف زہرہ کا وقت شامل ہے۔

چهل کاف

جناب حکیم محمد مرتضیٰ خان صاحب (ریوا) کو واضح ہو کہ چهل کاف حضرت سیدنا
غوث اعظم کا مشہور عمل ہے اس کے فوائد بے شمار ہیں طریقہ ذکر اور مفصل حالات کے واسطے
کئی صفحے درکار ہیں اگر زندگی ہے تو آئندہ تفصیل لکھوں گا فی الوقت چهل کاف سادہ اور سہل
موسل یہ ہے۔

کفاک رہک کم یکفیک و الفکا

کفکافھا ککمین کان من کلکا

تکو کرا ککرا کرفی کیدی

تھکی مشککک کلک کلک الکککا

کفاک مایی کفاک الکاف کرہہ

کو کھا کان یحکی کو اکب الفلکا

چهل کاف سہل موسل یہ ہے۔

کفاک رہک یاختانیل لم یکفیک واکفہ یازولانیل کفکافھا

ککمین یا جبرانیل کان من کلکا یا کنکا نیل تکو کرا یا میکانیل ککرا کرفی

لعمانیل فی کیدی تھکی شکککک یا سرتانیل کلک لک الکککا یا ممرانیل

کفاک مانی کفاک اکاف کرہہ یا عززانیل یا کو کھا کان یحکی یا رانیل

کواک الفلک یا مھکانیل۔

اد پر والا اعلیٰ چہل کاف لقم میں ہے لیکن اس کا پڑھنا صحیح طریق پر اسی کا کام ہے جو عربی سے واقف ہو عام لوگوں کا پڑھنا مشکل کام ہے اس لیے میں چہل کاف کا مثلث اور مربع لکھتا ہوں اس سے بھی بہت کام لیے جاسکتے ہیں آئندہ رسالہ میں اس کا طریقہ ذکر و فیروہ درج کروں گا جن اصحاب کو ضرورت ہو وہ اس کی نقل کر لیں دوبارہ میں نہ لکھ سکوں گا۔

مثلث چہل کاف با سوکل

۳۳۵۲	۳۳۳۰	۳۳۵۰
۳۳۳۷	۳۳۳۹	۳۳۵۱
۳۳۳۸	۳۳۵۳	۳۳۴۶

مربع چہل کاف بے سوکل

۲۵۱۱	۲۵۱۳	۲۵۱۸	۲۵۰۳
۲۵۱۷	۲۵۰۵	۲۵۱۰	۲۵۱۵
۲۵۰۶	۲۵۲۰	۲۵۱۲	۲۵۰۹
۲۵۱۳	۲۵۰۸	۲۵۰۷	۲۵۱۹

نقاش حبیبی سرفراز شاہ و ج ماچنٹر

استخارہ خاص

یہ سنت ہے۔ حضور علیہ السلام صحابہ کرام کو استخارہ کرنے کا حکم فرماتے تھے۔ ہر کام میں ہر وقت استخارہ کرنے کی ترکیب اور ہے اور کبھی کبھی کسی امر دشوار میں استخارہ کرنے کی ترکیب اور ہے اور جب استخارہ کرو تو اس حکم پر سختی سے عمل کرو۔ استخارہ کرنا اور اس کو وہم اور شک سمجھ کر اس پر عمل نہ کرنا گویا قدرت سے مذاق کرنا ہے جس سے نقصان ہوتا ہے اور گناہ بھی ہے یہ استخارہ بہت مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ سونے سے قبل وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھو ہر رکعت میں تین مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھو پھر بارہ نقش بہ نیت زکوٰۃ پڑھو اور تیسروں نقش لکھ کر اور اپنے سرہانے رکھ کر سوجاؤ لیکن جب تک نیند نہ آئے یہ عمل پڑھتے رہو لا یعلم الغیب الا ہواں کی کوئی تعداد مقرر نہیں انشاء اللہ تعالیٰ پہلے دن ہی سب حال خواب میں صاف صاف معلوم ہوگا نفل ختم کرنے کے بعد یہ دعا کرو کہ الہی میں اس کام میں پریشان ہوں (جو مقصد ہو) مجھے غیب سے مشورہ عطا فرما بارہ لکھے ہوئے نقش زمین میں دفن کرو۔ اگر اتفاق سے پہلے دن صاف جواب نہ ملے تو دوسرے دن کرو اور پھر تیسرے دن کرو انشاء اللہ تعالیٰ جواب صاف ملے گا نقش لکھنے کے لیے کسی خاص قلم دوات کی ضرورت نہیں ہے۔ خوش جیسوے

۸۶ نمبر از شائع ہوا مائچسٹر

۳۵۹	۳۵۱	۳۵۷
۳۵۳	۳۵۶	۳۵۸

۳۵۵

۳۶۰

۳۵۲

کشائش رزق و فتوح غیبی

اس نقش کو سماعت مشتری یا زہرہ میں انکسری کی خاتم پر کندہ کرا کر ہاتھ میں پہننے سے کشائش رزق اور فتوح فیعی حاصل ہوں۔ اگر خاتم پر کندہ نہ کرا سکیں تو کاغذ پر لکھ کر گیند کے نیچے رکھیں۔ (از جناب عاتیت علی صاحب کوزوی)

۷۸۶

۵۳	۳۳	۴	الملك
۳۳	۳۶	۱۲۰	۸۵
۳۷	۳۵	۵۲	۱۱۹
۱۸	۳۸	۴	واله الحمد

خاتمہ قرض و دست غیب

لا الہ آسائش الا اللہ بخشائش محمد الرسول اللہ یہ عمل قرض سے رہائی اور
توحات فیہی، در دست غیب کے واسطے اکسیر اعظم ہے اس کے پڑھنے کے عین طریقہ ہیں
اول سوالا کہ مرتبہ ایک چلہ میں ختم کرے دوم یہ عمل 2834 مرتبہ روزانہ 40 یوم پڑھے سوم
49 ہزار مرتبہ 40 دن میں پڑھے۔ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف نو چندی جمعرات
سے شروع کرو۔ (از جناب عنایت علی صاحب کوزوی)



حصول کشادگی

حسینی اللہ نعم الوکیل۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے چاکیل دن تک جگہ اور وقت
معیّنہ پر روزانہ 1614 مرتبہ پڑھے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف نو چندی جمعرات

سے صدق دل و خلوص نیت سے شروع کرے۔ بحکم خدا خاص قاعدہ تلہذ میں آئے گا۔ دوسرا طریق یہ ہو کہ روزانہ ہزار مرتبہ، 17 دن تک پڑھے اور روزانہ 17 نقش لکھ کر اسے پانی میں ڈالے جس میں مچھلیاں ہوں۔ نقش کی گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر ڈالا کریں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

حسی	۲۵۷	اللہ
۲۲۶	۲۳۰	
نعم	۱۳۶	الوکیل

مفارقت و تفرقہ

یہ عمل میرے خاص مجربات میں سے ہے اور میرا مشغول مانجے۔ بحکم خدا اس عمل کا اثر بیکار نہیں جاتا۔ شرط صرف اس قدر ہے کہ جائز جگہ اس سے کام لو۔ اپنے نفع یا خواہش

نفسانی سے کام نہ لو۔ سورۃ رحمن پارہ 27 میں آیت پاک کے اعداد ابجدی 3164 ہیں۔ اس کا شلٹ یہ ہے۔

۱۰۵۸	۱۰۵۰	۱۰۵۶
۱۰۵۲	۱۰۵۵	۱۰۵۷
۱۰۵۳	۱۰۵۹	۱۰۵۱

جن دو ذاتوں میں ناجائز تعلقات اور خلاف شرع میل جول ہو تو اس شلٹ کو زرد رنگ کے کاغذ پر لکھو اور نقش کے نیچے ان دونوں کے نام محد والدہ کے تحریر کرو اور چوبیسے میں اس طریق پر دفن کرو کہ نقش جلنے نہ پائے اور گرم ہی رہے بعد ازاں ایک کاغذ پر اس آیت شریف کے حرف جدا جدا کر کے صرف پلٹھیں تک لکھو پھر ان دونوں کے نام کے حروف محد والدہ کے جدا جدا حروف میں لکھو اور آخر میں بقایا آیت پاک کے حروف لکھیں یعنی بینہما سے آخر تک ہر حرف اس طرح لکھیں کہ درمیان میں کچھ فاصلہ رہے اب ہر حرف قیمتی سے ترتیب وار کاٹ لو۔ یہ احتیاط رہے کہ کوئی حرف اول آخر ہونے نہ پاوے۔ اب اس چوبیسے میں آگ جلاؤ اور آپ چوبیسے کی طرف پینے کر کے بیٹھ کر ایک حرف لو اور تین مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھو اور دوسرے ہاتھ سے اس حرف کو آگ میں ڈال دو۔ اسی طرح تمام حروف ختم کر دو۔ نقش چوبیسے میں دفن رہے۔ اس طرح سات یوم برابر کرو۔ بحکم خدا سات یوم میں دونوں میں جدائی ہو جائے گی۔ نقش لکھنے اور عمل کرنے کا وقت دن کے 12 بجے کے کچھ بعد سے ہے۔ یعنی جب زوال شروع ہو تو نقش لکھ کر چوبیسے میں دفن کر دو اور بعد ازاں حرف جلائے گا کام شروع کرو۔ نقش جو چوبیسے میں دفن ہے وہ ایک ہی مرتبہ دفن ہوگا۔ مگر حرف جلائے والے سات دن

تک روزانہ جلانا ہوں گے۔ یہ عمل چاند کی 23 تاریخ کو شروع کرو۔ مہینہ خواہ کوئی ہو اور 29 تاریخ کو ختم کر دو۔ اس درمیان میں جب دونوں میں جدائی ہو جائے تو عمل کو ختم کر دیں اور جو نقش چو لہے میں دفن ہے اس کو بھی جلا دو۔ اگر سات دن عمل کر چکے۔ مگر ابھی جدائی نہیں ہوئی تو پڑھنے والا عمل سات دن کے بعد ختم کر دو۔ مگر نقش چو لہے میں دفن ہی رہنے دو، تکم خدا جلد جدائی ہوگی۔ مگر مفارقت کے بعد نقش کو چو لہے میں دفن نہ رہنے دو۔ ورنہ نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں۔



خانہ خراب دشمن کا

اونٹ (شیر) کی ہڈی کسی جگہ کی ملے تلاش میں رہیں اس ہڈی کا رتی سے برادہ کر کے اس پر نانوے مرتبہ پڑھیں کہ **ہو الا ہو** اس برادہ کو سچلے کے دن طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک دشمن کے گھر میں ڈال دو تو دشمن کا گھر ویران ہوگا۔ جس جگہ پر اس عمل کو کریں۔

مسان و سوکھا

بعض بچوں کو مسان یا سوکھے کی بیماری ہو جاتی ہے اور یہ مرض اکثر خطرناک ہوتا ہے اور اکثر بچے مر جاتے ہیں یہ نقش دو کاغذوں پر با وضو تحریر کریں۔ اس نقش کو بچے کے گلے میں ڈال دیں اور دوسرا نقش پانی میں ڈال کر اسے نیم گرم کریں اور بچے کو اس پانی سے نہلا لیں۔ سات دن برابر غسل دیں۔ بحکم خدا صحت ہوگی۔ پچھلے دن جو نقش پانی میں ڈالا ہے۔ وہی سات دن تک کافی ہے اسی برتن میں پانی ڈال کر اور حسب ضرورت گرم کر کے نہلا دیا کریں نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یا شافی	یا سلام	یا حفیظ
۳۱۲	۱۳۲	۱۰۱۹
۳۱۶	۱۳۶	۱۰۲۳

نقش جیسے سر فرما از شاہ ولیعہد ماجست

بھاگے / گمشدہ کی واپسی

اگر کوئی گم ہو گیا ہو یا بھاگ گیا ہو تو ایک کاغذ کے پرزے پر یہ تحریر کرو۔ الٰہی بحق
شکر منج فلاں بن فلاں آ جائے۔ فلاں میں فلاں کی جگہ نام گم شدہ کا محدود الدہ کے لکھو اور اس
نقش کو اس پتھر کے نیچے دبا دو جس کا وزن ڈھائی سیر سے کم نہ ہو زیادہ چاہے کتنا ہی ہو۔ بحکم
خدا مفروز واپس آ جائے گا۔ میعاد سات یوم ہے جب مفروز واپس آ جائے تو پتھر کی برابر شکر
لے کر اس پر خواجہ فریدؒ کی فاتحہ پڑھ کر بچوں کو تقسیم کر دو۔



نقش تسخیر ہمزاد

ایک عمدہ سفید کیا ہوا اکروہ جس میں سوائے عامل کے کوئی اور نہ ہو اس میں بعد نماز
عشاء قبلہ رخ ہو کر بیٹھیں اور چراغ جلا کر پس پشت کہیں اور سایہ پر گردن کی جگہ ٹنگی لگا کر

دیکھیں (اگر آنکھ جھپک جائے تو پٹک مار سکتے ہیں) تیل اسی برسوں یا صل کا ہو مٹی کا تیل نہ ہو۔ گردن پر نظر جما کر پہلے سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اللھم صل علی سیدنا و نبینا محمد صلوٰۃ تحصیل بہا امان بعد ازاں تین سو مرتبہ آیت کریمہ پڑھیں۔ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔ پھر سو مرتبہ دعوی درود شریف اول والی بس عمل ختم ہوا۔ عمل ختم کرنے کے بعد کسی سے کوئی بات نہ کریں اور سو جائیں (وہاں ہی سو جائیں یا دوسری جگہ سو جائیں مگر کسی سے بات نہ کریں) صبح اٹھ کر جب دھوپ پھیل جائے تو دھوپ میں کھڑے ہو کر اپنے سایہ کی گردن پر نظر جما کر پہلے گیارہ مرتبہ دعوی درود شریف پڑھ کر نظر آسمان کی طرف اٹھائیں پہلے دن ہی ہمزاد سامنے ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی طرح اکیس یوم برابر کریں۔ ہمزاد حاضر ہوگا۔ مگر نظر پہلے دن ہی آنے لگے گا یہ میرے عمل میں ہے اب اللہ جسے چاہے عطا فرمائے۔ (جناب نظام الدین احمد صاحب از علی گڑھ)

نوش حبیب سرفراز شاہ وچ ماچنٹر

استخارہ کاشف الاسرار

استخارہ بمعنی مشورہ ہے اور مشورہ کا صحیح مفہوم یہ ہے کہ اس پر عمل کیا جائے اگر کوئی مفصل کسی کام کے کرنے کا عزم بالجزم کر چکا ہے اور وہ اس کام کو ضرور کرے گا اب اس میں مشورہ کرنا ضروری ہو۔ استخارہ صحیح یہ ہے کہ اس پر عمل کیا جائے اور کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنے سے قبل استخارہ کرو خدا تعالیٰ قدوس عالم الغیب سے وہ دلوں کے بھیدوں اور نیت سے واقف ہے لہذا اگر صحیح طریق پر استخارہ کیا جائے تو جواب ضرور ملتا ہے۔ اگر صرف مذاق ہے تو جواب نہیں ملتا بلکہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ اس نقش کا نام کاشف الاسرار ہے اور مناسب مجرب اور بزرگوں کا معمول ہے اس نقش کا درمیانی خانہ جس میں 22 کا ہندسہ ہے بس یہ ہی ہندسہ اور خانہ کاشف الاسرار ہے اس خانہ میں 22 کے ہندسہ کے نیچے اپنا مقصد تحریر کرو۔ مختصر عبارت میں اگر ضرورت ہو تو یہ خانہ اور خانوں سے بڑا بنا سکتے ہو۔ جن میں مقصد آجائے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵	۱۸	۲۳
۲۰	۲۲	۲۴
اس میں مطلوب لکھیں		
۴۱	۲۶	۱۹

ترکیب:-

یہ ہے کہ پہلے چپاٹھ (66) نقش بہ نیت زکوٰۃ با وضو تحریر کرو۔ کوئی خاص وقت دن، تاریخ مقرر نہیں۔ چپاٹھ نقش پورے کر کے سرسٹھواں (67) نقش اور لکھو اور اس کو اپنے سرہانے رکھ کر سو جاؤ۔ بحکم خدا اس رات میں سب راز عیاں ہو جائے گا۔ لکھے ہوئے 66 نقش گولیاں بنا کر پانی یا کنوئیں میں ڈال دو یا پاک زمین میں دفن کر دو۔ اگر خدا نہ کرے پہلے دن کوئی حال معلوم نہ ہو تو دوسرے دن پھر 66 نقش تحریر کرو مگر سرسٹھواں نقش جو رات کو سرہانے رکھا ہے یہ ہی شمار شامل کرو یعنی دوسرے دن 65 لکھو اور ایک کل کا کل چپاٹھ ہوئے اور اس کے بعد پھر ایک نقش لکھو اس کو سرہانے رکھ کر سو جاؤ اور دو نقش پانی میں ڈال دو یا پاک زمین میں دفن کر دو۔ اب اتفاق ہے کہ دوسرے دن ہی حال معلوم نہ ہو تو پھر تیسرے دن یہ ہی ترکیب کرو بحکم خدا حال عیاں ہوگا۔ مگر جو کچھ عالم الغیب سے اتفاق ہو اس پر عمل کرو۔



عملیات سے سونا بنانا

کیسا کے طالب مستاشقی بکثرت پائے جاتے ہیں مگر لفظ کیسیا اب تک شرمندہ معنی

نہ ہوا۔ ایک آٹھ کی کسر ہمیشہ سے باقی رہی اور شاید قیامت تک باقی رہے۔ کیسیا کے متعلق دو گروہ پائے جاتے ہیں ایک وہ جو کیسیا کو ممکن مانتے ہیں۔ دوسرے وہ جو ناممکن بتاتے ہیں اتفاق سے میرا شمار اس گروہ میں ہے جو کیسیا کو ناممکن بتاتے ہیں۔ میں تبدیل فطرت اور تفسیر حقیقت کا قائل نہیں ہوں۔ ہاں اس سے انکار نہیں کہ خدائے ذوالجلال کسی کی فطرت تبدیل کر دے۔ اس میں قدرت ہے کہ تانبے کو سونا اور سونے کو تانبا بنا دے اس لیے میں مشورہ دوں گا کہ بجائے جزی بونیوں میں عرضائع کرنے کے خدا کی طرف رجوع کیجئے اور بذریعہ عملیات اس کو حاصل کیجئے۔ آپ نے جزی بونیاں اور دھاتیں تو مدت تک آگ میں پھونکیں مگر نتیجہ معلوم نہ معلوم۔ چند روز دل کو بھی جلا کر دیکھیں شاید متعدد حاصل ہو جائے جو عمل میں ذیل میں لکھتا ہوں وہ واقعی خون کو پانی کرنے والا ہو مگر کامیابی کی جھلک نمایاں ہو۔ پہلے ایک کمرہ صاف ستھرا انتخاب کریں جس میں عمل کے وقت کوئی دوسرا نہ جائے اور عمل کے وقت اس میں غور کرو۔ روشنی ایسے تیل کی کرو جس میں بدیونہ ہو۔ مثلاً اسی سرسوں یا تل کا تیل یا سوم جی چاند دیکھنے پر جو پہلا بد آئے اس دن روزہ رکھو۔ بعد ازاں رات کے 12 بجے غسل کرو، کپڑے پاکیزہ پہنو جو مطر میں معطر ہوں۔ اب مصلے پر بیٹھ کر پہلے 70 مرتبہ درود شریف پڑھو اللھم صل علی محمد بن النبی الافی و عترتہ بعدد و کل معلوم لک بعد ازاں تین ہزار انھاس (3049) مرتبہ یہ آیت شریف پڑھو۔ انزل من السماء ماء سے بضر ب لھ الامثال (یہ آیت شریف پارہ 13 میں) سجدہ سے بعد اور نصف سے قبل ہے۔ اس آیت کو یاد کریں اور کسی حافظ صاحب کو سنا دیں کہ کبھی زمرہ برکی قلعی نہ ہو۔ اگر قلعی ہوئی تو عمل ضائع ہوگا۔ 32 دن تک روزانہ 3049 مرتبہ پڑھیں اور بعد ازاں نو دن تک 32 مرتبہ ہزار، اڑتالیس (3048) مرتبہ پڑھیں۔ اس حساب سے آٹا لیس دن میں سوالہ کھ تعداد پوری ہوگی۔

روزانہ عمل ختم کرنے کے بعد اسی جگہ سو جائیں اگر وقت ہو اس کی احتیاط رہے کہ نماز صبح قضا نہ ہو اس کے واسطے اگر رات کے 12 بجے کے بعد عمل شروع کریں تو کوئی نقصان نہیں احتیاط یہ ہے کہ ختم ایسے وقت کریں کہ نماز صبح کا وقت ہو جائے۔ اگر آپ سو گئے اور نماز صبح قضا ہو گئی تو عمل میں فرق آ جائے گا۔ دوران عمل میں کوئی وقت کی نماز قضا نہ ہونے جھوٹ بولیں نہ گالی دیں فرض یہ کہ 46 ہم تک فرشتہ خصلت بن جائیں کھانے پینے کا کوئی پرہیز نہیں۔ جو شے شریعت نے حلال کی ہو وہ کھائیں ہاں لقمہ حرام سے پرہیز کریں ایک بات اور کریں کہ قلم دوات اور کاغذ اپنے پاس رکھا کریں۔ اسکا لیس دونوں کے درمیان میں کسی دن عالم بیداری میں یا خواب میں ایک بزرگ کیسیا کا نسخہ بتائیں گے اس کو فوراً لکھ لیں اگر خواب میں بھی بتائیں تو اس طرح کہ جاگنے پر یاد رہے گا اگر بالفرض آپ بھول جائیں گے تو دوبارہ بتائیں گے جب وہ بزرگ نسخہ بتائیں تو آپ دریافت کریں کہ یہ چاندی بنانے کا ہے یا سونے کا اور روزانہ کس قدر بتاؤں اور کیا اپنی اولاد کو بھی بتا سکتا ہوں۔ یہ بھی دریافت کریں کہ اگر کسی وجہ سے میں کسی دن یا چند دن نہ بتا سکا تو تعطل کے دنوں کو ملا کر ایک دن اکٹھی بنا لوں جب نسخہ مل جائے تو روزانہ نماز فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان کیا وہ مرتبہ اس آیت کو پڑھا کریں۔ یہ عمل جلایا ہے۔ بہت احتیاط سے کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

خوش حیوے سرفراز شاہ ولیچ ماچنسر

ذاتی استخارہ

یہ استخارہ عالمین کا ملین کا اور خود میرا معمول اور مجرب ہے کوئی ایسا راز معلوم نہ کریں جو قانون قدرت کے خلاف ہے تمام جائز اور ضروری امور دنیاوی میں بحکم خدا جواب ملتا ہے۔ اس میں مذہب کی قید نہیں ہے ہر مذہب دار اس سے نتیجہ نکال سکتا ہے ہاں طہارت کامل اور جذبہ صادق کی ضرورت ہے۔ نیز کام بھی ضروری ہو جس کی وجہ سے تم پریشان ہو۔ بعد لعب اور بطریق استخارہ اس سے کام نہ لیں۔ اول اس نقش معظم کی زکوٰۃ ادا کریں زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد جب کوئی امر ضروری پیش آئے تو ایک نقش لکھ کر سوتے وقت اپنے سر ہانے رکھ کر سو جاؤ۔ بحکم خدا پہلی رات ہی سب حال معلوم ہوگا۔ اگر پہلی رات معلوم نہ ہو تو دوسرے اور تیسرے دن کرو۔ بحکم خدا سب حال معلوم ہوگا۔ نقش روزانہ لکھنا ہوگا۔ پہلے دن کا نقش کسی کنویں میں گولی بنا کر ڈال دیا کرو۔ طریق زکوٰۃ یہ ہے کہ روزانہ انبیاء و انفس با طہارت 19 دن تک لکھ کر اور گولی بنا کر دریا کنویں میں ڈال دیا کرو یا پاک زمین میں دفن کر دیا۔ ایک زکوٰۃ عمر بھر کے واسطے کافی ہے۔ عامل دوسرے شخص کو بھی لکھ کر دے سکتا ہے کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے نہ کوئی خاص وقت یا تاریخ مقرر ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یعلم	ما بین	ما خلفہم	و ما خلفہم
ما بین	ایدہم	و ما خلفہم	یعلم
ایدہم	و ما خلفہم	یعلم	ما بین

و ما خلفہم	یعلم	ما بین	ابدیہم
------------	------	--------	--------

دشمنوں سے تحفظ

اگر آپ دشمنوں کے زرنے میں پھنسے ہوئے ہیں یا کسی الزام میں ماخوذ ہیں یا کوئی مقدمہ ہے تو اس نقش معظم کو با طہارت و زعفران سے روزانہ چار سو اٹھاسی (488) مرتبہ زعفران سے لکھنا شروع کریں۔ آپ نقوش کی گولیاں بنا کر اور آنے میں پیٹ کر اسے پانی میں ڈال دیا کریں۔ جس میں مچھلیاں ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ 20 دن میں ناامیدی کے بادل مٹھت جائیں گے اور امید کا مطلع صاف نظر آئے گا۔ کوئی وقت اور تاریخ مقرر نہیں نہ کسی قسم کا پرہیز ہے۔ یہ بھی ضروری نہیں کہ روزانہ گولیاں بنا کر پانی میں ڈال دیا کریں۔ کئی دن کی انکسٹی ڈال سکتے ہیں مگر کوئی نقش خیال نہ ہو۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶
شہزاد شاہ ولیچ ماچنچر

۱۵۱	جاء	نصر اللہ	والفتح
-----	-----	----------	--------

اذا	والفتح	نصر اللہ	جاء
جاء	اذا	والفتح	نصر اللہ
نصر اللہ	جاء	اذا	والفتح



عزت و مرتبہ

18 اگست 1946ء مطابق 20 رمضان المبارک 1365ھ روز یکشنبہ کو طلوع و

آفتاب سے ایک گھنٹہ تک ان حروف کو زعفران سے لکھ کر اور چاندنی کی انگوٹھی میں بھیند کے نیچے رکھ کر اس انگوٹھی کو سیدھے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہنیں بحکم خدا ہر شخص آپ کی عزت کرے گا۔ روپے پیسے سے ہاتھ خالی نہ رہے گا جس سے ہاتھ ملائیں گے وہ مہربان ہوگا اور بہت سے فوائد آپ کو اس سے پہنچیں گے۔ حروف یہ ہیں۔

د، م، ر، ہ، ا، د، ر، ہ، د، و، ر، ح، س، م، ل، ع، س، ر۔

تسخیر و بربادی حرف "و"

ترتیب ابجدی کے حساب سے اب حرف واؤ (و) کا بیان ہے۔ تقسیم عنا میں علم الحروف کا اختلاف ہے۔ ایک گروہ کے نزدیک یہ حرف بادی ہے اور دوسرے گروہ کے نزدیک خاکی ہے۔ اگرچہ یہ اختلاف اکس حرفوں پر پڑتا ہے۔ مگر واؤ کے متعلق میری تحقیق بھی یہی ہے کہ یہ خاکی ہے اس حرف کی منزل قمری بعد (مرکثر ۱) ہے۔ اعداد وکتوبی 6 ملغوی 13 عربی 465 ہیں۔ شلث یہ ہے۔

۷۸۶		
۱۶۵	۱۵۷	۱۶۲
۱۵۹	۱۶۱	۱۶۳
۱۶۰	۱۶۶	۱۵۸

آسان دوم سے اس حرف کا تعلق ہے یہ حرف منسوب الطرفین ہے یعنی تسخیر بھی ہے اور عداوت بھی۔ مگر بے زکوٰۃ ادا کئے کام نہیں دیتا۔ طریق زکوٰۃ اصغر یہ ہے کہ چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ روزانہ 48 دن تک بے نیت زکوٰۃ اس طرح پڑھے جب بارہ فضائل بحق باوا تو۔ چونکہ اس حرف کا ستارہ مشتری ہے۔ اس لیے ساعت مشتری میں پڑھا کریں۔ چونکہ مشتری کی ساعت دن رات میں گنی مرتبہ آتی ہے۔ یہ اختیار ہے کہ دن رات کسی ساعت میں پڑھے بعد زکوٰۃ مقبوری و خرابی و فتن کے لیے روزانہ چار سو چالیس مرتبہ یہ عمل پڑھیں یا لہار و دمر دار عدوی فلاں بن فلاں بحق فضائل و بحرمت الوالتو اور تسخیر کے

واسطے عمل یہ ہے یاودود اسخبر قلب فلان بن فلانہ بحق رقتانیل و بحرمت
الوائو۔ بحکم خدا چودہ دن میں کامیابی ہوگی۔ بحرب ہے۔

نقوش متفرقہ

ذیل میں جو نقش جس مقصد میں کامیابی کے واسطے ہے وہ نقش کے اوپر لکھ دیا ہے۔
جس مقصد کے واسطے نقش لکھیں تو باطہارت تک ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں بحکم خدا
اس کا خاص اثر دیکھیں گے۔ نقش معتم یہ ہیں۔

ہوائے اسفراو حمل خالق			
۷۳۱			
۵۹۹	۲۲	۹۸	نقش حبیبہ
۱۰۹۹	۱	خ	۳۱
۲	ق	ل	

۲۹	۵۹۸	۳	۱۰۱
----	-----	---	-----

برائے تولد فرزند باری			
۲۱۳			
ب	ا	ر	ی
۹۳	۷۳	۶	۳۸
۴۹	۱۳۱	۳	۳۰
۶۶	۸	۳	۱۳۵

برائے دلچ مقبول بیماری مصور			
۳۳۶			
م	۹	۱۹۷	ص
۱۹۸	۸۹	۴۱	۳۸
۹۲	۱۹۹	۷	۳۸
۳۹	۳۹	۹۱	ر

نور اللشکیو سر فخر از شاہد و ج ماچنٹر

عمل رزق و شادی

جو اصحاب ملازمت نہ ملنے سے پریشان ہوں یا شادی بیاہ نہ ہوتا ہو یا اپنی لڑکی کی شادی نہ ہونے سے پریشان ہوں تو وہ اس عمل کو کریں بحکم خدا 14 دن کے اندر کامیابی ہو گی۔ مجرب ہے اور جلیل القدر عمل ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ دن رات میں کوئی وقت فرصت کا مقرر کر کے 3 دن۔ یسین شریف اس طریق پر پڑھیں کہ جب یسین پڑھیں تو بیٹھے ہوئے اذان دیں۔ جب حسی علی الفلاح پڑھیں تو کھڑے ہو جائیں اور اپنے مقصد کی دعا کریں اور بیٹھ کر اذان پوری کریں۔ صرف حسی علی الفلاح پڑھ کر دعا کر کے بیٹھ جائیں حسی علی الفلاح کے بعد کے کلمات بیٹھ کر پڑھیں اسی طرح ہر یسین پڑھیں۔ یہ ایک مرتبہ ہو اسی طریق پر سات مرتبہ سورہ یسین ختم کیا کریں۔ واضح ہو کہ یسین شریف میں سات جگہ پر یسین آیا ہے حسی علی الفلاح دو مرتبہ حسب دستور کہہ کر پھر دعا کریں۔ اذان زیادہ بلند آواز سے دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ مگر بالکل آہستہ آہستہ بھی ندریں اس قدر آواز ہو کہ اگر کوئی قریب کا آدمی ہو تو سن سکے۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ کامیابی اور فائدے سے خالی نہیں جاتا۔

شیش حبیب سرفراز شاہ ولیچ ماچنسر

شوہر کو مطیع کرنا

اگر کسی بی بی کا شوہر عالم ہے اور تنگ کرتا ہے تو پانی گھاس یا پیالہ میں لے کر اس پر سات سو پیاسی (786) مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر وہ پانی شوہر کو پلا دیا کرے جگم خدا چند روز میں شوہر مطیع ہوگا اور محبت کرے گا۔ عجرب ہے۔



تباهی دشمن

اگر آپس کنگریاں لے کر ان کو مکمل آلود کریں۔ یعنی مٹی پانی میں گوندھ کر اس میں دھنکریاں ڈال دیں تاکہ سب کنگریاں پر مٹی چڑھ جائے۔ مٹی کسی قبر کی ہو۔ سب کنگریاں اپنے سامنے رکھ کر ہر کنگری پر ایک مرتبہ سورۃ یسین پڑھیں اور ہر کنگری کو ایک گڑھے میں ڈالتے جائیں جو پہلے رکھ دیا گیا ہو۔ کنگری ڈالتے وقت تین مرتبہ پڑھیں منہا خلفکم و

فیہا لعید کم و منها نعر حکم نارا اخری۔ جب سب کنگریاں ختم ہو جائیں تو اس گڑھے کو مٹی ڈال کر پاٹ دیں۔ پانچ وقت کہیں فلاں بن فلاں کو میں نے دفن کر دیا۔ بحکم خدا تین دن کے اندر دشمن برباد ہو جائے گا۔ عمل ایک ہی دن کا ہے کوئی تاریخ مقرر معین نہیں ہے۔



استخارہ غیبی

میں اکثر استخارہ شائع کیا کرتا ہوں۔ اس پر بھی بعض احباب فرماتے ہیں کہ کوئی مجرب استخارہ بتائیے۔ گزارش ہے کہ استخارہ سب صحیح ہوتے ہیں۔ خدا کا پاک کلام اثر سے خالی نہیں اب آپ فرماتے ہو کہ ہم نے بموجب تحریر رسالہ عمل کیا مگر کوئی جواب نہ ملا ہاں یہ ہو سکتا ہے مگر جواب نہ ملنے کے یہ معنی نہیں ہیں کہ استخارہ غلط ہے بلکہ یہ معلوم کرو کہ قدرت اس جواب کو پوشیدہ رکھنا چاہتی ہے اور اس جواب کا پوشیدہ رہنا ہی آپ کے واسطے بہتر ہے آپ فرمائیں گے کہ بے اثری پر پردہ ڈالنے کے واسطے یہ حیلہ اور افسانہ تراشا ہے۔ نیما میں ایہ امتیاز کون سی بات ہے جس سے ہم یہ معلوم کر سکیں کہ استخارہ ہی غلط ہے یا قدرت پوشیدہ کرنا

چاہتی ہے۔ اس کے متعلق میں یہ نشانی عرض کروں گا کہ مختلف امور میں تین مرتبہ استغاثہ کرو۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین امور میں سے ایک یا دو کا جواب ملے گا۔ اگر ہر امر میں جواب نہ ملے تو پھر سمجھ لو کہ استغاثہ غلط ہے۔ ذیل میں جو استغاثہ میں درج کرتا ہوں۔ یہ اولیاء اللہ کا تجربہ استغاثہ ہے اور نہایت صحیح ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ استغاثہ بے اثر ثابت نہ ہوگا۔ چاند کی گیارہ تاریخ گزر کر جو رات آئے جس جس کی صبح کو 12 تاریخ ہوگی سوتے وقت ایک سو بارہ مرتبہ اہل شرح پڑھو۔ بسم اللہ شریف سے ہر مرتبہ سورۃ شریف شروع کرو بعد ختم خدا سے دعا کرو کہ الہی فلاں امر میں جو کچھ ہونے والا ہے عالم غیب سے اس پر مطلع فرما۔ اس کے بعد سو جاؤ اور کوئی کام نہ کرو نہ کسی سے بات کرو۔ نہ کچھ کھاؤ نہ پیو۔ خود با وضو ہو۔ بستر بھی پاک ہو اور صطربھی کپڑوں میں بسا ہو بستر پر بیٹھ کر پڑھو نہ قبلہ کی طرف ہو اور پڑھ کر وہیں سو جاؤ۔ انشاء اللہ تعالیٰ پہلی رات میں ہی سب حال معلوم ہوگا اور اگر پہلی رات میں جواب نہ ملے تو دوسری رات میں اس طرح عمل کرو مگر آج سورۃ شریف کی تعداد میں ایک کا اضافہ کر دو یعنی ایک سو تیرہ مرتبہ پڑھو۔ سب حال مشکف ہوگا اور اگر دوسری رات بھی خالی جائے تو اب تیسری رات میں اسی طرح عمل کرو مگر تعداد میں ایک کا اضافہ کر دو یعنی ایک سو چودہ مرتبہ پڑھو۔ بحکم خدا سب حال میاں ہوگا۔ یہ استغاثہ بہت مجرب ہے۔

ذالک تقدیر العلیم العظیم

سید شہزاد شاہ ولیچ ماچنسر

تسخیر عام

قرآن پاک میں ہے ”اور اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ ہیں ان کے توسط سے دعا کیا کرؤ“ (ترجمہ) اسم اعظم یا تصویر عظیم الاثر اسم پاک ہے اس کا ستارہ شمس اور سوکل حولائیل ہے اس کا عمل یہ ہے۔ اجب یا حولائیل بحق یا تصویر اول سوالا کہ مرتبہ پڑھ کر اس کی زکوٰۃ ادا کرو۔ پھر روزانہ 341 مرتبہ پڑھا کرو اور اس کا لطف دیکھو اس کے عامل کو فیض سے وہ ملتا ہے جس کا کمان بھی نہ ہو۔ تسخیر عام کو مجرب عمل ہے اس کے عامل کو بادشاہی کا لطف آتا ہے۔ مجرب ہے۔



نوشہ
تصرف عالم

حرف وال کا بیان ہے اس حرف کا تعلق منزل و بران (روہنی) سے ہے۔ اعداد

کتوبی 4، ملفوظی 45 اور عربی 278 ہیں۔ اس کا موکل دردائیل اور اسم باری تعالیٰ ذیل، ریان، دائم وغیرہ ہیں علمائے عملیات فرماتے ہیں کہ حرف دال تسخیر عامہ کے لیے اکسیر ہے۔ اس عامل کا تمام عالم پر متصرف ہوتا ہے۔ انسان ہی نہیں بلکہ طیور و وحوش چرند و پرند اس کے تابع ہوتے ہیں۔ طریق زکوٰۃ یہ ہے کہ روزانہ 4444 مرتبہ 28 یوم تک پر میز جلالی سے پڑھو۔ بعد ازاں روزانہ 327 مرتبہ پڑھا کرو تا کہ عمل کا یومیں رہے ہر کام غیب سے ہوا کرے گا اور ہر نقص مسخر ہوگا۔ اگر کوئی خاص کام ہو تو ایک نشست میں 1800 مرتبہ پڑھو بحکم خدا وہ کام فوراً ہو جائے گا۔ گو کیسا ہی مشکل ہو۔



اعمال چاند گرہن

عالمین کا مبین اور محققین کی تحقیق ہے کہ گرہن کے وقت عملیات اور ادویات اور ہر اشیاء کی طاقت سوگنا ہو جاتی ہے۔ گرہن کے وقت جو عمل مکمل کیا جائے وہ نہایت موثر اور کامل ہوتا ہے۔ بوقت گرہن چاند برج قوس میں ہوگا۔ لکڑی کا کام کرنے والے اور حیوانات

کی تجارت کرنے والے اپنی مخصوص گھوڑے کی اس گرہن سے زیادہ موثر ہوں گے مگر یہ وقت عملیات کی تاخیر سے ہے۔ میں جو عمل تحریر کرتا ہوں وہ نہ صرف اس واسطے ہے کہ گرہن کے برے اثرات سے حفاظت رہے گی۔ بلکہ جو صاحب جس مقصد کے واسطے اس عمل کو کریں گے وہ فیضیاب ہوں گے۔ سب سے قبل تو اسلامی مسائل معلوم کرو کہ آج ہندو بھائی گرہن کے وقت کاروبار بند کر دیتے ہیں اور صدقہ و خیرات کرتے ہیں اور بعد گرہن غسل کرتے ہیں۔ لیکن یہ ہی احکام اسلام کے ہیں گرہن کے بعد غسل کرنا مستحب ہے۔ حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ گرہن ایک خاص نشانی جلالِ کبریائی کی ہے اس وقت توبہ و استغفار (صدقہ) کیا کرو۔ ہندو دھرم کے جس قدر اصول گرہن کے متعلق ہیں یہ سب اسلامی اصول ہیں خسوف و کسوف (چاند گرہن و سورج گرہن) کی نماز کتبِ فقہ میں موجود ہے۔ محلہ کے آدمی محلہ کی مسجد میں جمع ہوں اور دو رکعت نمازِ نفل پڑھیں اور اقامت کے جماعت سے پڑھیں۔ قرأتِ جہر سے ہو۔ مگر چاند گرہن کی نماز جماعت نمازیوں کی رائے پر موقوف ہے اگر سب کا مشورہ ہو تو جماعت سے دو نفل پڑھے جائیں ورنہ اپنی اپنی نماز پڑھیں۔ مگر سورج گرہن کے وقت جماعت مستحب اور ضروری ہے گرہن کے وقت توبہ و استغفار کرو اور حسبِ حیثیت صدقہ و دار بعد گرہن غسل کرو۔ یہ سب امور مستحب ہیں۔ اب عمل کی ترکیب معلوم کرو۔ زعفران، لوہان، کانور اور تھوڑا سا گلاب یا کیوڑہ اور سفید کاغذ کا ایک ٹکڑا یہ سب اشیاء دن میں ہی جمع کر لیں۔ گرہن کی رات کو کوشیچِ حسیل کریں اور سفید کپڑے پہنیں۔ زعفران کو گلاب یا کیوڑہ میں گھول کر سیای بنا لیں اور کونٹہ دھکا کر اس پر لوہان اور کانور کا پتھر رکھیں گرہن سے دو تین منٹ قبل پرچوں بی قم سے (جو نیا بنا یا ہو) اس سیای سے یہ نقش سفید کاغذ پر نکھو۔

د	ن	م	ذ
---	---	---	---

ق	ا	ر	د
ن	ھ	م	ل
ر	ق	ا	ل

اس نقش میں کوئی چال نہیں ہے جس طرح چاہیں لکھیں۔ نقش لکھ کر اپنے سامنے رکھیں اور خدا کی یاد کرتے رہیں۔ سامنے رکھنے سے یہ مراد نہیں ہے کہ اس کو برابر دیکھتے رہیں۔ غرض اس قدر ہے کہ یوں ہی کھلا رکھیں اور کہیں کہیں اس پر نظر ڈالتے رہیں اور خدا کی یاد کرتے رہیں۔ جب گریہ من صاف ہو جائے تو اب اس نقش کو تہہ کر کے اپنے پاس رکھیں۔ دوسرے دن اس نقش پر موم جامہ چڑھالیں یا چاندی کے خول میں بند کر کے اپنے پاس رکھیں۔ خدا چاہے تو آپ افات ارض و سادی سے محفوظ رہیں گے اور بہت سے فوائد اس سے پہنچے رہیں گے۔

نقش حبیبی سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

زکات حرف "ج" و اعمال

حرف (ج) کا بیان ہے اس حرف معظم کے تاثرات اور فوائد اس قدر ہیں کہ اگر تمام رسالہ صرف اس حرف کی تفصیل سے پر کر دیا جائے تب بھی وہ ختم نہیں ہو سکتے۔ بجلی سے زیادہ اس حرف میں طاقت ہے مجھ سے ایک بزرگ نے ارشاد فرمایا کہ اس حرف کی زکوٰۃ مہر قائم نہیں رہتی کیوں کہ یہ حرف برقی ہے اس کے اثرات ایک حال پر قائم نہیں رہتے۔ ہر مقصد کے واسطے زکوٰۃ ادا کرنا پڑتی ہے لیکن جس قدر جلد ممکن ہو زکوٰۃ ادا کرے۔ دیر میں زکوٰۃ ادا کرنے سے خدا جانے اس حرف کے اثرات کس صورت میں تبدیل ہو جائیں۔ طریق زکوٰۃ یہ ہے کہ ایک ہزار چھتیس (1036) مرتبہ اس کا مثلث تحریر کرو اور ہر مثلث کے تحت میں یہ عبارت لکھو۔

حرف جیم کا مثلث یہ ہے

۷۸۶

۲۶۷	۳۶۰	۳۶۵
۳۶۳	۳۶۳	۳۶۶
۳۶۳	۳۶۸	۳۶۱

نقش زعفران سے پر کرو اور بادھو آدب سے لکھا کرو۔ جس قدر نقش روزانہ لکھا کرو ان سب کو اپنے سامنے رکھ کر چار ہزار چار سو چوالیس 4444 مرتبہ دعائی عبارت پڑھا کرو جو نقش کے نیچے لکھی ہے۔ نقش لکھنے کی تعداد تو آپ کے اختیار میں ہے۔ چاہے دو چار لکھو یا سو دو

سو۔ مگر عمل پڑھنے کی تعداد وہی رہے گی اس میں کمی بیشی نہ ہوگی۔ لکھے ہوئے نقش کی گولیاں بنا کر اور آنے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈال دیا کرو جس میں پھچلیاں ہوں۔ روزانہ لکھے ہوئے نقش روزانہ ہی پانی میں ڈالنے کی قید نہیں ہے۔ جب آپ کا حتی چاہے پانی میں ڈال دیا کریں۔ حتی کہ تعداد ختم ہونے پر سب ایک ہی مرتبہ پانی میں ڈال دیں۔ مگر اس کی احتیاط ہے کہ کوئی نقش ضائع نہ ہونے پائے۔ اگر کوئی نقش ضائع ہو جائے گا تو عمل کے اثر میں فرق آئے گا۔ جب زکوٰۃ ختم ہو جائے تو اب ایک نقش اور اپنے مقصد کی کامیابی کے واسطے لکھو اور اس کی تہہ کر کے کسی برتن میں اس طرح بند کر دو کہ کہیں سے پانی اس کے اندر نہ آجائے۔ اس برتن کو دو یا نہر، تالاب میں پانی کے اندر غرق کر دو۔ مگر اس جگہ کی پہچان کر لو جہاں وہ برتن غرق کیا ہے۔ پانی میں غرق کرنے کے بعد یہ الفاظ لکھو کہ جب تک میں اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوں گا پانی سے نہ نکالوں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۳۔ ۹۔ ۱۲۔ ۱۵ دن میں آپ کا میاب ہو جائیں گے۔ یہ عمل خالی نہیں جاتا۔ اگر اتفاق سے کہ چند روز دن تک کوئی اثر نہ ہو تو سولہویں دن اس برتن کو پانی سے نکال کر وہ نقش اس کے اندر سے نکال لو اور دوسرا نیا نقش لکھ کر اس برتن میں رکھ دو اور پانی میں بدستور سابق دن کر دو۔ دن کرتے وقت وہی الفاظ پھر کہو بحکم خدا اب ضرور کامیابی ہوگی۔ اگر اتفاق سے دوسرے نقش کو دفن کیے ہوئے بھی چند روز دن ہو گئے اور کامیابی نہیں ہوئی تو سولہویں دن دوسرا نقش بھی نکال کر تیسرا نقش لکھ کر دفن کر دو اور وہی الفاظ کہو۔ بحکم خدا تیسرے روز میں مقصد پورا ہوگا۔ آگے خدا کا رساز مطلق ہے اسکے حکم محکم کو کوئی تہہ ملی نہیں کر سکتا۔ مگر یہ عمل ایسا ہے جس سے اکثر اصحاب نے فائدہ پایا ہے۔

نقش اٹھارہ

رسالہ جون 1945ء میں قاضی محمد زبیر صاحب نے اٹھارہ کے نقش کے متعلق دریافت کیا تھا جو جواب میں نے لکھا تھا وہ مخصوص قضا میں نے یہ لکھا تھا کہ نقش جلالی ہے اور بہت جلد رجعت کرتا ہے بہت احتیاط کا کام ہے۔ اس وجہ سے میں نے اس عمل کی تشریح کرنے سے گریز کیا ہے۔ مگر اب احباب کا تقاضا ہے کہ میں اس عمل کو کھسوں مگر یہ عمل جلالی ہے جو صاحب احتیاط سے کر سکتے ہوں کریں۔ اگر بے احتیاطی سے کوئی نقصان پہنچ جائے تو میں اس کا ذمہ دار نہیں ہوں ایسے خطرناک کام بزرگوں نے عوام سے پوشیدہ کئے ہیں۔ اگرچہ میں نے خطرناک عنصر کو اس میں بہت کم کر دیا ہے تاہم سانپ کا بچہ بھی سانپ ہی ہوتا ہے۔ جب دو ستاروں میں نظر تر بیج ہو اس وقت یہ عمل کام دیتا ہے۔ نظر تر بیج ٹھس ہوتی ہے اگرچہ سہ ستاروں میں ہو۔ اگر دو ٹھس ستاروں میں ہو تو پھر اکسیر صفت ہے ٹھرات کا حال میں ہر ماہ رسالہ میں لکھ دیا کرتا ہوں۔ اگر کسی مصلوب مہینہ میں دو ٹھس یا رنگان کی نظر تر بیج ہو اور غروب ماہ بھی ہو تو پھر یہ عمل تیر بہدف ہوتا ہے۔ مگر تمام حالات کا اجتماع شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ صرف نظر تر بیج اگر ہو تو بھی اس عمل کی طاقت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ آیت پاک **لجعلہم مکھصف** (سورۃ نمل پارہ 30) اس کے اعداد ابجد شمسی سے استخراج کر کے اس میں نام و من بعد اللہ حاصل کر کے قطع کرو اور این اعداد سے اٹھارہ کا نقش تیار کرو نقش پہلے سے تیار کر لو۔ نظر تر بیج کے وقت نقل کر لو۔ نقش کالی سیاہی سے پر کرو۔ قلم لوہے کا ہو نقش لکھنے کے وقت من مغرب کی طرف ہو۔ جب نقش تیار ہو جائے تو اس نقش کو چوبیسے میں

دفن کر دو جس میں روزانہ کھانا پکایا جاتا ہو۔ مگر اس قدر گہرا دفن کرو کہ جلنے بھی نہ پائے اور حرارت بھی پہنچتی رہے۔ آٹھ یا انھارہ دن کی میعاد ہے اس درمیان میں دشمن خراب محنت ہو جائے گا۔ احتیاط اس عمل کی یہ ہے کہ جائز جگہ پر اس سے کام لیں۔ اگر ناجائز جگہ پر کام لیں گے تو رجعت کا خوف ہے۔ یہ عمل ایسا ہے کہ اس کا دار خالی نہیں جاتا یا عامل پر پڑے گا یا معمول پر۔



عمل بغض و عداوت

میں نے حب کا ایک طریقہ تحریر کیا تھا کاتب صاحب نے اس میں کئی جگہ غلطیاں کی ہیں مگر ایک غلطی بہت زیادہ ہے یعنی کالم نمبر 1 سطر تین کو اس طرح پڑھیں "تو ہر پٹی کے حروف کو چھوڑ کر" اب میں حسب وعدہ بعض کی ترکیب لکھتا ہوں لیکن اس عمل کا استعمال جائز جگہ پر کریں یہ عمل نہایت زود اثر ہے۔ دشمن کا نام مقامات میں لکھو۔ یعنی ہر حرف نام کا جدا جدا لکھو اور ان حروف کو مربع آتش چال میں پر کر دو یعنی بجائے اعداد کے یہ حرف ہی لکھو۔

مرقع آتشی چال یہ ہے

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

فرض یہ ہے کہ آپ اسی چال سے حروف پر کریں۔ مثلاً دشمن کا نام زید ہے تو خانہ اول میں نہ لکھیے اور خانہ دوم میں ی لکھیے خانہ سوم میں وال خانہ اول و دوم و سوم وہی جگہ ہوں گی جہاں جہاں نقش میں 1, 2, 3 کا ہندسہ لکھا ہے اب یہ معلوم کرو کہ دشمن کے نام میں اگر حروف سولہ سے کم ہیں تو دشمن کی ماں کا نام بھی شامل کر لو اگر محدودہ کے حروف سولہ سے زیادہ ہیں تو جو حرف کم ہوں ان کو کاٹ دیں۔ اگر حرف کم ہوں تو اسم باری تعالیٰ سے اسم تہار کے اس قدر حروف لیں جس قدر کی ضرورت ہو۔ بہر حال جس صورت سے ہو سکے سولہ حروف کی تعداد کر کے ایک ایک حرف خانہ میں لکھ دیں۔ نقش کے اوپر بسم اللہ یا بسم اللہ کے عدد نہ لکھیں اب یہ نقش آپ نے تیار کر لیا۔ چاند کی 27 یا 28 تاریخ کو بعد غروب آفتاب سولہ کانٹے نیکر یا بیری کے لیں۔ اگر کسی جگہ کانٹے نہیں ملے تو سولہ سونیاں لے لیں ہر سوئی ہر سترہ سترہ مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں۔ **فَاذْكُرْهُمُ الْحَوْلَةَ الَّتِي تَطْلُعُ عَلٰی الْاَفْقَةِ**۔ بعد ازاں ایک ایک کانٹا یا سوئی ایک ایک حرف میں چھو کر اس چوبیسے میں دفن کر دیں جس پر کھانا پکتا ہے مگر اس طریق پر گازیں کہ کاغذ جلنے نہ پائے اور گرم بھی ہے بحکم خدا سولہ دن میں دشمن چھوڑ دیا جائے یا وہاں سے نکل جائے یا کسی آفت میں مبتلا ہو جائے بہر حال کوئی نہ کوئی گزند اس کو پہنچے گی اور آپ

اس کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ لیکن پھر تاکید اگزارش ہے کہ حق جگہ پر اس کو کریں۔ ناحق کو ستا بڑا گناہ ہے۔



مسریم

مسریم سکھایا نہیں جاتا بلکہ سکھا جاتا ہے آپ کی قوت اور طاقت اور مشق ہی آپ کو کام دے گی۔ دوسرا آپ کو معمول تو بنا سکتا ہے عامل نہیں بنا سکتا اس میں نہ کسی کی اجازت کی ضرورت ہے نہ کسی کی کوشش کی ہاں بعض مواقع ایسے ضرور ہیں کہ جس میں استاد کی ضرورت ہوتی ہے مگر میں تو یہ عرض کروں گا کہ جو استاد ہیں وہ بھی کبھی شاگرد تھے۔ اور اپنی ہی قوت سے استاد بنے تھے کسی نے ان کو استاد نہ بنایا نہ ہی کھانے پینے کے واسطے چاہے سبز باغ دکھائے مگر حقیقت یہ ہے کہ آپ کی قوت اور مشق ہی آپ کو استاد بنا دے گی۔ کسی دیوار پر خوب قلعی کرائیں اور اس دیوار پر ایسی جگہ روپے کے برابر خوب سیاہ داغ لگائیں کہ آپ جب کرسی پر بیٹھیں تو وہ داغ آپ کی نگاہوں کے اوپر ہونہ گردن اونچی کرنا پڑے نہ نیچی بلکہ

بالکل سامنے ہو۔ صبح کے وقت آپ کرسی پر بیٹھیں یہ واضح رہے کہ پیٹ نہ زیادہ بھرا ہو نہ بالکل خالی ہو۔ کوئی ضروری کام آپ کے سامنے نہ ہو۔ سب کاموں سے آپ نے فراغت حاصل کر لی ہو۔ نہ زیادہ گرمی ہو نہ سردی صبح کا وقت میں نے لکھ دیا ہے مگر ضرور نہیں کہ صبح کا وقت ہی ہو آپ کی فراغت کا وقت ہو اب با اطمینان تمام آپ اس داغ کو دیکھیں اور تصور کریں کہ ہر مرتبہ بے پلک مارے زیادہ دیکھ سکیں یہاں تک کہ چند روز میں آپ پندرہ منٹ تک بے پلک چمکائے اس داغ کو دیکھ سکیں گے اور چند دن کی مشق میں وہ سیاہ داغ آپ کو سفید نظر آنے لگے گا۔ اپنی مشق جاری رکھیے اور پلک مارنے کی مدت بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ آپ جس سیاہی کو دیکھیں گے وہ آپ کو سفید نظر آئے گی۔ جب آپ اس درجہ پر پہنچیں گے تو سمجھ لیجیے کہ آپ نے سرسبز کام پہلا مرحلہ حقیقی باب ختم کر لیا۔

فروش سیو مقصد حروف ب

حرف (ب) کا مختصر بیان ہے۔ یہ حرف کھائے یونان کی تقسیم سے خاکی ہے اور

اہل ہند کی تقسیم سے بادی ہے۔ یاد اور خاک دونوں میں عداوت ہے۔ اب حقد من کے اختلاف میں زمین اور آسمان کا فرق ہے کس کو صحیح کہا جائے اور کس کو غلط۔ اختلاف معمولی نہیں بلکہ برعکس اختلاف ہے۔ حکمائے یونان کی تقسیم یہ ہے۔ آتش، خاکی، بادی، آبی اور حکمائے ہند کی تقسیم یہ ہے۔ آتش، بادی، آبی، خاکی، مثلاً ابجد، اب، ج، د تقسیم حکمائے یونان یہ ہوئی۔ الف، آتش، ب، خاکی، ج، بادی، د، آبی تقسیم حکمائے ہند یہ ہوئی۔ الف، آتش، ب، بادی، ج، آبی، د، خاکی۔ چونکہ میں علمیات میں حکمائے عرب و یونان کا متبع ہوں۔ ہاں علم نجوم سے جواب اخذ کرنے میں حکمائے ہند کی پیروی کرتا ہوں اس لیے میرے نزدیک حرف (ب) خاکی ہے اس حرف کا تعلق محل بطین (بھرنی) سے ہے۔ برج حمل سے متعلق ہے۔ موکل جبرائیل ہے۔ اس کا عمل یہ ہے۔ اجب یا جبرائیل بحق ماہا (بحق یا بے) بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اس عمل کو روزانہ چھ سو سو (618) مرتبہ پڑھنا شروع کرو۔ کسی وقت خاص کا تعین نہیں جو فرصت کا وقت رکھا ہو اسی وقت کو مقرر کریں۔ ترقی، تہذیلی، انصران کی خوشی اور عزت و مرتبہ کے لیے یہ عمل اکسیر اعظم ہے۔ اگر آپ ان مقاصد میں سے کسی مقصد کے خواہاں ہیں یعنی ترقی چاہتے ہیں یا تہذیلی کی تمنا ہے یا کسی انصر کی رضا مندی اور خوشی کی ضرورت ہے تو اس عمل کو پڑھیے۔ تجربہ ہے کہ اکسیر دن سے زیادہ حصول مقصد میں نہیں لگتے کسی جسم کا پرہیز اس میں نہیں ہے۔ کچی پیاز، لہسن اور مولیٰ کا پرہیز ہے۔ پڑھیے اور قائمہ حاصل کیجیے۔ خوش حبیبوے سر فرنا شاہ و ج ماچنسر

ہجاءور و مسافر (دست غیب)

ایک مشہور عمل ہے میرے پاس جو قاعدہ تھا دو مرتبہ رسالہ میں درج کر چکا ہوں اور کھیا صاحب نے اس سے قائمہ پایا ہے اب میرے دوست جناب بڑے میاں نے امرتسر سے ایک عمل ارسال فرمایا تھا۔ آپ نے لکھا ہے کہ 1939ء میں مجھے یہ عمل ایک صاحب کمال نے ڈلہوڑی پر بتایا تھا۔ مگر میں پورا نہ کر سکا ایک اور صاحب کا مجرب ہے۔ ناظرین روحانی عالم کے واسطے میں شائع کرتا ہوں اور اجازت عام ہے۔ پانچ روپے لے کر ایک پر لکھو جبرائیل۔ دوسرے پر میکائیل۔ تیسرے پر اسرائیل۔ چوتھے پر عزرائیل۔ پانچویں پر مالک رومائیل۔ ان پانچوں کو اس طرح پاک صاف زمین پر رکھو کہ چاروں گوشوں پر چاروں رکھ کر درمیان میں مالک رومائیل والا روپیہ رکھو یعنی یہ صورت ہو۔

میکائیل جبرائیل

مالک

رومائیل

عزرائیل

اسرائیل

ان نوپوش پر ایک مصلیٰ بچھا دو اور دوسرا مصلیٰ اس کے برابر بچھا کر اس پر تم عمل کرو عمل کی ترکیب یہ ہے کہ رات کو نین بجے کھس کر دو اور کپڑے صاف پہناؤ اور صبحہ والے مصلے پر بیٹھ کر تین سو مگر مرتبہ یہ آیت پاک پڑھو۔ واذ قال ابو اہیم رب ارنی سے تا عزیز حلیم تک (یہ آیت تیسرے پارہ میں دوسرے رکوع کے آخر میں ہے) ہر مرتبہ بسم اللہ

شریف پڑھنا ہوگی اور اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ پرہیز کسی قسم کا نہیں ہے۔ سات دن کے بعد مصلے کا وہ گوشہ اٹھاؤ جس طرف وہ روپیہ ہے جس پر جبرائیل لکھا ہے۔ اگر جبرائیل والا روپیہ مالک رومائیل کے پاس یعنی درمیاں میں چلا گیا ہے تو عمل کامل ہو گیا۔ اگر نہیں گیا ہے تو عمل جاری رکھو (پھر نائیک دو یعنی مصلے کا کونٹا دو) اب اکیس دن کے بعد دیکھو اگر جبرائیل والا روپیہ مالک رومائیل کے پاس چلا گیا ہے تو عمل ختم ہوا۔ اگر نہیں گیا تو عمل کی میعاد ختم ہو گئی۔ آپ سمجھ لیں کہ کوئی غلطی ہوئی ہے۔ اب پھر شروع سے عمل کو پڑھیں۔ انشاء اللہ کامیاب ہو گے۔ اب جو روپیہ اصلی مالک رومائیل کا ہے۔ اس کو استعمال کریں۔



حب جامع

عکس شریف علم جعفر کا ایک عجیب عمل حب ہے اہل علم اس کے پرتاثر ہونے میں متفق ہیں اگر جائز جگہ پر کسی قانون سے اس عمل کو کیا جائے تو کامیابی میں شہر نہیں رہتا۔ سب سے قبل خدا کا نام ایسا تلاش کرو جس کے حروف چار یا چھ یا آٹھ ہوں یعنی جفت حرف ہوں۔ تین،

پانچ سات نہ ہوں اور کوشش کرو کہ خدا کا ایسا نام مل جائے کہ جس کا ہر اسم منصوب کے ہر اسم سے موافق ہو۔ مثلاً منصوب کے نام واحد ہے تو خدا کا نام ورد ہو سکتا ہے۔ اگر خدا کا ایسا نام نہ ملے جو مطلوب کے ہر اسم کے مطابق ہو تو پھر ایسا نام تلاش کرو جو طالب کے ہر اسم کے موافق ہو۔ اگر ایسا بھی نہیں ملتا تو پھر جفت نام لے لو۔ اب یہ راز معلوم کرو کہ اگر خدا کا نام مطلوب کے ہر اسم کے مطابق ہے تو پہلے نام مطلوب مع والدہ کے بسط میں لکھو اور درمیان میں اسم خدا اور آخر میں نام طالب مع والدہ۔ اگر اسم خدا طالب کے ہر اسم کے موافق ہے تو پہلے نام طالب مع والدہ درمیان میں اسم خدا آخر میں نام مطلوب مع والدہ۔ ان تمام اسماء کو ایک سطر میں بسط کر کے لکھو اور نام حاصل کرو۔ جب نام نکل آئے تو پہلی اور آخری سطر کو درمیان کی تمام گردش علیحدہ کر لو۔ پہلی سطر پہلے دن شہد اور کھی میں جلاؤ۔ درمیانی گردش دوسرے دن اور آخری سطر تیسرے دن کاٹی ہوئی سطر کی بتی بنا لو۔ اگر مطلوب کا پیتا ہوا کپڑا مل سکتا ہے تو ہر بتی پر تھوڑا کپڑا لپیٹ لو، اگر نہ ملے تو صرف سطر کی بتی بنا کر جلاؤ۔ بتی کا منہ خانہ مطلوب کی طرف ہو جب بتی جلنا شروع ہو اور خدا کا نام نو سو ننانوے مرتبہ پڑھو جو درمیان میں رکھا ہے اور تصور کرو کہ مطلوب سامنے ہاتھ باندھے کھڑا ہے۔ تین دن کا عمل ہے تو تین دن میں ہی مطلوب بے قرار ہوگا۔ یہ ایک مجرب عمل ہے۔ شہد اور کھی اس قدر لو کہ تم جب تک عمل ختم کرو جب تک بتی جلتی ہے۔ اگر تمہارا عمل ختم ہو گیا اور ابھی بتی باقی ہے تو جب تک بتی ختم نہ ہو جائے ہر سو دیکھتے رہو اور مطلوب کا تصور کرتے رہو۔ بتی کا جل جانا شرط ہے۔ یہ عمل عروج ماہ میں اور جمعرات، جمعہ، تین دن طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک کرو کسی قسم کا پرہیز نہیں اور کوئی مہینہ مقرر نہیں ہے۔ عامل کا باطن ہارت ہونا بھی شرط ہے۔ حرام کے واسطے نہ کرو بیکم خدا اس عمل سے کامیاب ہو گئے۔ عمل پڑھتے وقت صندل سرخ یا سفید کا بخور بھی

کرتے جاؤ۔

عمل برائے مطلوب

درخت انار یا انجیر یا ایسے درخت کی جس میں خوشبودار پھول آتے ہوں ایسی شاخ کاٹو جس کا اوپر والا حصہ نصف ہو کر دو شاخ ہو گیا ہو۔ اب وقت بالاپریہ دو نقش تحریر کرو۔

دوم			اول		
۸	۱	۶	۱۸	۱۱	۱۶
۳	۵	۷	۱۳	۱۵	۱۷
۴	۹	۲	۱۴	۱۹	۱۲

نقش اول کے نیچے نام طالب معدوہ تحریر کرو اور نقش دوم کے نیچے نام مطلوب معدوہ تحریر کرو۔ نقش اول کو ایک شاخ پر اور نقش دوم کو دوسری شاخ پر اس طرح باندھ دو کہ اگر قبلہ رخ کھڑے ہو کر دیکھو تو طالب کا نقش دائیں طرف اور مطلوب کا نقش بائیں طرف

ہو۔ نقش زعفران سے پر کرو۔ اگر کسی جگہ زعفران نہیں ملتا تو ہلدی کو باریک چس کر اس سے نکسو۔ قلم لوہے کا نہ ہو۔ نقش سرخ رنگ کے ریشمیں دھاگے سے باندھو۔ اگر کسی جگہ سرخ ریشم نہ ملے تو سرخ رنگ کے سوت سے باندھو۔ اب اس شاخ کو کسی گھٹے میں مٹی ڈال کر مثل درخت کے بودو۔ دونوں شاخیں جس پر نقش ہیں وہ مٹی سے اوپر ہے۔ بعد ازاں روزانہ ایک پیالہ پانی پر سورۃ قل ہو اللہ شریف تین مرتبہ پڑھ کر اور پانی پر پھونک کر جڑ میں ڈال دیا کرو۔ پانی دن کے دو بچے ڈالا کرو تو بہتر ہے مجبوری کو جس وقت ممکن ہو ڈالیں مگر نافہ نہ کریں۔ 21, 13, 7 یوم میں مطلوب ہے قرار ہوگا۔ انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔ مطلوب سے مراد معشوق نہیں۔ بلکہ کوئی عزیز ہو، افسر ہو، حاکم ہو۔ فرض یہ کہ ہر شے جس کی ضرورت ہے مطلوب ہو سکتا ہے۔ اگر مطلوب کی ماں کا نام نہ ملے سکے تو صرف مطلوب کا نام ہی تحریر کرو۔



نقش عمل خاص
ہر روز پانچ مرتبہ

سورہ یسین شریف پڑھتے وقت جب ان چار مقام پر آؤ تو انہیں تین تین بار کہو اور

اپنے مقصد کی دعا کرو خدا کے فضل سے اکیس یوم کی تعداد میں اپنے آپ کو کامیاب پاؤ گے۔
بعد از نماز فجر ایک بار اور بعد از عشاء سات بار سورہ یسین شریف پڑھنی ہے۔ کوئی خاص پرمیز
نہیں البتہ شرعی منوعات کا خیال رکھا جائے۔

۱۔ الطعم

۲۔ من مرقدنا

۳۔ فی شغل

۴۔ سلام قولاً من رب الرحیم

مغربات

درخت سلطان الشجر جسے سرس یا شیریں پنجابی میں کہتے ہیں اس کے مٹڑ (تھوڑے)
کو باریک کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں۔ صبح نہار منہ ایک رتی ہمارا بھمن مرہض بوا سیر کو
کھلا میں تین دن متواتر استعمال ہے۔ فائدہ ایک ہفتہ یوں ہی استعمال کر چھوڑنا کہ مرض کا
بالکل خاتمہ ہو جائے۔ لیکن سرخ مریض کھانسی کا پرمیز لازمی ہے۔ (جناب سیف الدین
صاحب لاہور)

دولت و تغیر

اچھی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے مالک دولت کا ہوا اور ہر شخص کو تغیر کر سکتا

ہے۔ نقش یہ سب سے پہلے

۷۸۶ شہزاد شاہد علی شاہ

۱۸	۲۱	۲۳	۱۱
۲۳	۱۲	۱۷	۲۲

۱۳	۲۶	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۳	۵۵
			۵
			۵۵



مغرب برائے درد گردہ

اکسیر ہے دورہ کے وقت یا جب اثر محسوس ہو استعمال کر لیا جائے انشاء اللہ فوراً سکون ہوگا۔ داڑھی بہت دس تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر ملائیں و شکر پی لیں۔ یا حقہ میں رکھ کر دم کھینچیں (آبائش) دورہ کے وقت ہر گھنٹہ بعد اور ویسے صبح و شام گردہ کی مٹھری نکالنے میں عجیب الاثر ہے۔

سر فرسزاد شاہ راج ماچسٹر

عمل تسخیر و حب حرف ظ

حروف تہجی کا سلسلہ میں نے الف سے شروع کر کے جیم پر ختم کر دیا اور فروری سے دیگر اثرات شروع کر دیے مگر حرف (ظا) درمیان میں غلطی سے رو گیا تھا بعض اصحاب اس سلسلہ کو نقل کر رہے ہیں۔ لہذا یہ بیان نامکمل رہتا اس لیے درج کرتا ہوں۔ حرف (ظا) ابجد کا ستائیسواں جو نسبت اور منزل موخر (رہیوتی) سے متعلق ہے اور خاصہ ہوا کا ہے عدد لغتی 900 لغوی 901 عددی 991 میزان 2792 مثلاً یہ ہے۔

۹۳۳	۹۲۶	۹۳۲
۹۲۸	۹۳۱	۹۳۳
۹۳۰	۹۳۵	۹۲۷

عالمین کا ملین کا تجربہ ہے کہ یہ حرف تسخیر خاص و عام کے واسطے اکسیر مثلاً ہے اور نہایت سربلغ الاثر ہے اپنے اپنے تجربہ کے مطابق عالمین نے مختلف ترکیبوں سے اس حرف سے کام لیا ہے۔ سب سے آسان مگر اثر میں کامل ترکیب یہ ہے کہ ایک تصویر مطلوب کی تصور سے بتائے اگر مطلوب مرد ہے تو مرد کی اور عورت ہے تو عورت کی ہم شکل تصویر کا ہونا ضرور نہیں تاہم اگر ہم شکل ہو اس کی تو بہت ہی خوب ہے اس تصویر کے سر پر پانچ حرف لکھے اس طرح ظ، ظ، ظ، ظ، ظ، ظ اس طرح پانچ پیشانی پر پانچ لکھے پانچ شکم پر پانچ پانچ دونوں ہاتھوں اور پانچ پانچ دونوں ہاتھوں پر، جملہ آٹھ جگہ پر چالیس حرف لکھے جائیں گے۔ برج ذو جسدین میں ہو اور برج ماہ بھی ہو۔ برج ذو جسدین چار ماہ، جوزا، سنبلہ، قوس، حوت، ہر ماہ

رسالہ میں جنتری والے صلحہ کے آخری خانہ میں حالت قمر لکھی جاتی ہیں وہاں سے قمر کا حال دیکھ لیا کریں۔ جب یہ عمل پورا ہو جائے تو ایک پیالہ میں پاک صاف پانی بھر کر (پیالہ خواہ مٹی کا ہو یا چمکی کا) اس تصویر کو اس میں غرق کر دو اور گھر کے کسی گوشہ تاریک میں رکھ دو۔ یکم خدا تین روز میں مطلوب کے دل میں خاص اثر ہوگا۔ یہ جب کا خاص چٹکدہ ہے کوئی پرہیز یا اس میں نہیں ہے۔ یونانی قمری حالت کے لیے آپ خالد روحانی جنتری اور ہندی قمری حالت کے لیے خالد ہندی جنتری دیکھ سکتے ہیں۔



عمل فریفتہ، ٹکڑا دل

یہ ایک کلیہ ہے کہ کثرت ہر شے کی قدر کم کر دیتی ہے کوئی شے خواہ کتنی ہی مفید ہو۔ مگر کثرت سے دنیا قدر نہیں کرتی، طریقوں کی ایک مثال ہے کہ گھڑی مرئی داں ہوتی ہے۔ دوسرا دنیا مردہ پرست ہے۔ مرنے کے بعد وہ قدر کرتی ہے جن کو زندگی میں کسی قابل نہ سمجھا مرنے کے بعد ان کو سرتاج بنایا میں ہر ماہ رسالہ میں عمل لکھتا ہوں۔ خود میرے عملیات

اب مٹی کے بھاؤ ہیں۔ دوسرا بھی جیہ حیات ہوں اس لیے کوئی منزلت نہیں۔ لیکن جہاں کسی عمل کے ساتھ لکھ دیا کہ ایک پرانی بیاض کامل ہے یا کسی بزرگ کا نام لکھ دیا اسے دنیا نے سر آنکھوں پر رکھ لیا یا کسی صاحب نے کوئی عمل لکھ دیا بس دنیا نے اسے سب کچھ سمجھ لیا۔ بہر حال میں جانتا ہوں کہ مرنے کے بعد میری قدر ہوگی۔ میں ایک خاص عمل تحریر کرتا ہوں یہ میرے دل کا ٹکڑا ہے اور بے کسی غفل کے لکھتا ہوں۔ نفع اور نقصان اثر اور بے اثری کا میانی اور ناکامی تو قدرت کے زبردست اختیار میں ہے مگر آپ اس پاک اور مجرب عمل سے یقیناً فائدہ پائیں گے۔ میں نے حتی الوسع واضح ترکیب لکھ دی ہے اپنی طرف سے سوالات پیدا نہ کریں 6 مارچ 1946ء روز چہار شنبہ کو بعد نماز عشاء اس عمل کو شروع کریں۔ (آج یہ عمل کرنے والے یہ بات ضرور دیکھ لیں کہ 6 مارچ 1946ء کو کیا کو ایسی صورت حال تھی کیوں کہ یہ ایک موثر عامل ہے) جس کی صبح کو جھمرات ہوگی، باد و قبلہ رخ ہو کر نو سو ننانوے مرتبہ اس آیت پاک کو پڑھیں۔ تعداد کا خاص لحاظ رکھیں اگر ایک عدد کی بیشی ہوئی تو عمل کا اثر کم ہوگا اور شاید بالکل نہ ہو۔ آیت پاک یہ ہے **نصروم من اللہ وفتح قریب** (یہ آیت پاک دوسرے پارہ میں ہے) اول آخر نو مرتبہ درود شریف کا ختم اپنے اس مقصد کی دعا کریں جس کے واسطے آپ عمل کر رہے ہیں اس طرح روزانہ بعد نماز عشاء پڑھا کریں۔ بعد عشاء سے مراد تمام رات ہے سونے سے پہلے دعا کریں عمل پڑھنے سے قبل نہ سوئیں یہ اختیار ہے کہ آٹھ بجے، دس بجے، بارہ بجے، دو بجے کسی وقت پڑھیں مگر سونے سے قبل سات دن سے اکیس یوم تک اس درمیان میں ظاہر ہو تو کامیابی ہوگی اکیس یوم اس عمل کی کجاڑ لٹے ہے اس کے بعد ختم کر دیں کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں ہے۔ جس پر آپ کا دھیان پڑا اس پر فریفت ہوں۔ خدا کے پاک کلام کا اثر دیکھو۔ اگر اتفاق سے کام اکیس یوم تک نہ ہو تو عمل ترک کر دیں اور امید رکھیں کہ اگلی دفعہ

کامیابی ہوگی۔

رزق ہی رزق حرف غ

دسمبر 1949ء کے رسالہ میں حرف ظا کا بیان کر چکا ہوں، ترتیب ابجدی کے حساب سے اب حرف فین (خ) کا بیان ہے، حرف فین ابجد کا نمبر سو اسی اور آخری حرف ہے، منزل رشا یعنی اترا بہادر پنڈ کے متعلق ہے، عدد ورتقی ایک ہزار تھوٹی 1060 اور عددی عربی ایک سو گیارہ ہیں، میزان 2171 ہوئی۔ مثلاً یہ ہے۔

۷۸۶

۷۲۷	۷۱۹	۷۲۵
۷۲۱	۷۲۳	۷۲۶
۷۲۲	۷۲۸	۷۲۰

نوش

شاہ ولی اللہ دہلوی

عالمین باصفا کا تجربہ ہے کہ حرف فین میں دست غیب ہے اور اکثر اصحاب نے اس

سے فائدہ حاصل کیا ہے، ترکیب یہ ہے کہ ایک پاؤ سوم خالص کی تختی مربع بناؤ، اس قدر بڑی کر جس پر مثلث آجائے، اس تختی کے ایک طرف یہ مثلث لکھ کر اس کے گرد اگر دیہ حروف لکھو۔ ح، و، ب، ز، ط، د، ج، ا، ح اور اس کی پشت پر چالیس حرف نمین لکھو اس طرح، غ، غ، غ، ب، س اسی طرح چالیس لکھو، اب اس تختی کو ایک کوری سلی کی ہانڈی میں (یا ہانڈی کی طرح کوئی برتن ہو مگر سلی کا ہو اور نیا ہو) میں رکھ کر پانی سے لبالب بھر دو اور اس ہانڈی کو مضبوطی سے باندھ کر کسی جگہ محفوظ رکھا دو، اب تم اس ہانڈی کے نیچے اس طرح منگو کہ یہ ہانڈی تمہارے سر پر رہے، با وضو قبلہ رخ ہو کر بیٹھو اور 2171 مرتبہ اسم اعظم ہا رزاق پڑھو، اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف بعد ازاں 2171 مرتبہ اسم اعظم ہا و ہاب پڑھو، اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف (جو یاد ہو) اکیس روز روزانہ یہ عمل کرتے رہو کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں مگر ہانڈی کو دیکھ لیا کرو جس قدر پانی خشک ہو چکا ہو اور ڈال دیا کرو، غرض یہ ہے کہ پانی بروقت لبالب رہے، کم نہ ہونے پائے، انشاء اللہ تعالیٰ اکیس بم کے بعد چاروں طرف سے آمدنی ہونا شروع ہوگی، اس کا عامل کسی کا محتاج نہیں رہتا، اکیس دن روزانہ کرو، کوئی وقت خاص معین نہیں جو فرصت کا وقت ہو معین کر لو۔ لیکن پابندی کرو، کہ جو وقت اول روز مقرر کیا ہے آخر تک وہی وقت رہے اکیس دن کے بعد صرف آٹھویں دن جمعہ کے دن یہ عمل پڑھا کرو، اور ہمیشہ پڑھتے رہو، اگر کبھی اتفاق سے ناغہ ہو جائے تو دوسرے جمعہ کو دوئی تعدا کر کے پڑھو، مگر پانی کم نہ ہونے دو یہی اس عمل میں خاص بات ہے، اگر ضرورت ہو تو ہانڈی بدل سکتے ہو، دسی بدل سکتے ہو، جگہ بدل سکتے ہو، جب تم تین جمعہ سوا تر عمل نہ پڑھو گے تو اثر ختم ہو جائے گا۔ پھر از سر نو شروع کرنا ہوگا، اس عمل کو کرو، بحکم خدا اس کا طبع ضرور پاؤ گے بعد ختم روزانہ دعا کیا کرو، کہ الہی فیض سے رزق اور دولت عطا فرما، اس اسم اعظم کے صدق

میں اور حرف غین کے طفیل ہیں۔

دست غیب

نوچندی جعفرات کو بعد نماز فجر اسم اعظم یا ہاسط ساڑھے پانچ ہزار مرتبہ اس ترکیب سے پڑھا جائے کہ ہر سو پر ایک مرتبہ اس عزیمت کا اضافہ ہو، یا ہاسط ہاسط علی روز قاسط و اسع بعد پڑھ بچنے کے نقش 25 مرتبہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا یا کنوئیں میں ڈال دیا جائے، ستوا تراکتا لیس روز بعد میں صرف عزیمت مذکور ہی 72 مرتبہ پڑھ لینا کافی ہے، اس سے دست غیب حاصل ہوتا ہے۔

۷۸۶

۱۱	۲۰	۱۹	۳۵	۲۱
۱۲	۱۱	۲۷	۳۳	۲۲
۹۸۷	یافتاح	ع ب	۳۵۵	۳۴

۱۱۳۳	۱۴	۱۵	۶۷	یارزاقی
ہا وہاب	یہ خانہ ہر روز خالی رہے صرف آخری روز ہی بھرا جائے، یعنی ۶۷، ۱۵، ۱۴ کے بند سے اکتا لیسویں روز لکھے جائیں۔ جناب حاجی میری صاحب			۱۱



شیخ سدو

جاہلوں میں اور اسلام سے بیگانہ عورتوں میں اس کی پرستش ہوتی ہے۔ سنا ہے کہ
امروہہ طبع مراد آباد پولی میں ایک غیر شرع آدمی تھا۔ جس کے پاس کوئی سفل مل تھا اور کوئی
شیطان اس کے قبضہ میں تھا۔ بندوں نے اسے مہاتما اور فقیر سمجھا اور یہ کفر کی بلا جاہل
مسلمانوں میں بھی اثر کر گئی۔ طبع سدو کے نام کی کڑھائی چڑھائی جاتی ہے اور گلے پکائے

جاتے ہیں۔ اس کے نام کا بکرا بھی ذبح کیا جاتا ہے ان گلگلوں کا کھانا اور اس بکرے کا گوشت کھانا بھی مسلمان پر قطعی حرام ہے اور یہ سب اعتقاد کفر کے ہیں۔ بعض عورتوں پر میاں آتے ہیں۔ وہ کھیتی ہیں اور عورتیں اس کے آس پاس جمع ہوتی ہیں اور سوالات کرتی ہیں۔ یہ سب باتیں اسلام کے خلاف ہیں ایسی مکار عورتوں پر اگر جوئی پکڑی جائے تو آپ دیکھیں گے کہ یہاں فوراً چل دیں گے۔ عورتوں میں اس کا کام بیٹھک ہے۔ میرے شناساؤں میں ایک عورت پر سیاں آئے۔ ایک شخص نے پاخانہ منگایا اور کہا کہ زبردستی اس کے منہ میں پاخانہ ٹھونسو۔ وہ مسلمان تھی۔ پاخانہ کھانا مقصود نہ تھا مگر وہ تین آدمیوں نے پکڑ لیا اور کہا کہ زبردستی اس کے منہ میں پاخانہ ٹھونسو آخر اس نے توبہ کی اور کہہ دیا کہ میرا کمر تھا۔ جن پر سیاں آتے ہیں عورتوں میں ان کی عزت ہوتی ہے۔ ان کو بھی حرا آتا ہے۔ جب یہاں کسی پر آئیں تو بال پکڑ کر جوتے بارو۔ پھر دیکھو کہ میاں کہاں جاتے ہیں۔ یہ سب کفر کے عقائد ہیں۔ مسلمانوں کو اس سے پرہیز چاہیے۔ شیخ سعدی کی کڑ پائی کے گلے اور اس کے نام پر ذبح کیا ہوا بکرا قطعی حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اس قسم کے عقائد سے بچائے۔ یہ شیطانی راستے ہیں۔ جس عورت پر میاں آتے ہوں اس کو اعلان کر دیجیے کہ اب اس کی مرتبہ اگر میاں آئیں تو پچاس جوتے لگائے جائیں گے اور زبردستی پاخانہ کھلایا جائے گا۔ بس پھر میاں نہ آئیں گے اور لطف یہ ہے کہ مزی اور گندی عورتوں پر میاں آتے ہیں۔ شرفاء امراء کے یہاں میاں نہیں آتے۔ یہ سب گنواروں کے افعال ہیں اور جہالت کا نتیجہ ہے۔ (شفیق)

نسر از شاہ واج ماچسٹر

دست غیب

عروج ماہ میں اتوار کے روز تانبے کا چوکھ چراغ بنوا کر نقش ذیل کھدوائے اور اسی نقش کو کافز پر لکھ کر چار فٹیلے بنالے۔ روئی میں پسٹ کر چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر چاروں رخ جلادے۔ نماز مغرب سے پہلے غسل کر کے پاک اور معطر کپڑے پہنے۔ ایک الگ اور پاکیزہ مکان کو اگر حق وغیرہ خوشبو پات سے معطر کر کے نماز مغرب ادا کرے اور بغیر بات کیے یہ عزیمت تیرہ سو چھپن (1356) مرتبہ پڑھے۔ اسی طرح اکیس روز تک متواتر کرے۔ آخری یوم ایک آدمی آکر نادر دے گا۔ وہ لے کر کھالے۔ محل ختم ہوا پھر ہر روز یہ عزیمت ایک مرتبہ وقت مغرب پڑھ لیا کرے اور جب ضرورت ہو تو ایک پرچہ پر مطلوبہ رقم لکھ کر داہنے گھنے کے نیچے دبا کر یہی عزیمت تین بار پڑھ کر دستک دے۔ مقصد پورا ہوگا۔ فیکوں کے واسطے چار نقش روزانہ لکھنے ہوں گے اور باغی کی طرف سے آگ لگائی ہوگی چراغ تیل سے ہر وقت بھرا رہنا چاہیے۔ پرہیز شرعی ممنوعات اور کمرہات کے سوا کچھ بھی نہیں پڑھنے کی عزیمت یہ ہے۔

عزمت واقعت علیکم بالتمطائل سلط علی آمدنی از دست غیب
 بحق با غشتو انیل و بحق با غنی یا شہید یا ظہور نور یا ودود انقضی حاجتی انما
 امرہ اذا اراد شہتان بقول لہ کن فیکون 1356 مرتبہ پڑھیں۔ پڑھنے سے پہلے حصار
 ضرور کر لیا کریں۔ وہ یہ ہے شل شل شل بے شل و شنی شل ہانی سلام
 نقش یہ ہے۔

یاغنی	یا شہید	
۳۳۹	۳۵۶	۳۵۱
۳۵۳	۳۵۲	۳۵۰
۳۵۳	۳۳۸	۳۵۵

یاوردرد یا شہورنور

(جناب حاجی سیری صاحب)



عمل ہمزاد سفلی

قبلہ ذکر مسکب تسلیم، بہتر ہوتا کہ آپ اس عمل کو ہاتھ نہ لگاتے کیوں کہ سفلی ہے اور اس سے انسان میں جو کیا جائے پھر اس کو چھوڑنا محال ہے۔ سفلی میں جو غرض تک عامل رہا۔ مگر اب تا تب ہوں۔ عمل یہ ہے۔

جل کی جو گن پتال کی نار۔ ازا بھگا لاسات طرح کی نار جھٹ پٹ
 ہڑہ کیے ماروں خاک۔ سخت سے سخت دل مطلوب موم ہو کر ہاتوں ہڑے اور
 ہووے ساتھ جب تک نہ دیکھے میرا مکھ نہ گلے بھکھ نہ سووے سکھ۔ سونی
 کو جگا لیا بیٹھی کو اٹھا لیا۔ کھڑی کو دوڑا لیا۔ اوے تو اوے نہ اوے تو جٹ
 بیر تال کی وجہ کلیجے کھا کلیجہ بھوٹ بھات مر جاوے۔ جل بیر تال نیرو
 دا چاہر سے دا چاہوڑ کو اچا کریں۔ نو نو نا چماری کے کنا میں ہڑھیں۔
 ترکیب زکوۃ۔

پہلی بار جب بھی کرو تو چندے مثل یا نو چندے سیخ کو شہر کے باہر چیل کے درخت
 کے نیچے جس کے پاس پانی کنواں ہو۔ خواہ پانی ہو یا نہ ہو۔ صبح کو یا اسی شام کو مثل سے پہلے
 بھگن کی جھاڑو اور نوکری چوڑی سے اٹھا لو۔ مانگ کر یا قیستانہ خریدو۔ اس کو اس درخت کے
 نیچے ملاؤ اور خود برہنہ ہو کر اول گرد آیت الکرسی شریف کا حصار کرو سو تسبیہ اول آخر پانچ پانچ
 مرتبہ درود شریف جو یاد ہو۔ بعد میں مذکور مثل کم از کم 101 مرتبہ پڑھو یا وہ کتنا بھی ہو جائے
 یعنی جب تک راکھ بالکل سرد نہ ہو جائے آپ پھر 101 مرتبہ کے بعد بلا تعداد پڑھتے رہو اگر
 پڑھنے کے درمیان سوکل بصورت عورت حاضر ہو کر دریافت کرے تو جب تک 101 مرتبہ
 تعداد ختم نہ کر لو مت بولو بعد ختم عمل اسکو کہو کہ اس خاک کو حب و تحفیر کے لیے اکسیر کر دو۔
 حکمانہ لہجے میں نہ کہ عاجزی سے جب وہ اجازت دیوے کہ ہاں لے جاؤ۔ بس وہ اکسیر
 ہے۔ اس کو محفوظ کرو۔ جس قدر احتیاط کئے گا نہ ملے اسکو لے لو۔ اب آپ حب کے بادشاہ
 ہیں۔ مگر یاد رکھو کہ یہ خاک اگر ذرا سی کسی کو کسی جگہ خواہ کپڑے پر یا جسم پر لگا دی وہ عمر بھرتا
 زندگی تمہارا ہے۔ وہ آپ کا ہزار آپ اس کے ہزار۔ (حکیم سید عباس علی صاحب)

سورۃ یسین عمل نور

شہرت بھی حقیقت نہیں ہوتی۔ لیکن دنیا شہرت پر جان دیتی ہے۔ شہرت اور شے ہے اور حقیقت اور شے۔ یسین شریف باموکل کی عوام میں شہرت ہے۔ یسین شریف خود ہی سراپا نور ہے۔ باموکل میں کوئی خاص اثر نہیں اور اگر ہو بھی تو اس قدر طویل عمل ہے کہ عام انسان اس کو کر ہی نہیں سکتے۔ ایک محترم بزرگ نے مجھے سورۃ یسین شریف باموکل کی درخواست کی ہے۔ اگر میں اسے رسالہ میں نقل کروں تو کم سے کم چار صفحہ پر محدہ ترکیب آئے گی۔ پھر میرے پاس عربی خط لکھنے والے کا تب نہیں ہیں اس لیے میں ایک خاص ترکیب اس سے قبل بھی درج کر چکا ہوں اور اب پھر درج کرتا ہوں یہ باموکل سے زیادہ موثر اور مفید ہے۔

اس کا بہت مرتبہ تحریر ہو چکا ہے۔ واضح ہو کہ جونون درمیان میں یا اول میں آتا ہے وہ پورا نہیں لکھا جاتا۔ یسین جو آخر میں آتا ہے وہ پورا لکھا جاتا ہے۔ خلا انا اور تعطلون میں یسین شریف میں جس قدر ایسے نون ہیں جو کامل لکھے جاتے ہیں ان ہی سے فرض ہے اور وہ ہی نون عمل میں داخل ہیں دن رات میں جو وقت فرصت اور اطمینان کا ہو وہ مقرر کر دو اور با وضو بصدق تمام قبلہ رخ ہو کر تین مرتبہ یسین شریف مع بسم اللہ شریف پڑھو اور جونون کامل آئے اس پر غمخ ہاؤ اور دس مرتبہ پڑھو یا اللہ۔ اس طرح جس قدر نون کامل ملیں سب پر غمخ کر دس مرتبہ یا اللہ پڑھ کر پھر آگے پڑھیں۔ بسم اللہ الرحمن کا نون بھی شامل کرو۔ اسی طرح روزانہ تین مرتبہ پڑھو۔ آپ صرف اکیس دن اس عمل کو کریں جو مقصد آپ کا ہو گا بحکم خدا اس

کے پورا ہونے میں تو کام ہی نہیں۔ علاوہ اس مقصد کے پورا ہونے کے آپ کو از سر تا پا نور حقیقت احاطہ کر لے گا۔ نہ صرف آپ کا قلب نورانی ہوگا بلکہ جسم کے ہر حصہ سے نور کی شعاعیں پھیلنے لگیں گی۔ ہر شخص پر آپ کا وقار قائم ہوگا۔ اس کے عامل کی میت بادشاہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ آپ اکیس یوم پڑھے بعد ازاں آپ کا اپنا دل ہی نہ چاہے گا کہ اسے نہ پڑھوں۔ اس قدر شوق غالب ہوگا کہ آپ زندگی بھر اس کو نہ چھوڑیں گے اور ایسا لطف آئے گا کہ دنیا کا اور کوئی مزہ اسے چھڑا نہیں سکتا۔ اگر اکیس یوم تک کوئی خاص بات معلوم نہ ہو تو پھر ترک کر دیں اور سمجھ لیں کہ کوئی غلطی اس میں ہوئی تین دن کے بعد پھر شروع کریں۔



طلسم حب

عروں ماہ میں شروع کریں ترکیب یہ ہے ان کو با وضو کالی سیاہی سے سات پرچہ کاغذ پر نیک سماعت میں لکھے ایک دقت میں سات لکھیے اور روزانہ ایک ایک سات دن تک جلائے فکیل بنا کر اور خدا نہ کرے اگر کام نہ ہو تو سات دن اور جلا لیں پھر بھی نہ ہو تو سات دن

۶۷۱

۶۷۶

۶۷۸

علمائے مشارق اور علمائے مغاربہ کا اس پر اتفاق ہے کہ حرف ذال از سر تا پا کمال محبت ہے۔ اس کا ہر جز لبریز الفت و مودت ہے چند سال قبل مجھے اس حرف کا تجربہ نہ تھا۔ لیکن جب محققین کی رائے اس حرف کے بارے میں مطالعہ کرتا تھا تو دل میں ہوک اٹھتی تھی کہ ضرور اس سے کام لیا جائے آخر بعض عمومی اور وقتی ضرورت میں اس سے کام لیا گیا تو با اثر ضرور پایا جس سے یہ نتیجہ آسانی نکال لیا گیا کہ اگر باقاعدہ اس سے کام لیا جائے تو اثر میں کامل ہوگا۔ صاحب منہاج الہمغر نے جو قاعدہ اس کا لکھا ہے وہ میں مدت ہوئی بیان کر چکا تھا۔ چونکہ صاحب منہاج الہمغر کے قاعدہ میں قدرے طوالت تھی۔ اس لیے میں آسان طریق پر تجربہ کرتا رہا۔ دیگر عالمین نے بھی اس کے قواعد نکلتے ہیں جو مشکل ہیں۔ مگر جب آسان میں اثر ہے تو باقاعدہ اور مشکل میں تو اثر زیادہ ہوتا یقینی ہے۔ لہذا میں آسان ہی ترکیب لکھتا ہوں آسان سے مراد یہ ہے کہ جس جگہ جنگ زرگری ہو یعنی ظاہری لڑائی اور دل میں پیار جیسے میاں بیوی میں یا والدین، یا بھائی بہن میں شکر لکھی۔ یہ عمل اس جگہ کام دیتا ہے۔ جہاں دلی عداوتیں ہوں اور ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہوں۔ وہاں ترکیب دوسری ہے۔ آسان ترکیب یہ ہے کہ ہر دو کے نام معد والدہ کے اعداد حاصل کریں اور اس میں 2051 کا اضافہ کر کے مثلث میں پر کریں اس چال سے جو چال اوپر لکھی ہوئی ہے اور اس آتش کے گرد اگر سورہ قل شریف لکھیں اب اس نقش کو اٹھا کر کے اپنے سامنے دیکھیں (لکھی ہوئی طرف نیچے اور سادہ طرف اوپر کریں) اور ایک سو ایک مرتبہ اسم اعظم یا ودود پڑھ کر اس نقش پر دم کریں۔

تحریری جواب استخارہ سے

اپریل کے رسالہ میں ایک صاحب کے سوال کے جواب میں لکھا تھا کہ کوئی استخارہ ایسا نہیں ہے جس سے جواب تحریر میں حاصل ہو سکے اور میں اب تک کبھی اس کا قائل نہیں ہوں۔ لیکن جناب سراج الدین صاحب امرتسر نے ذیل کا قاعدہ ارسال فرمایا ہے اور فرماتے ہیں کہ جواب تحریر میں مل جاتا ہے۔ ناظرین کرام تجربہ کریں۔ ممکن ہے کہ میں غلطی پر ہوں۔ اس میں کبھی شرط تو یہ ہے کہ بسم اللہ شریف نہ پڑھنا چاہیے دوسری شرط یہ ہے کہ تین روز تک غصہ نہ بولے۔ ہر روز بعد مشاء غسل کر کے دو رکعت نماز استخارہ پڑھے۔ نیت یوں کرے۔ دو رکعت نماز استخارہ واسطے فلان کام کے منہ طرف قبلہ کے دو رکعت پڑھ کر اسی جگہ سو رہے۔ قلم دو ات کاغذ پاس رکھے صبح کو جواب لکھا ہوا ملے گا۔ نیت باندھ کر اللہ اکبر کہہ کر ایک مرتبہ سبحان اللہ کہے اور گیارہ مرتبہ الحمد شریف رکوع میں پڑھے۔ (سبحان اللہ نہ کہے) اب رکوع سے سرائٹائے تو صرف اللہ اکبر کہے (سمع اللہ لمن حمدہ نہ پڑھے) پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں الحمد شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ ایک رکعت ہوئی۔ اب اللہ اکبر کہتا ہوا اٹھا ہوا اور صرف الحمد شریف ایکس مرتبہ پڑھے (سبحان اللہ نہ پڑھے) پھر رکوع میں ایکس بار پھر دونوں سجدوں میں ایکس ایکس بار۔ جب قعدہ میں بیٹھے تو ایکس مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر سلام پھیر دے اور جو دعا ہو اس کی دعا کرو اور وہی سولہ جائے۔

بدھ، جمعرات، جمعہ تین دن یہ عمل کرے۔ سہجر کی صبح کو جواب لکھا ہوا ملے گا۔ اس تین دن میں گوشت وغیرہ نہ کھائے۔ جموٹ اور منہ سے نہ پئے۔

عداوت

جس طرح سعد سماعتوں میں عمل حب و تسخیر و ترقی پر اثر ہوتا ہے اس طرح نفس سماعتوں میں عمل بغض و تفریق زیادہ کار آمد ہوتا ہے۔ اثر عمل اور سماعت کا تعلق عملیات سے بہت گہرا ہوتا ہے۔ 21 جولائی 1945ء روز شنبہ (سنچر) کو ایک ساعت بغض و عداوت کے واسطے اکسیر ہے۔ مریخ و بال میں ہے اور ترقی بھی محسوس میں کرتا رہے اور ہم زل ہے۔ یہ صورت سید کا مکی عمل بغض و عداوت کے واسطے بہت خوب ہے جو صاحب اس وقت بغض و عداوت کا کوئی عمل کریں گے بحکم خدا کا مہاب ہوں گے۔ مگر اس عمل کو ایسے ہی موقع پر کریں۔ جہاں شریعت اور انصاف اور قانون اجازت دیتا ہو۔ اگر ناحق کسی کو تکلیف دیں گے تو اس کے ذمہ دار خود ہوں گے۔ اگر دشمنوں میں باہمی خلاف شرع میل ملاپ ہے واقعی آپ کو نقصان پہنچا رہا ہے تو ان دونوں میں باہمی بغض و عداوت اور تفرقہ پیدا کرنے کے واسطے یہ ترکیب ہے کہ اول ہر دو کے نام سعد والدہ کے لکھ کر اپنے سامنے رکھیں اور کونسلے آگے دھکیں میں دھکا کر اپنے پاس رکھیں۔ اگر نیم کی ککڑی مل سکے یا کوند نیم کا فراہم کر سکیں تو بہت خوب ہے۔ اگر نیم کی ککڑی ہو تو بجائے کوند دھکانے کے ککڑی جلا کر ہی کام لے سکتے ہیں۔ اور اکیس عدد مریخ سیاہ لیں۔ اب 21 جولائی سنچر کے دن جدید نام سے ایک بجکر 30 منٹ پر عمل اس طرح شروع کریں کہ ایک مریخ پر نو مرتبہ ہی عمل کو پڑھیں اور آگ میں یا کونوں پر ڈالنے جائیں۔ یا مغرب لریق بین فلان بن فلانہ و بین فلان بن فلانہ لعا فرقت بین المشرق و المغرب بحق والقینا بین ہم العداوة و البغضاء الی یوم القیامہ۔ ہر مریخ پر نو مرتبہ

پڑھتے جائے اور آگ میں ڈالتے جائے یہاں تک کہ اکیس مرتبیں ختم کر دیں۔ اب روزانہ دن کے ایک بجکر 30 منٹ پر اس عمل کو اسی طرح کرتے رہیں تکم خداوندوں میں دونوں میں تفرقہ ہو جائے گا۔ اگر والدہ کا نام نمل سکے تو صرف ان ہر دو کے نام لیں۔ عمل پڑھنے کی جگہ تنہا ہو کوئی دوسرا وہاں نہ ہو۔ منہ مغرب کی طرف ہو فلاں بن فلاں کی جگہ ان دونوں کے نام مع والدہ کے لیں۔ اگر نو دن کے درمیان میں ہی دونوں میں مفارقت ہو جائے تو عمل ختم کر

۔۔



ادائے قرض

نماز صبح کی سنتوں اور فرض کے درمیان تین سو تیرہ مرتبہ آیت پاک شریف ہم
 المہ و هو السميع العليم پڑھا کرے۔ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف یہ عمل ادائے
 قرض کے واسطے بحد مجرب ہے۔ میں نے کئی مرتبہ اس کی آزمائش کی ہے۔ (از جناب قاضی
 محمد زبیر صاحب)

عمل مفارقت

یہ عمل معتبر کتابوں میں لکھا دیکھا گیا ہے۔ اس کے عدد ہر طرف سے اٹھارہ ہوتے ہیں اس کے پر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ جس قدر عدد ہوں ان میں سے چودہ عدد قانون کے خارج کریں اور خارج قسمت کو خانہ نمبر اول سے حسب قاعدہ نقوش پر کریں۔ اگر تقسیم سے ایک بچے تو 8 میں ایک کا اضافہ کریں اور اگر دو بچیں تو خانہ نمبر پانچ میں۔ اگر تین باقی رہیں تو خانہ نمبر تین میں ایک کا اضافہ کریں نقش یہ ہے۔ (از جناب قاضی محمد زبیر صاحب)

	۳	۱	
۵			۸
۶			۲
	۳	۷	

مکر میں اس کا اندازہ نہیں لگایا کہ اس نقش کا نام کیا ہے اور اس میں کس درجہ کی طاقت ہے اور کس کام آتا ہے۔

نوٹ :- یہ نقش اٹھارہ کا کہلاتا ہے۔ یا آٹھ خانہ کا نقش کہتے ہیں۔ اس کا تعلق نظر تر بیج سے ہے اور یہ نقش دو شخصوں کے درمیان مفارقت اور جدائی کے واسطے سربلج الاثر ہے۔ اس میں سربلج سے زیادہ طاقت ہے اور عالمین اس سے بہت کام لیتے ہیں۔ اس لیے کہ جلالی ہے اور بہت جلد رجعت کرتا ہے۔ (شفیق)

عمل خاص

چاند دیکھنے پر جو پہلا اتوار آئے صبح کی نماز کے بعد اس عمل کو شروع کریں۔ الحمد
شریف کی پہلی آیت پڑھ کر سو مرتبہ یا مقلب القلوب پڑھیں دوسرے دن دوسری آیت
پڑھ کر سو مرتبہ یہی پڑھیں۔ سات دن میں سات آیات ختم ہو جائیں گی۔ یہ عمل ہر مشکل کے
وقت پڑھیں اپنے مطلب کا تصور اپنے دل میں رکھیں۔ بحکم خدا سات یوم میں کامیابی ہو
گی۔ (از جناب عبدالعزیز صاحب)



ہیبت، مدد غیبی، ترقی و دولت،
راز شاہ ولیعزیز صاحب

شرف مشتری حرف "ش"

مئی 1945ء کے رسالہ میں حرف را (ر) کا بیان کر چکا ہوں۔ ترتیب ابجدی کے حساب سے اب حرف شین (ش) کا بیان ہے۔ حرف شین ابجد کا کیسواں حرف ہے۔ منزل بلدہ (اترا کھا) سے منسوب ہے اور ترتیب فصری کے لحاظ سے حرف شین را بعد آتش کا ہے۔ ہمدردی تین سو عدد لفظی تین سو ساٹھ عدد درجی 1487 تھا۔ میزان دو ہزار ایک سو ستالیس۔ اس کا شلٹ یہ ہے۔



۷۸۶		
۷۱۹	۷۱۱	۷۱۷
۷۱۳	۷۱۶	۷۱۸
۷۱۵	۷۲۰	۷۱۲

سیارگان میں سے اس حرف کا ایک خاص تعلق مشتری سے ہے۔ لیکن مشتری کو برج سرطان کے پندرہویں درجہ پر شرف ہوتا ہے اور یہ وقت بہت دیر کے بعد آئے گا اس وقت شاید شفق خاک میں خاک ہو چکا ہوگا۔ کیوں کہ اس وقت میں ابھی تقریباً گیارہ سال کی مدت باقی ہے۔ اس وقت مشتری 20 مارچ 1945ء سے برج اسد میں آیا ہوا ہے اور برج اسد میں آفتاب کو عروج ہوتا ہے۔ چونکہ مشتری شمس کا دوست ہے اور دوست کے عروجی گھر میں ہے اس لیے اگر تمام و کمال نہیں تو کچھ حصہ اس کا ضرور سعادت سے مل رہا ہے۔ لیکن جو ترکیب میں لکھ رہا ہوں اگر کوئی صاحب محفوظ رکھیں اور جب مشتری برج سرطان کے پندرہویں درجہ

پر آئے اس وقت اس عمل کو تیار کریں تو یہ ایک شے ہوگی جو زندگی بھر کام دے گی۔ چونکہ میں حرف جچی کا مسلسل بیان میں مہینہ سے کر رہا ہوں۔ اس لیے اس عمل کو یہاں لکھ دیا۔ لیکن قدرت سے اس کے مطابق پر ایک اور بڑی سعادت مل گئی ہے جس سے اس عمل میں شاید اسی قدر قوت پیدا ہو جائے جس قدر حالت شرف میں تھی۔ واضح ہو کہ چاند کو برج ثور میں شرف ہوتا ہے اور منزل بطین (بھرنی) قمر کے واسطے منزل سعد ہے۔ 5 جولائی 1945ء روز پنجشنبہ کو قمر برج ثور میں داخل ہو گا اور یہ دن مشتری کا ہے۔ لہذا یہ عمل خاص اثر دکھاتا ہے۔ اب ترکیب غور سے معلوم کرو۔ 5 جولائی 1945ء روز پنجشنبہ کو صبح پانچ بجے اس کا وقت خاص ہے۔ جمعرات کا دن گزر کر جب رات آئے تو اس کے پانچ بجے چند گھنٹہ کے بعد جمعہ کا دن شروع ہو جائے گا۔ جسے قحطی بھی کہتے ہیں اس کی قحطی اس قدر بڑی ہو کہ جس پر مثلث آجائے۔ یہ قحطی پہلے سے بنا کر رکھو اور اپنا نام مع والدہ کے اعداد ہر ساقسام سے حاصل کرو یعنی قمری، لفظی، عربی سب کو جمع کر کے مثلث آتشی چال سے پر کرو۔ یہ بھی پہلے سے تیار کر لو اور مشک اور زعفران اور صندل سرخ بھی فراہم کر لو۔ یہ سب کام پہلے سے تیار کر لو۔ اب 5 جولائی کو صبح پانچ بجے سے قبل غسل کرو اور خدا کو حاضر و ناظر جان کر بچے اعتقاد سے اس رنگ کی قحطی پر ایک طرف مثلث حرف شین لکھو (میں اوپر مثلث لکھ چکا ہوں) اور دوسری طرف دوسرا مثلث لکھ کر (جو اپنے نام مع والدہ کے آپ نے تیار کیا ہے) رنگ کی قحطی پر چاقو کی نوک یا کسی اور لوہے کی نوک والی چیز سے مثلث لکھو۔ نقش کندہ ہونے پر اس کو مشک زعفران اور صندل سرخ کی اچھی طرح دھونی دو اور عطریں معطر کر کے سرخ رنگ کے ریشمیں کپڑے میں جو عطر میں معطر کیا گیا ہے باندھ کر اپنے پاس رکھو (جہاں مناسب ہو)۔ یہ نقش آپ کو بہت سے فوائد پہنچائے گا ہر شخص آپ کی عزت کرے گا جس کے سامنے کھڑے ہو گے اس پر بیت طاری ہو

گی۔ ترقی مال و دولت ہوگی ہر کام میں کامیابی اور غیب سے امداد ہوگی اور بہت سے فوائد اس لوح سے آپ کو پہنچیں گے۔ اگر آپ خود تیار کر سکتے ہوں تو اس لوح کو تیار کر لیں۔ مجھ سے کوئی صاحب تیار کرنے کو نہ نکلیں میں تیار نہ کر سکوں گا۔ اگر کوئی بات دریافت طلب ہو تو جوابی خط سے دریافت فرما سکتے ہیں مگر خود تیار کرنے یا امداد نکالنے سے مجبور ہوں۔



سورہ یسین کا کرشماتی عمل

یہ عمل واسطے مقاصد دارین حاضر کرتا ہوں برائے افادہ عام شائع فرمادیں۔

(جناب حاجی سیری صاحب)

نو چندی جمعرات کو وقت مشافرض اور سنت پڑھ کر یعنی وتروں سے پہلے اسی مسئلے پر اول و آخر درود شریف 7,7 بار پڑھیں اور سورہ بسم اللہ سورہ یسین شریف شروع کریں جب اول یسین پر پہنچیں تو بسم اللہ پڑھ کر سورہ حزل شریف پوری پڑھیں اسی طرح ہر یسین پر حزل شریف پڑھتے رہیں جب سب یسین ختم ہو جائیں تو یسین شریف اول سے آخر تک ہر یسین کو

سات مرتبہ تکرار کرتے ہوئے ختم کریں۔ اسی ترکیب پر ہر دفعہ سات بار سورہ یسین شریف پڑھا کریں اور سات بار یہ نقش لکھ کر ترپڑھ کر سوجایا کریں۔ صبح بعد نماز فجر نقوش جنگل میں جا کر دفن کر دیں نقش لکھ کر سونے سے جو شتر اپنے سرہانے رکھ کر سوجائیں یہ عمل متواتر چالیس یوم کرتا ہوگا۔ بعد چالیس یوم صرف ایک بار یسین شریف پڑھنا کافی ہے۔ اکتالیسویں روز صرف ایک نقش لکھ کر سبز کپڑے میں موم جامہ کر کے سبز ذرے میں پرو کر داہنے بازو میں باندھیں۔ یہ نقش جس کسی کو کسی مقصد کے لیے لکھ کر دیں گے فائدہ ہوگا۔ حب بغض، زبان بندی، ہلاکی دشمن، ترقی درجات وغیرہ کاموں کے لیے لکھ کر پشت پر مطلب اور نام معدودہ حاجت مند لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اسرافیل	یا جبرائیل	یسین	یا عزرائیل
یا عزرائیل	یسین	یا عزرائیل	یسین
یسین	یا عزرائیل	یسین	یا عزرائیل
یا عزرائیل	یسین	یا عزرائیل	یسین

یا میکائیل

یا عزرائیل

خوش چھپی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

سرفراز شاہ و ج ماچھڑ

مطیع و مسخر

حب لا جواب ہے ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز جمعرات شروع کریں اول و آخر روز و شریف گیارہ گیارہ بار پڑھیں اسم یہ ہے یاد دو دیا ولی 660 دفعہ چالیس روز پڑھیں ابتداء میں بسم اللہ ضرور پڑھ لیا کریں اور بعد ہر سیکڑہ یہ ضرور کہہ لیا کریں کہ فلاں بن فلاں کو محبت میں فلاں بن فلاں کے مطیع و مسخر کر اور 66 عدد نقش ذیل جو اسی اسم کا ہے لکھ کر آنے گندم میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالا کریں جس دریا میں مچھلیاں ہوں انشاء اللہ تعالیٰ دل میں مطلوب کے محبت پیدا ہوگی۔ وقت پڑھنے عمل کے دعویٰ لو بان یا اگر کی کریں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳	۲۶	۱۶
۱۳	۲۲	۳۰
۲۸	۱۸	۲۰

فلاں بن فلاں حب فلاں بن فلاں مطیع و مسخر کرو

نقش حبیبی سرفراز شاہ وچ ماچسٹر

دفع بخار و چیچک

بنابرورنیم سرودفع تپ و چیچک کے مجربات میں سے ہے درونم سر کے لیے سر میں
بانہ سے اور واسطے بخار و چیچک کے گلے میں بانہ سے چیچک کے لیے دھتر سے کہہ کر بانہ سے
جب عارضہ شروع ہو۔ تعویذ یہ ہے۔



نوش حبیبی سر فرید شاہ و ج ماچنٹر

فتوح غیبی

واسطے روزی و فتوح غیبی کے لاجواب ہے ترکیب یہ ہے کہ ہزار بار علی الصبح 17
یوم پڑھیں۔ مگر آغاز ماہ میں بروز جمعرات شروع کریں اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار
پڑھیں نہایت مجرب عمل ہے لیکن صدق دل و خشوع دل سے پڑھیں عزیمت یہ ہے مع قسمیہ
حسی اللہ نعم الوکیل پڑھے۔



آسانی ولادت

آسانی ولادت کے لیے وضع عمل یہ تعویذ راست میں باندھیں بعد فراغت تعویذ دریا
میں ڈال دے۔ تعویذ یہ ہے۔
سر فرما شاہ وچ ماچھٹر

۲۹۳	۲۹۵	۲۸۹
۲۸۸	۲۹۳	۲۹۷
۲۹۶	۲۹۰	۲۹۲

www.freeamiyaatbookspdf.com

فری عملیات بکس

نظر بد برائے دودہ ماں

برائے دفع نظر بد جس سے شے سوگند ہو گیا ہو یہ تعویذ لکھ کر پستان پر باندھے تعویذ

یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۳۰	۱۹۴۱	۱۹۱۵
۱۹۱۳	۱۹۱۹	۱۹۴۳
۱۹۲۳	۱۹۱۶	۱۹۱۸

نوشہ

۱۹۳۰ ۱۹۴۱ ۱۹۱۵

۱۹۱۳ ۱۹۱۹ ۱۹۴۳

۱۹۲۳ ۱۹۱۶ ۱۹۱۸

۱۹۳۰ ۱۹۴۱ ۱۹۱۵

۱۹۱۳ ۱۹۱۹ ۱۹۴۳

۱۹۲۳ ۱۹۱۶ ۱۹۱۸

روتا بچہ

جو بچہ بہت روتا ہو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھ دے رونے سے محفوظ رہے تعویذ یہ

ہے۔

۷۸۶

۶۵۳	۶۳۰	۶۵۰
۶۳۹	۶۵۳	۶۶۸
۶۵۷	۶۵۱	۶۵۲

عمل ۱ کسیر اعظم

مغربی مل برائے جمیع امور و خصوصاً واسطے فراخی روزی کے اکسیر اعظم ہے پڑھنے

کے تین طریقہ ہیں اعداد کبیرہ، اعداد متوسطہ، اعداد صغیرہ۔ اعداد کبیرہ یہ ہے کہ سو الاکھ بار ایک چلہ میں پڑھا جائے۔ اعداد متوسطہ یہ ہے کہ 2834 دفعہ روزانہ چیل پوم پڑھے۔ اعداد صغیرہ یہ ہے کہ انا لیس ہزار (39000) بار پالیس روز میں پڑھے اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار دن، جمعرات عروج ماہ میں شروع کرے عمل یہ ہے۔

لا الہ الا انشاء لا الہ الا اللہ بحسنائش محمد رسول اللہ کشائش۔ (از مجربات

جناب منایت علی صاحب گزوی)



برآوری ہر مطلب

برآوری ہر مطلب کے عروج ماہ میں جو پہلی جمعرات آئے اس روز سے پڑھنا شروع کریں اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر اسم یا اللہ یا رحمن یا رحیم کو بارہ سو دفعہ بارہ یوم تک پڑھیں اور بارہ نقش اسی کے جو ذیل میں تحریر ہے لکھ کر گود لگیں گے آنے میں لپیٹ کر گولیاں بنا کر دریا رواں یا تالاب میں جہاں مچھلیاں ہوں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جس

مطلب كے واسطے كرىں كاميابى حاصل هو۔ الاحسن اعتقاد اور غلوں دل سے كرىں۔ (از
مجرىات جناب منايت على صاحب گوڑوى)
نقش معتم به۔

٤٨٦

١٥٥	١٥٨	١٦١	١٣٨
١٦٠	١٣٩	١٥٣	١٥٩
١٥٠	١٦٣	١٥٦	١٥٣
١٥٤	١٥٢	١٥١	١٦٢

مهربانى / حكام و شفا امراض

طريقه نقل ادائے زكوٰۃ نقش بست در بست به كے عروج ما انكس بروز جمهرات 5

نقش لكے دوسرے روز 11 نقش تيسرے روز 16، چوتھے روز 21، پانچويں روز 26، چھٹے

روز 31 ساتویں روز 36، آٹھویں روز 41، نویں روز 46، دسویں روز 51، گیارہویں روز 56، بارہویں روز 60 نقش لکھے اور ہر روز دریا میں بہا دیا کرے۔ بارہ روز غسل کرے تعداد کو 4 داکا 4 نقش بطور فیاض لکھتا رہے۔ واسطے حب و مہربانی حکام و شفاء امراض و در دہر اور ہر مطلب کے لیے مجرب ہے۔ (از تجربات جناب عنایت علی صاحب گوندی) نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹	۱	۳
۲	۷	۱۱
۱۰	۴	۶

توانائی و تندرستی بچہ

جو بچہ کمزور ہو چل پھر نہ سکا ہو تو اس نقش کو ساعت عطار درز مغر ان دھکاب سے لکھ کر

موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے بحکم خدا کی تو انا و تندرست ہوگا۔ یہ نقش یا مقیہ کا ہے۔ (از
مہربان جناب عنایت علی صاحب گوڑوی)

۷۸۶

۳۸۰	۲۲۵	۳۵
۱۸۰	یا مقیہ	۳۷۰
۹۰	۳۲۵	۱۳۵



فراخی رزق

عمل مجرب بنا بر فراخ روزی بعد نماز فجر گوشہ مسجد میں بیٹھ کر اول و آخر درود شریف
گیارہ گیارہ بار پڑھ کر روزانہ ایک سو بار چالیس روز تک پڑھے یا لطیف یا لطیف طیف
یا لطیف یا حلیم یا کریم یا غفور طہ۔

جدائی

جدائی کے لیے نزولِ ماہ میں وقت دوپہر بروز سنہرے یا منگل سے شروع کرے ان
حروف بسط کو تیس روز تک تیس تعویذ لکھ کر آگ میں جلاتا رہے جدائی پیدا ہوگی۔ غلّ ق ال ا
ن س ان م ن ن ط ف ت و ف ا ذ ا ہ د خ م ی م ی م ی ن = درمیان ملاں بن فلاں و فلاں
بن فلاں جدائی ہو جائے۔ (از جناب رحمت اللہ صاحب)



دفع بواسیر

تعویذ برائے دفع بواسیر و شبہ یا روز جمعہ کو لکھ کر موسمِ جامہ کر کے کمر میں باندھے شفا
پائے گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ یہ ہے۔
بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہا رحیم کل صریخ و مکر رب ہا رحیم و صل اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ و
اصحابہ اجمعین۔



استخارے کے لیے سوتے وقت ایک سوترہ مرتبہ اہلنا الصراط المستقیم
دائیں ہاتھ کی انگوشت شہادت دل پر رکھ کر اور پڑھ کر سوجائے۔ جس آئندہ بات کا حال معلوم
کرنا مقصود ہو اس کا حال خواب میں معلوم ہو جائے گا۔

نوش حبیب سرفراز شاہ و ج ماچنٹر

قمر در عقرب اور اعمال سعد

حرف "ص"

اب حرف صاد (ص) کا بیان کرتا ہوں۔ حرف صاد ابجد کا اٹھارہواں حرف ہے۔ منزل قلب (موصیفا) سے اس کا تعلق ہے اور ترتیب غمیری کے لحاظ سے ثالث خاک کا ہے۔ عدد ابجدی 9، مخفی 95 اور عددی عربی 590 ہیں۔ میزان 775 ہے صرف صاد کا مثلث آتش چال سے یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۲	۲۵۳	۲۵۹
۲۵۶	۲۵۸	۲۶۱
۲۵۷	۲۶۳	۲۵۵

خواص اس حرف اور مثلث کے یہ ہیں کہ ساعت قمر در عقرب میں اس نقش کو پر کر کے جس کو غمیری یا کمرہ میں دفن کر دیا جائے تو اس کمرے یا کوغمیری کا مال چوروں سے محفوظ رہے گا۔ اگر دکان میں رکھا جائے تو دکان کا مال و اسباب بھی محفوظ رہے گا۔ اگر چور آ بھی جائیں تو مال ان کی نگاہوں سے پوشیدہ رہے گا اور قدرت سے اسکی محافظت ہوگی کہ چور وہاں کا مال لے جانے میں کامیاب نہ ہو سکیں گے اور جس کمرہ یا کوغمیری میں یہ نقش دفن ہوگا اگر

وہاں میاں بیوی قربت کریں گے تو محل قرار نہ پائے گا۔ اس نقش کی تاخیر یہ ہے کہ اس کا عامل مخلوق کی نگاہوں سے پوشیدہ ہو سکتا ہے اور لطف یہ ہے کہ پوشیدہ ہونا یا نہ ہونا اس کے اختیار میں ہوگا جس کا مفصل بیان یہ ہے کہ جب قمر در معرب شروع ہو تو اس مثلث کو یا اسی سے تنہائی میں لکھنا شروع کرے۔ جس کو غمیری یا جس کمرہ میں یہ نقش لکھنا شروع کرے اس کے دروازے بند ہوں۔ کوئی شخص نہ اس کو دیکھے نہ یہ اور کو دیکھے۔ صرف اس قدر روشنی کافی ہے کہ نقش کا لکھنا دشوار نہ ہو۔ جب تک قمر در معرب رہے اس نقش کے لکھنے کا وقت ہے۔ جب قمر در معرب آئے پھر لکھنا شروع کرے۔ قمر در معرب ہر ماہ ہوتا ہے اور بعض اوقات میں انگریزی مہینوں کے حساب سے دوسرے بھی آ جاتا ہے کوئی قمر در معرب کا دن خالی نہ جائے۔ یہ اختیار ہے کہ چاہے پورے قمر در معرب میں ایک ہی نقش لکھے چاہے دو چار سو لکھے بہر حال نقش لکھنے کی کوئی تعداد مقرر نہیں شرط صرف اس قدر ہے کہ ہر قمر در معرب میں لکھے اور تنہائی و پردہ بھی اسی وقت کا ہے جب تک نقش لکھتا رہے۔ جب لکھنا ختم کر دیا تو تنہائی کی بھی ضرورت نہیں۔ اسی طرح قمر در معرب میں سوالات کا نقش ختم کر دے چاہے کتنے ہی زمانہ میں یہ تعداد ختم ہو اس کی کوئی قید نہیں ہے۔ جب نقش سوالات کا پورے ہو جائے اس کے تو اس نقش کا لکھنے والا عامل ہو جائے گا۔ اب عمل کو قابو میں رکھنے کے واسطے جب قمر در معرب آئے تو 90 نقش لکھا کرے۔ ہمیشہ عامل رہے گا اور یہ جھنڈا زندگی بھر کا ہے۔ تمام عمر قمر در معرب میں 90 نقش لکھنا ہوں گے۔ دورانِ زکوٰۃ میں یا بعد زکوٰۃ اگر ایک قمر در معرب بھی نافہ ہو گیا تو محل نوٹ جائے گا۔ قمر در معرب ہر مہینہ میں آتا ہے اور کم سے کم سو اودھن رہتا ہے اور اس سے زیادہ بھی رہتا ہے۔ قمر در معرب شروع ہونے سے ختم ہونے تک کسی وقت لکھا کرے اس میں کوئی قید نہیں۔ لکھے ہوئے نقش آگ میں جلا دیا کریں۔ اس کے واسطے کوئی وقت معین نہیں۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے

بعد جب عامل 90 مرتبہ حرف (م) پڑھے گا۔ حقوق کی نگاہوں سے اوچل ہو جائے گا۔ یہ پوشیدگی صرف ایک گھنڈہ ہے کی۔ اگر زیادہ پوشیدگی کی ضرورت ہے تو پھر 90 مرتبہ حرف صاد پڑھے۔ حرف صاد بس اس طرح پڑھے۔ صاد، صاد، صاد، نوے مرتبہ۔ اس قسم کے عملیات اکسیر صنعت ہوتے ہیں اور اکثر نامعلوم طریق پر فطری ہو جاتی ہے مگر جس قدر کام دنیا میں مشکل سے مشکل ہوتے ہیں وہ سب انسان کرتے ہیں۔ اگر کوئی کم ہمت باندھے تو عامل ہو جائے مشکل کام نہیں۔



ہلا کی دشمن

یہ عمل خاص ہے۔ اس کو اس جگہ کریں جہاں شریعت اور انصاف اجازت دیتا ہو۔ اگر بے وجہ کسی کو تکلیف پہنچائیں گے تو اس کے ذمہ دار خود ہوں گے۔ میں بری بالذمہ ہوں۔ چاند کی 28 تاریخ کو رات کے بارہ بجے کے بعد گھر کے کسی گوشہ میں یا کسی مناسب جگہ پوچھو، ماساگز حاکم دین اور اسے قبر تصور کریں۔ استالیں کنکریاں گن کر اپنے پاس رکھو۔ ہر

کنکری پر ایک مرتبہ سورۃ یسین پڑھ کر اس گڑھی میں ڈالتے جاؤ۔ ہر کنکری ڈالتے ہوئے یہ لفظ کہیں۔ فلاں (دُشمن کا نام لو) دفن کر دیا میں نے۔ جب 41 کنکریاں پڑھ کر گڑھے میں ڈال چکیں تو اس پر مٹی ڈال کر زمین برابر کر دیں اور اس پر نماز جنازہ پڑھیں۔ ایک ہفتہ کے اندر دُشمن تباہ ہو جائے گا۔



اس وقت کے اکثر اصحاب ستلاشی رہتے ہیں۔ مشتری کو برج سرطان کے پندرہویں درجہ پر شرف ہوتا ہے۔ اب درجات کا نکالنا تو مشکل نہیں ہے لیکن رسالہ ایک عام جملہ ہے جو کامل سے لے کر سیام اور آسام تک جاتا ہے۔ فرض یہ کہ چاروں طرف جاتا ہے اب ہر شہر کا طلوع و غروب جدا جدا ہے تو میں اس جملہ سے میں نہیں پڑتا کرتا۔ برج سرطان خانہ شرف ہے اور یہ بھی خاص اثر سے خالی نہیں۔ ہاں اگر کوئی صاحب اپنے یہاں کے طلوع و غروب سے درجات نکال سکتے ہوں تو بہتر ہے۔ ورنہ جو صاحب درجات نکالنے سے مجبور

اعمال محبت و تسخیر حرف "ح"

اب حروف حا (ح) کا بیان ہے۔ مرتبہ ہشتم اور منزل نشرہ (پنرہ) ہے۔ درجہ خاک ہے اور بقول بعض آبی، عدد رقی 8، ملفوظی 9، عددی 606 ہیں۔ میزان 623 ہیں۔ اس کا شلٹ خاک یہ ہے۔

۲۰۷	۲۱۲	۲۰۳
۲۰۵	۲۰۸	۲۱۰
۲۱۱	۲۰۳	۲۰۹

تسخیر خاص و عام کے واسطے یہ نقش نہایت موثر ہے اور اپنی ضد کے ساتھ جمع ہو جاتا ہے۔ اگر آبی چال سے پر کیا جائے۔ تو بغض و عداوت کے لیے تیر بہدف ہے۔ مگر جب تک زکوٰۃ ادا نہ کی جائے۔ اس کا لطف اور اثر حاصل نہیں ہوتا۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ ساعت مشتری میں روزانہ چار ہزار چار سو چالیس (4444) مرتبہ یہ عزیمت پڑھے۔ اجب یا نیکفیل بحق یا حا۔ بس زکوٰۃ ادا ہوگئی۔ کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے۔ زکوٰۃ قابو میں رکھیے۔ اس لیے روزانہ چالیس مرتبہ اس عزیمت کو کسی وقت پڑھ لیا کرے تسخیر کے واسطے ترکیب یہ ہے۔ کہ ماہ ذی جعدین کے کسی مہینہ میں نو چندی جمعرات کو طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک اس نقش کو لکھ کر اس کے نیچے یہ عبارت لکھیے۔ فلان ابن فلان (نام مطلوب مع والدہ) فلاں بن فلان (نام مطلوب مع والدہ) کی محبت میں گرفتار ہو جائے۔ بحق یا و دوک۔ اس شلٹ کو کسی خوشبودار پھول والے درخت کی جڑ میں دفن کر دے۔ دوسرے دن یعنی جمعہ کے دن

چاندی کے پترہ پر اس نقش کو لکھیے (ساعت مشتری میں) اور تین مرتبہ نقش کے نیچے اسم اعظم ہا و دود لکھیے اور اس کے نیچے وہی مہارت لکھیے۔ (فلاں بن فلاں والی) چاندی کے پترہ پر زعفران سے لکھیے اور کوئلہ دکھا کر اپنے پاس رکھے اور کسی برتن میں تھوڑا سا پانی لے کر اس پترہ کو گرم کرے اور پانی میں بھجھا دے اور یہ پانی اسی جگہ ڈال دے جہاں کل نقش دفن کیا تھا۔ بس عمل ختم ہوا۔ چاندی کو فروخت کر کے اپنے پیسے کر لے اور مختصر رہے۔ خدا چاہے تو ایک مرتبہ لوہا بھی موسم ہو جائے گا۔



قاعدہ روح الزوج تسخیر و

محبت

نوش حبیب سرفراز شاد شاہ صاحب زوجہ زوج تسخیر اور
فضلائے مغاربہ اوکملائے مشارقہ اس پر متفق ہیں کہ قاعدہ روح الزوج تسخیر اور
محبت کے لیے اکسیر اعظم ہے۔ بعض اساتذہ نے اس کا نام فرد الافراد رکھا ہے۔ تعریف اس کی

یہ ہے کہ مربع کے اول خانہ کو المصاعف کر کے پھر ہر خانہ میں خانہ اول کو جوڑتے جاؤ۔ مثال

یہ ہے۔

۱۶	۲۲	۲۸	۲
۲۶	۳	۱۳	۲۳
۶	۳۲	۱۸	۱۲
۲۰	۱۰	۸	۳۰

مربع کے اعداد طبعی 34 ہوتے ہیں اور اب 68 ہو گئے۔ یہ قسم مربع پر منحصر نہیں بلکہ ہر نقش المصاعف ہو سکتا ہے۔ مگر تغیر قلوب کے لیے اساتذہ نے مربع کو مخصوص کیا ہے اور حقیقتاً یہ قاعدہ نہایت موثر ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ جب زہرہ یا مشتری اپنے گھر میں ہو یا اپنے دوست کے گھر میں یا حالت اوج و شرف میں تو نام طالب معد والدہ اور نام مطلوب معد والدہ اور اسم اعظم اللہ الصمد کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کرو اور بے تجزیہ اور تفریق اور تقسیم کے اس کو دو چند کر لے خانہ اول میں رکھو۔ اس کا دو گنا خانہ دوم میں۔ پھر ہر خانہ میں خانہ اول کا اضافہ کرتے ہوئے مربع پر کرو۔ مربع زعفران سے با وضو پر کرو۔ مطلوب کا تصور رہے۔ جب اس مربع کا خلیہ بنا کر اوپر سے ذرا سا پاک کپڑا لپیٹ لو جمعرات یا جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک شہد خالص میں اس خلیہ کو تر کر کے جلاؤ۔ بتی کا منہ خانہ مطلوب کی طرف ہو۔ اگر مطلوب کا مکان معلوم نہ ہو تو مشرق کی طرف منہ کر دیں۔ جب تک بتی جلتی رہے۔ اس کی طرف دیکھتے رہیں اور دل میں تصور کریں کہ مطلوب کا دل جل رہا ہے اور زبان سے بے شمار مرتبہ اللہ الصمد پڑھتے رہیں۔ خلیہ خلیہ میں جلائیں۔ کوئی دوسرا وہاں

موجود نہ ہو۔ جمرات یا جعد سے یہ عمل شروع کریں اور سودن تک روزانہ نقش لکھ کر اور جی بنا کر شہد میں تر کر کے جلایا کریں۔ مگر یہ واضح رہے کہ جمرات یا جعد کے دن طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک ساعت مشتری یا زہرہ ہوگی۔ مگر دوسرے دن سے یہ وقت نہ رہے گا۔ بلکہ جس وقت زہرہ یا مشتری کی ساعت آئے اسی وقت جلائیں۔ دن رات میں روزانہ کئی کئی مرتبہ زہرہ یا مشتری کی ساعت آتی ہے۔ اس کی بھی اجازت ہے کہ ایک دن ساعت مشتری میں جلایا ہے تو دوسرے دن ساعت زہرہ میں جلا سکتے ہیں۔ ان دونوں ستاروں میں سے کسی ایک ستارے کی ساعت میں جلانا ضروری ہے اور یہ بھی یاد رکھیے کہ پہلے دن جو فضیلہ تیار کیا جائے گا۔ جب تیار ہوگا جب زہرہ مشتری اپنے گھر یا اپنے دوست کے گھر میں یا حالت اورج میں ہو تو فضیلہ تیار کر کے رکھ لیں۔ جمرات یا جعد کے دن لائیں روزانہ جو نقش لکھتا ہوں گے۔ ساعت زہرہ یا مشتری میں لکھیے اور جلائیں۔ چونکہ ایک ستارہ کی ساتتیں جلانا آسان ہے۔ نقش تو آپ کے پاس تیار ہوگا بس چند منٹ میں نقل کرنا ہوگی۔ خدا چاہے تو اس درمیان میں مطلوب بیقرار ہو جائے گا۔ حرام کے واسطے نہ کریں۔ یہ عمل جاری ہے۔ اگر حرام کے واسطے کریں گے تو ایسا نقصان پہنچے گا جس کی حلائی مشکل ہوگی۔

خوش حیوے سرفراز شاہ و ج ماچنٹر

استخارہ

حضرت امام شافعی جو اسلام کے جلیل القدر امام ہیں فرماتے ہیں کہ جس کو کسی امر میں تشویش ہو کہ میں یہ کام کروں یا نہ کروں یا فلاں کام کا کیا نتیجہ ہونے والا ہے۔ تو وہ شخص بعد نماز عشاء ضروریات سے فارغ ہو کر داہنی کروٹ پر لیٹے (منہ قبلہ کی طرف ہوگا) پھر سات مرتبہ سورۃ الیل سات مرتبہ سورۃ الضحیٰ سات مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اللھم اجعل لی من اموری لھذا لرجا و مخرجا انک علی کل شیء قلدیر۔

پھر سو جائے۔ جب تک نیند نہ آئے۔ درود شریف پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پہلی رات میں سب حال میاں ہوگا۔ اگر معلوم نہ ہو تو دوسری اور تیسری رات یہی عمل کرے۔ بحکم خدا سب حال معلوم ہوگا۔

نوش حبیب سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

فالنامہ

جس کام میں آپ کو تشویش ہو کہ کروں یا نہ کرو؟ فائدہ ہوگا یا نقصان؟ تو پاک صاف ہو کر خدا کے پاک کلام پر یقین کرتے ہوئے آنکھیں بند کر کے ذیل کے نقشہ پر انگلی رکھو۔ جس حرف پر انگلی آئے اس کو چھوڑ کر پھر چار چار حرف چھوڑتے ہوئے پانچواں حرف لکھتے جاؤ۔ جب جدول ختم ہو جائے اور جو حرف باقی رہیں۔ ان کو شمار کر کے جدول کے اول حروف میں ملا کر اس طرح پانچواں حرف لکھتے جاؤ۔ تھر ان حروف کو پہلے پر مقدم کرو۔ یہاں تک کہ اس حروف پر آ جاؤ۔ جس پر انگلی پڑی تھی۔ اب ان حرف کو جوڑ کر مہارت بناؤ۔ صاف جواب پیدا ہوگا۔ جس سے صاف مطلب نکل آئے گا۔ یہ ایک قسم کا مستقلہ ہے۔

ا	ک	ا	آ	ا	س	و	س	ب	س
ک	ی	م	خ	و	ا	خ	ی	و	ق
م	ا	ن	د	ت	م	ص	ک	ہ	ت
ی	ن	و	ی	و	ن	ف	ی	ک	ک
ک	ع	ف	ا	و	و	ت	ا	م	ی
ش	و	ش	ک	ن	ش	ن	د	ی	ف
ک	ظ	ہ	ج	ع	ر	ر	ن	ہ	ن
و	ن	ہ	ش	ہ	ب	ہ	ی	ر	ی

ح	ی	ن	ک	ن	ک	ن	ا	ت	ل
م	ا	س	م	ی	خ	ت	خ	ن	ک
د	ا	ی	ک	ن	ا	ل	ا	ر	ا
ک	ی	ل	و	خ	ا	ک	ک	ف	ر
م	ن	و	ا	م	ی	ک	ن	ء	ی
ا	ا	ر	د	ن	ب	م	ک	ہ	ن
ہ	ک	ک	ہ	ف	و	ی	ر	و	ع
ک	ج	د	گ	ہ	ے	ے	و	ا	ے



نوش حبیبے جریان

جریان میں پانچ خرما (چھوڑے) تیار کر کے روزانہ استعمال کروانا ہوں۔
جریان چلا جاتا ہے۔ بے شمار اصحاب اس سے فائدہ پا چکے ہیں۔ یہ ایک فقیری مسئلہ ہے۔

کوزہوں کے مول میں موتی ہیں۔

تکسیر جمل مزاجین

علم جفر میں ایک خاص قاعدہ تکسیر جمل مزاجین کا ہے اور یہ قاعدہ تفسیر قلوب کے لیے اساتذہ میں نہایت مستتر ہے۔ حضرت شاہ محمد فوٹ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو الیاری جو عامل کامل اور اجل فاضل تھے تکسیر جمل مزاجین کے ہی عامل تھے۔ اس قاعدہ کا عامل انسان کیا بلکہ حوش و طیور کو بھی مسخر کر سکتا ہے اور حق یہ ہے کہ تکسیر جمل مزاجین سے بہتر قاعدہ تفسیر کا نہیں ہے۔ قاعدہ اس کا یہ ہے کہ اسم طالب و مطلوب کو باہمی احتراز دے اور اسم طالب کو اسم مطلوب پر مقدم کرے۔ احتراز کے یہ معنی ہیں کہ ایک حرف اسم طالب کا دوسرا حرف اسم مطلوب کا لکھ کر ایک سطر میں تحریر کرے۔ مثلاً اسم طالب محمود ہے اور اسم مطلوب احمدی ہے۔ دونوں کو احتراز دیا۔ تو یہ سطر پیدا ہوئی۔ م ا ح م م د د د د ی۔ لیکن جب کسی اسم میں حروف شمار میں زیادہ ہیں اور کسی میں کم تو پہلے وہ نام لکھے جس میں حروف زیادہ ہیں اور جب احتراز

دے تو پہلے حروف زائدہ کو لکھ کر جب شمار میں برابر ہو جائیں تو پھر حسب قاعدہ استخراج دے۔ مثلاً اسم غالب محمود اور اسم مطلوب حامد ملے ہے۔ اسم غالب میں پانچ حروف اور اسم مطلوب میں سات حروف ہیں۔ تو اسم مطلوب کو مقدم کیا۔ حامد علی محمود چونکہ دو حرف زیادہ ہیں۔ لہذا پہلے دو حرف کو لکھ کر باقی کو استخراج دیا تو یہ صورت ہوئی۔ ح اسم م د ح ع م ل و ی د جب یہ سطر قائم کر لی تو اس سطر کا زمام حاصل کرو جب زمام برآء ہو جائے تو قلب زمام کا ایک دو حرف اٹھاؤ۔ اگر سطر میں حروف طاق ہیں تو ایک حرف قلب دوم سے پیدا ہوگا۔ اگر جفت ہیں تو دو حرف پیدا ہوں گے۔ ان حروف کے مطابق اسم باری تعالیٰ میں سے ایسے نام تلاش کرو جن کا سر اسم ان حروف کے مطابق ہو۔ جب ایک یا دو نام لیے جائیں تو عمل پورا ہوگا اگر اتفاق سے اسم باری تعالیٰ ایسا ملا ہے۔ (یا ایسے ملے ہیں) جو مقاصد کے مطابق ہیں۔ تو پھر یہ عمل کبریت احر ہے اور اس کا اثر اس طرح یقینی ہے جس طرح صبح کو آفتاب کا لگنا۔ باقی ترکیب یہ ہے کہ چاند کی پہلی تاریخ سے اس اسم باری تعالیٰ (یا ان اسمائے باری تعالیٰ) کو روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھے اور جو زمام حاصل کیا ہے۔ اس سب کا ایک قلیل بتا کر مکی (روحن زرد) اور شہد میں ترکر کے جلائے اور اس جلتے ہوئے قلیل پر نظر بجا کر دو اسم یا اسماء پڑھے۔ جب تین ہزار کی تعداد پوری ہو جائے لیکن قلیل باقی رہے تو اس کو تمام و کمال جلائے۔ اسی طرح روزانہ زمام حاصل کر کے جلا یا کرے۔ اور اسم اعظم پڑھا کرے۔ ایام کی تعداد اس قدر ہے جس قدر اسم مطلوب میں حروف ہیں۔ مثلاً اسم مطلوب میں سات حروف ہیں تو سات دن پڑھے گا بحکم خدا مطلوب کیجے قرار ہو جائے گا۔ پڑھنے کا وقت غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک ہے۔ اس درمیان میں عمل پڑھا کرے۔ عمل پڑھتے وقت مستند سرخ یا سفید کا ٹکڑا بھی جلاتا جائے۔ منہ خانہ مطلوب کی طرف ہو۔ اگر خانہ مطلوب معلوم نہ ہو تو پھر قبلہ کی

طرف منہ کرے۔ یہ عمل پڑھتے وقت تنہائی ہو۔ اگر سکون قلب اور اطمینان خاص سے اس عمل کو کرے گا تو بحکم خدا ناکام نہ ہوگا۔ اگر اس اسم یا اسماء حروف کی (جو قلب زمام سے پیدا کیے ہیں) زکوٰۃ ادا کر دے تو پھر مطلوب ایسا مسخر ہوگا کہ موت سے قبل جدا نہیں ہو سکتا۔ بعض اساتذہ نے کل کائنات کو مطلوب بنا کر اسی قاعدہ سے حروف پیدا کر کے زکوٰۃ اکبر ادا کی ہے اور کل کائنات کو مسخر کیا ہے۔ لیکن اب وہ محنت کرنے والے کہاں ہیں۔ اب طبائع سب پسند ہیں اور طالب صادق دنیا میں بہت کم ہیں۔ لیکن جو طالب صادق اور مشکلات پر قابو پانے والے ہیں وہ حصول مقاصد میں ناکام بھی نہیں رہتے۔



ہمزاد کامستند عمل

تفسیر ہمزاد کوئی آسان چیز نہیں۔ عالمین نے سالہا سال کی کوششوں میں اس قسم کے عملیات پر عبور حاصل کیا ہے۔ اب بھی اگر کوشش کرنے والا کوئی ہوگا کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ ذیل کامل ایک خاص عامل سے حاصل ہوا ہے اور امید ہے کہ کوشش کرنے والے

اصحاب اس عمل سے فائدہ پائیں گے اور کامیاب ہوں گے۔ 28 مارچ روز شنبہ کو طلوع آفتاب کے وقت (جب آفتاب طلوع ہو جائے) تو آفتاب پر نظر کرتے ہوئے (ایسی جگہ کھڑے ہوں جہاں سے آفتاب نظر آئے) ایک سو ایک مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھیں۔ کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں ہے۔ (اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف) روزانہ اس عمل کو 21 مئی 1944 تک پڑھ کر ختم کر دیں۔ اس درمیان میں عجیب و غریب واقعات ایک مشاہدہ کریں گے اور حالت خواب اور حالت تنہائی میں آپ کو محسوس ہوگا کہ کوئی غیر محسوس چیز آپ کے ساتھ ہے۔ مگر سوائے اشارات کے کوئی شکل نظر نہ آئے گی۔ 21 مئی کو آپ نے عمل ختم کر دیا۔ اب 22 جون 1944ء کو پھر وقت بالا پر اس عمل کو شروع کریں۔ اور 20 اگست 1944ء روز چہار شنبہ کو ختم کر دیں۔ کل چار ماہ کامل ہے۔ اس آخری دور میں کسی دن سے ہمزاد کی شکل و صورت نظر آنے لگے گی۔ مگر آپ اس سے کوئی بات نہ کریں۔ جب 23 اگست کو عمل ختم کر چکیں تو ہمزاد جو سامنے ہوگا۔ اس سے کہہ دیں۔ کس اب تم میرے تابع فرمان ہو۔ جس وقت تم کو بلاؤں فوراً حاضر ہوا کرو اور جس کام کو کہوں اس کی تعمیل کیا کرو۔ مگر بے بلائے ہرگز نہ آنا۔ بس عمل ختم ہوا اور حکم خدا ہمزاد تابع ہوگا۔ کوئی دن ناغہ نہ کریں۔ اگر ناغہ ہوگا تو یہ عمل دوبارہ کرنا ہوگا۔ آفتاب پر نظر کرتے ہوئے پڑھیں مگر پلک مارنے کی اجازت ہے۔ عمل یہ ہے۔

الم تر انا انزلنا الحکم و لو شاء لجله سالنا لم جعلنا الشمس علیہ و نیلا
(سورہ فائدہ۔ 19۔ شروع رکوع)

استخارہ تین راتوں کا

حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ بعد نماز عشاء پاک بستر پر با وضو ہو کر لیٹے اور تین سو مرتبہ بسم اللہ شریف۔ بعد ازاں سترہ مرتبہ الم نشرح مع بسم اللہ شریف پڑھ کر دعا کرے کہ الہی فلاں معاملہ میں جو کچھ ہونے والا ہے مجھے خواب میں معلوم ہو جائے۔ یہ عمل بدھ، جمعرات، جمعہ کی تین راتوں میں کرے۔ بحکم خدا سب حال میاں ہوگا۔ جس دن حال معلوم ہو جائے اسی دن عمل موقوف کر دے۔



عمل قارعہ

نوش حبیبی سر فہرست از شاہ ولی اللہ خان صاحب
 منی کے ایک ذمیری سلح صاف کر کے مثل تختی کے بناؤ اور اس پر سورۃ القارعہ لوہے
 کے قلم سے لکھ کر (روشنائی سے نہ نکھو بلکہ لوہے کے قلم کی نوک سے کندہ کرو) اور اس کے تحت

میں ان دونوں کے نام نکھوجن میں جدائی مقصود ہے اور اس ڈیلے کو دریا، تالاب نہریا کنوئیں میں ڈال دو۔ سپر کے دن سورج کے نکلنے سے ایک گھنٹے تک یہ عمل کر کے اس وقت پانی میں ڈال دو۔ آٹھ دن برابر اس عمل کو کرو یعنی سپر کے دن شروع کر کے سپر کے دن ہی ختم کر دو۔ بحکم خدا دونوں میں سفارت ہوگی۔ مجرب ہے۔



عمل جاذبہ مقناطیس حرف "ط"

اب حروف طا (ط) کا بیان ہے۔ مرتبہ چہم سے متعلق ہے۔ منزل طرفہ (پک) ہے۔
درجہ آتش ہے۔ عدد رقی 9 اور کلونی 10 عربی میں 535 ہیں۔ میزان 554۔ اس کا شلٹ
سر شاہ و ج ماچسٹر
یہ ہے۔

۱۸۸	۱۸۰	۱۸۶
-----	-----	-----

۱۸۲	۱۸۵	۱۸۷
۱۸۳	۱۸۹	۱۸۱

واضح ہو کہ انہی حروف میں قوت جاذبہ (مقناطیس) بذاتہ ہے۔ کسی کو کھینچنا اس کی فطرت ہے۔ مسافروں اور گمشدہ اصحاب کا پتہ لگانے کے لیے اس حروف میں خاص اثر ہے اور اس میں خزانہ اور دفائن شامل ہیں۔ علم جفر کے استاد الاساتذہ حضرت فیض محمد بن عبداللہ مغربی فرماتے ہیں کہ تسخیر اور عمل مطلوب کا بے پایاں جذبہ اس حروف میں قدرت نے بھر دیا ہے۔ چار ہزار چار سو چالیس (4444) مرتبہ روزانہ 28 یوم تک پڑھنے سے اس کی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔ اس کا موکل ملائیل ہے یہ زکوٰۃ اس طرح ادا کرے۔ اجب باطانیل بحق الطالسمغیر اور حب کے قواعد اساتذہ کے جدا جدا ہیں اور مجھے بھی چند قواعد استادوں سے ملے ہیں۔ منجملہ ایک محبوب طریق یہ ہے کہ ذیل کا عمل روزانہ پانچ سو چون (554) مرتبہ پڑھا کرے۔ پڑھتے وقت مطلوب کا نام معدوۃ والدہ جلی حروف میں سفید کاغذ پر لکھ کر اپنے سامنے رکھے اور عمل پڑھتے وقت نگاہ اس کاغذ پر جمی رہیں اور بخور صندل سرخ کا جلاتا جائے۔ عامل با وضو اور پاکیزہ ہو۔ من مکان مطلوب کی طرف ہو یا مشرق کی طرف۔ انیس یوم روزانہ پڑھا کرے۔ ساعت مشتری یا زہرہ ہونا ضروری ہے۔ اس طرح وقت روزانہ تبدیل ہوتا رہے گا۔ مشتری یا زہرہ ایک ستارے کی پابندی لازمی ہے۔ روزانہ اسی ستارے کی ساعت میں پڑھا کرے۔ حکم خدا انیس دن میں مطلوب بے قرار ہوگا۔ چاند رات میں عمل شروع کرو اور ماہ ذو جسدین یا ثابت میں ختم ہو۔ عمل یہ ہے۔ اجب باطانیل و قلب قلب فلاں بن فلاں (نام معدوۃ والدہ) الی بحق الطار۔

استخارہ بزرگان دین

یہ استخارہ بزرگان دین سے منقول ہے اور نہایت زور اثر اور مجرب ہے۔ بعد نماز
عشاء ضروریات سے فارغ ہو کر وضو کریں۔ یعنی اگر وضو ہو بھی تب بھی وضو بہ نیت استخارہ کر لو
اور دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ پڑھو۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف اور کوئی سورۃ شریف
پڑھو دوسری رکعت میں جب الحمد شریف پڑھو اور اس آیت پر پہنچو ایاک نعبد و ایاک
نستعین تو صرف اتنی آیت کو پانچ سو مرتبہ پڑھو۔ شمار کے لیے ہاتھ میں تسبیح لے سکتے ہو جب
پانچ سو کی تعداد پوری پڑھ چکو تو پھر آگے کی عبارت پڑھ کر اور کوئی سورۃ شریف پڑھ کر نماز
ختم کر کے فوراً پاک بستر پر جاؤ۔ کسی سے کوئی بات نہ کرو۔ بلکہ خدایات میں وہ سب حال
ظاہر ہوگا۔ جس کے سبب سے تم پریشان ہو اور جس کی خاطر استخارہ کیا ہے۔

نوش حبیب سرفراز شاہ و ج ماچنٹر

جدائی و مفارقت حرف "ی"

مارچ کے رسالہ میں حروف ط (ط) کا بیان کر چکا ہوں۔ ترتیب ابجدی کے حساب سے اب حروف یا (ی) کا بیان ہے۔ مرتبہ دہم سے منسوب ہے۔ منزل جبہ (اشکھا) اور درجہ خاک کا ہے۔ عدد رقمی دس، ملفوظی گیارہ اور عدد عربی (عشرہ) 575 ہیں۔ میزان کل 596۔ شلت خاکی یہ ہے۔

۱۹۸	۲۰۳	۱۹۵
۱۹۶	۱۹۹	۲۰۱
۲۰۲	۱۹۳	۲۰۰

اس حروف میں خدائے قدوس نے جدائی اور مفارقت کی قوت پوشیدہ کی ہے۔ اس کی تاخیر باطل نہیں ہوتی۔ لیکن عمل صحیح طریق پر سمجھ کر کیا جائے۔ بے وجہ شری کے مفارقت کے لیے نہ کریں۔ ترکیب یہ ہے کہ جن دو مخصوص میں باہمی جدائی مقصود ہو۔ ان کے تصور سے دو تصویریں بناؤ۔ تصویروں کا بمشکل ہونا ضروری نہیں۔ تصور یہ ہو کہ یہ تصویریں فلاں فلاں کی ہیں۔ اگر دونوں مرد ہیں تو دونوں تصویریں مرد کی بنائیں۔ اگر ایک مرد ایک عورت ہے تو ایک مرد ایک عورت کی بنائیں۔ مردوں تصویریں روگرداں ہوں۔ یعنی ایک تصویر کا منہ ایک طرف اور دوسری کا دوسری طرف ہو۔ ایک تصویر پر یہ نام لکھو۔ اصطلاح اور دوسری پر 1671 کا عدد لکھو۔ اب ہر دو تصاویر کی پشت پر (دوسری طرف) حروف یا کا شلت تحریر کرو۔ (دونوں پر) اور شلت کے چاروں گوشوں پر دس دس حروف یا لکھو۔ اس طرح ی ی

ی (دس جگہ) چاروں گوشوں پر چالیس یا ہوں۔ ان دونوں تصاویر کو کسی ایک مکان میں دفن کر دو۔ یعنی ہر دو کے مکانوں میں سے کسی ایک مکان میں۔ اگر ایک ہی جگہ رہتے ہیں تو اسی مکان میں بحکم خدا ہر دو میں جدائی ہو جائے گی۔



عمل تسخیر

میں ایک خاص الکاح میں درن کرتا ہوں اس کو بچے دل سے کرو۔ اگر فقیر ہو تو غنی ہو جاؤ گے۔ قرض دار ہو تو قرض سے رہائی ملے گی۔ بیمار ہو تو شفا ہوگی۔ قیدی ہو تو قید سے خلاصی اور نجات پاؤ گے۔ غرض جس مقصد کے واسطے کرو گے۔ بحکم خدا آغوشِ مراد میں ہوگا۔ خدا کا مقدس کلام اور پاک نام اور بزرگوں کی ترکیبِ برحق ہے۔ اب ترکیبِ غور سے معلوم کرو۔ اپنے نام معدودہ کے اعداد ابجد شمس سے حاصل کرو اور جو مقصد ہو اس مقصد کا صرف نام لکھ کر اس کے اعداد یعنی ابجد شمس سے حاصل کرو۔ مثلاً دولت، ملازمت، قرض، رہائی، حج، غلبہ۔ یعنی جو مقصد ہو اس کا نام لکھ کر اعداد شمس سے حاصل کرو۔ ان اعداد میں دو ہزار دو سو

یہ معلوم کرو کہ اگر کسی سطر میں حروف زیادہ ہیں۔ تو کم والی سطر کو اس حرف تک پھر پلٹ لو۔ جس قدر حروف کم ہیں۔ ان تمام حروف کو مربع کے چاروں گوشوں پر لکھ دو۔ اس کی ضرورت نہیں ہے کہ ہر طرف حروف برابر ہوں۔ کسی طرف حروف کم ہوں۔ کسی طرف زیادہ ہوں۔ اس سے کوئی نقصان نہیں۔ غرض اس قدر ہے کہ تمام حروف مربع کے گرد اگرد ہو جائیں۔ اب یہ سب تیار ہو گیا۔ چاند دیکھنے پر پہلا اتوار آئے۔ تو طلوع آفتاب سے ایک گھنٹے تک اس مربع کو زعفران سے سفید کاغذ پر پڑ کرو۔ یعنی با وضو پاکیزہ ہو کر منہ مشرق کی طرف ہو۔ قلم لو ہے کا نہ ہو۔ ہلکے نلڑی کا یا قلم بناؤ۔ اگر کسی جگہ زعفران نہیں ملتا تو ہلدی پیس کر اس کی روشنائی بناؤ۔ نقش کے اوپر بسم اللہ شریف یا اس کے عدد لکھو اور عدد کے اوپر یا فنی لکھو۔ خوب سمجھو پہلے یا فنی پھر بسم اللہ یا بسم اللہ کے عدد پھر حروف اور نقش کے نیچے یا رزاق لکھو۔ (حروف کے نیچے) اب اس نقش کو سطر میں سطر کر کے موسم جامہ کر دیا چاندی کے خول میں بند کر لو اور اپنے پاس رکھو۔ اب کسی وقت میں اس کو ملحدہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ خدا آپ اس نقش سے بہت فائدہ پائیں گے۔

خوش حیوے سرشار شاہ و ج ماچنسر

استخارہ مسنونہ

استخارہ ایک امر مسنون ہے۔ حضور علیہ السلام صحابہ کرام کو ہر کام میں استخارہ کرنے کو ارشاد فرماتے تھے۔ حدیث پاک میں ہے استخارے دار رہیں۔ اس میں ایک خصوصیت تھی جو صحابہ اور حضور علیہ السلام کے درمیان خاص تھی۔ اسی وجہ سے بزرگان دین نے چند طریقے استخارہ کے اپنے تجربے پر بیان فرمائے ہیں۔ مہملہ ازاں ایک استخارہ مجرب یہ بھی ہے۔ کہ جب کوئی حادثہ یا معاملہ پیش آئے اور انسان اس کا انجام معلوم کرنے کے لیے مجبور ہو تو نئے وضو سے سوتے وقت دو رکعت للعل استخارہ پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے گیارہ مرتبہ سورہ شریف الم نشرح پڑھے۔ بعد سلام اسم اعظم یا خیر اس قدر پڑھے کہ نیند آجائے۔ خدا چاہے تو پہلی رات میں سب حال معلوم ہو کر دل کو تسکین ہو جائے گی۔ بالفرض پہلی رات میں معلوم نہ ہو تو دوسری اور تیسری رات میں بھی عمل کریں۔ بحکم خدا سب حال معلوم ہوگا۔ یہ استخارہ بہت مجرب ہے۔

نوش حبیب سرفراز شاہ وچ ماچسٹر

بادشاہ بنیں حرف "م"

اب حرف میم کا بیان ہے۔ حرف میم ابجد کا تیرواں حرف ہے۔ منزل مود سے اس کو نسبت سے عدد رتی 40 اور ملفوظی 90 عددی 333 (اربعین) میزان 463 اس کا شلٹ یہ ہے۔

۱۵۸	۱۵۰	۱۵۵
۱۵۶	۱۵۳	۱۵۷
۱۵۳	۱۵۹	۱۵۱

یہ حرف وقت آتش کا ہے اور حروف ملفوظی میں درج اول پر ہی یعنی حروف ملاء ملفوظی میں درج اول پر ہے۔ لہذا بغایت صریح الاثر اور گرم ہے۔ اصل عکس اس کا شرف آفتاب میں ہوتا ہے چونکہ یہ موقع سال بھر میں صرف ایک مرتبہ آتا ہے۔ لہذا شرف قمر میں بھی کر سکتے ہیں۔ مگر اثر کامل شرف آفتاب میں پیدا ہوتا ہے۔ تاہم شرف قمر میں کبھی نفع سے خالی نہیں ہوتا۔ ایک گمینہ صاف شفاف حاصل کریں۔ گمینہ جس قدر صاف شفاف شل بلور ہوگا اسی قدر زیادہ کام دے گا۔ خواہ بلور کا گمینہ ہو یا شیشہ کا مگر صاف ہو۔ واضح ہو کہ سورۃ شریف القارۃ (پارہ 30) تحفیر عام، ترقی دولت، عزت اور جاہ و جلال کے واسطے عالین کا شین کا مجرب عمل ہے۔ اس سورہ پاک میں 19 کلمہ بسم اللہ شریف کے ہیں۔ جو موافق ہیں حروف بسم اللہ شریف کے اس تمام سورہ پاک کے حروف ابجد قمری سے حاصل کریں (لیکن جب عمل شرف آفتاب میں ہو تو گمینہ بھی سرخ ہو اور اعداد بھی حروف شمسی سے حاصل کریں) جو عدد

حیض و نفاس

اگر کسی عورت کا خون حیض یا نفاس بند نہ ہوتا ہو تو یہ نقش لکھ کر عورت کو دیں اور کہیں کہ کمر سے باندھ لے انشاء اللہ اسی وقت خون بند ہو جائے گا۔ خواہ جاو و غیرہ کے زور سے کسی نے خون جاری کیوں نہ کیا ہو۔ مجرب ہے۔ (مغربات جناب یوسف صلاح الدین صاحب دیر و گلدھ)

۷۸۶

۲۷۰	۲۶۵	۲۷۲
۲۷۱	۲۶۹	۲۶۷
۲۶۶	۲۷۳	۲۶۸

خون ماہواری عورتوں کا بند کرنے کے لیے یا اور کسی قسم کا خون کسی اور جگہ سے عورت یا مرد یا بچہ کسی کو آتا ہو کیسا ہی خون کیوں نہ ہو انشاء اللہ فوراً اثر ہوگا اور خون بند ہوگا۔ خواہ جاو و غیرہ سے خون جاری کیا ہو۔ نقش یہ ہے۔

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۳	۲۶۲	۲۶۹
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

نقش
۱۵۹

قوت مردانہ

اسم اعظم یا تسنن المغنی روزانہ ستر (70) مرتبہ سوتے وقت پڑھ کر سویا کریں تو چند
ہم میں قوت میں بے حد ترقی ہوگی۔ یہ قدرتی میمون ہے۔



حمل بلا تکلیف

سرخ رنگ کے کپڑے میں نمک کی ایک ڈالی باندھ کر سات مرتبہ لتھارک
احسن الخالقین پڑھ کر عورت کی الٹی ران میں باندھ دو (اولاد ہوتے وقت) تو اولاد بے
تکلیف کے آسانی سے ہوگی۔ یہ سرفراز شاہ ولیچ ماچھسٹر

ورم و درد

اگر کسی عضو میں درد ہو یا درم ہو تو اس نقش کو باطہارت لکھ کر درد یا درم والی جگہ پر باندھنے سے فوری شفا ہوتی ہے۔ نقش یہ ہے۔

موظیل	رطل
رطل	موظیل



قوت و طاقت

کھینچ (شکل نمبر یک) ان حروف کو ملا ہوا لکھ کر (جس طرح آغاز میں لکھا ہوا ہے) جو منہص اپنی داہنی راہ میں باندھے تو راستہ چلنے میں مائل ہوگا اور سبب قوت ہر جسم کی حاصل ہو۔

اسقاط حمل

اسقاط حمل انسانوں اور حیوانوں کے لیے بندہ کا مجرب و آزمودہ نقش ہے۔ یہ نقش اتوار کے روز پاک و صاف ہو کر لکھ کر اور چاندی میں مڑھا کر لباً و حاکم باندہ کر حمل کے شروع میں کمر میں باندھ لیا جائے اور سات تعویذ لکھ کر روزانہ بلا ناغہ ایک تعویذ حاملہ کو پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ اسقاط حمل نہ ہوگا۔ اگر سویشی ہو تو تعویذ مڑھا کر گلے میں ڈال دیں جب تعویذ کمر سے کھولو گے تب بچہ پیدا ہوگا۔ مجرب ہے۔ (جناب حکیم گل محمد صاحب) نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۳۰۲	۲۹۷	۳۰۴
۳۰۳	۳۰۱	۲۹۹
۲۹۸	۳۰۵	۳۰۰

نوٹ :- مقصد پورا ہونے پر مسجد میں حسب توفیق چند دود۔

نوش حبیب سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

ترقی، برکت اور آمدن

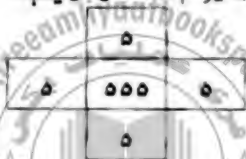
جناب سید معین الدین صاحب نے پوند سے اپنا تجربہ عمل برائے افادہ ناظرین ارسال فرمایا ہے۔ یہ عمل ترقی، برکت اور آمدنی کے لحاظ سے دست فیہ ہے اس کا کرنے والا کبھی پریشان حال نہیں ہوتا۔ یہ عمل سورہ فاتحہ شریف کا ہے۔ ترکیب یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم
مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم۔
جہاں تک خط کچا ہے۔ اس کو اکیس مرتبہ تکرار کرے۔ پھر آگے پڑھ کر سورہ پاک ختم کرے۔
اس طرح گیارہ مرتبہ روزانہ الحمد شریف پڑھا کرے اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف چاند
دیکھنے پر جو پہلی جمعرات آئے اس رات سے شروع کرے کسی قسم کا پرہیز نہیں اور سب کو
اجازت ہے۔

نوش حبیب سرفراز شاہ وچ ماچسٹر

برائے بواسیر

جناب صوفی شفیع الدین صاحب نے اپنا تجربہ عمل برائے افادہ ناظرین ارسال فرمایا ہے۔ اس نقش کو باطہارت اتوار کے دن طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر ہاتھ میں باندھ لیں۔ خونی اور بادی ہر جسم کی بواسیر بختم خدا اور ہوگی نقش یہ ہے۔



قری مہینہ کے ختم پر جو آخری بدھ (چہار شنبہ) آئے تو چاندی کے چھلے پر (چاندی کا چھلہ پہلے سے تیار کرالیں) کو سات مرتبہ سورۃ یسین شریف پڑھ کر اس چھلے پر دم کرو اور کوئے دہکا کر اس چھلے کو گرم کرو اور بھجھاؤ۔ اسی طرح سات بھجھاؤ دو اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں مہکن لو۔ بختم خدا بواسیر دور ہوگی۔

نوش حبیبی سر فرما از شاہ ولیچ مانچسٹر

برائے بواسیر

جناب سید محمد غالب صاحب نے اپنا تجربہ عمل ارسال فرمایا ہے۔ قرآن پاک کے دوسرے پارہ اول رکوع میں یہ آیت پاک قد نوری للقلب و جھک فی السماء۔ یعلمون تک بلور کے برتن میں زعفران اور گلاب سے لکھ کر اب انگوڑیاد سے دھو کر اس میں قدرے کھریا اور قدرے کافور اور قدرے شہد ملا کر پینے سے بواسیر کو آرام ہو جاتا ہے۔



تکسیر قطبی اور تبادلہ بندش

علم جفر کی مشہور تکسیر ہے اور عالمین نے اس سے بڑے بڑے کام لیے ہیں۔ میں

نے بھی اسے اپنی کتاب ارواح البہر میں اور رسالہ روحانی عالم میں چند عملیات کے سلسلہ میں بیان کیا ہے۔ اب ایک بزرگ سے ایک خاص عمل تکبیر قطبی کا معلوم ہوا ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ تکبیر قطبی محض اس جگہ کام دیتی ہے جہاں کسی شخص کا قیام پانا مشکل ہے اور وہ قیام چاہتا ہے۔ مثلاً کوئی شخص کسی جگہ ملازم ہے تہا دل نہیں چاہتا۔ مگر افسران متعلقہ تہا دل کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ یا کوئی شخص کسی مکان میں رہتا ہے۔ دوسرے شخص اسے نکالنا چاہتے ہیں مگر وہ نکالنا نہیں چاہتا تو تکبیر ایسے موقع پر کام دیتی ہے باقی جو عمل اس قاعدے سے بنائے جاتے ہیں وہ اثر ضرور کرتے ہیں۔ مگر ایسے مواقع پر تکبیر قطبی بہت کام کرتی ہے۔ جن اصحاب کے پاس ارواح البہر یا جن اصحاب نے مسلسل روحانی عالم کا مطالعہ کیا ہے ان کو تکبیر قطبی کی ترکیب معلوم ہے۔ مگر نئے اصحاب کو معلوم نہیں۔ لہذا انہ جاننے والوں کے واسطے مختصر ترکیب یہ ہے کہ تکبیر قطبیاں کو کہتے ہیں جس میں حرف اول اپنی جگہ قائم رہتا ہے۔ باقی تمام حروف مثل تکبیر کے گردش کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ زمام برآمد ہو جاتا ہے اس کا نام تکبیر قطبی ہے۔ مثلاً موہن داس کی تکبیر قطبی یہ ہے۔

موہن داس

م س دا ہ دن

م ن س دو ہا

م ا ن ہ س دو

م دا و ن س ہا

م ہ د س ا ن و

موہن داس

خوش خیال
م س دا و ن س ہا
شاہ و ج ماچنسر

دیکھو ہر سطر میں حرف میم جو پہلا حرف تھا قائم رہا اور تمام حروف گردش کرتے رہے یہاں تک کہ ساتویں سطر میں زام پہلے آیا۔ یعنی پہلے والی سطر کی نقل آخر میں آگئی اور یہ قاعدہ اتنی ہی سطروں میں کامل ہو جاتا ہے جس قدر حروف کی تعداد ہو مثلاً گیارہ حروف ہیں تو گیارہویں سطر میں زام نکل آئے گا۔ مثال میں نام کے سات حرف تھے۔ لہذا ساتویں سطر میں زام پیدا ہو گیا۔ اس کا نام عکس قطبی ہے اور غالباً اب آپ بھی اس کو سمجھ گئے ہوں گے۔ میں نے اکثر عملیات تجارب و تقارق عکس قطبی سے بیان کئے ہیں۔ مگر یہ عکس شے کے استقلال و استحکام اور حالیہ دوام و بقا کے واسطے زیادہ کام دیتی ہے۔ کہ اپنا نام اور اس شہر کا نام جہاں قیام چاہتے ہیں اور اس محلے یا محلہ کا نام جہاں رہنا چاہتے ہیں اس کو سطر میں لکھ کر اور بسط کریں اور اس سطر مسبوط کو ایک جگہ موزوں پر لکھیں۔ بعد ازاں اپنا ستارہ اور برج اور موکل ایک سطر میں لکھیں اور بسط کر کے پہلی سطر کے تحت میں لکھ کر دونوں کا حسب قاعدہ مخروج کریں۔ یعنی پہلے سطر دوم کا آخر حرف لکھیں۔ اس کے برابر سطر اول کا حرف اول لکھیں اسی طرح آخر تک تمام حروف کو ملا دیں جس سطر میں حروف کم ہوں تو اس کے حروف (جس قدر ضرورت ہو) حسب قاعدہ مکرر کر لیں۔ یعنی اگر سطر آخر میں کم ہیں تو آخر کے حروف مکرر کریں اگر سطر اول میں کم ہیں تو حروف اول مکرر ہوں گے اب اس سطر مخروج کی عکس قطبی کریں۔ جب عکس برآمد ہو جائے تو ہر چہار گوشہ سے چار حرف الٹا کر اس سے نام موکل پیدا کریں۔ (زام والی سطر سے جو سطر اوپر ہے اس سطر کے دونوں گوشوں سے حرف لو) اس موکل کو طبعہ و رکھو اور اس تمام گردش والے کاغذ کا ایک فنیۃ بنائیں اسے شہید اور مہم میں چرب کر کے روشن کرو اور آپ اس فنیۃ کو دیکھتے ہوئے ایک سو ایک مرتبہ یہ عمل پڑھو۔ اللھم اذ عکس فی قلوبنا حقاً بحق یا (نام موکل جو چاروں گوشوں کے حروف سے بنایا ہے) جب یہ تعداد ختم ہو جائے تو فنیۃ کو بجھا

کر احتیاط سے رکھ دو دوسرے دن پھر اس فہیلہ کو جلا کر یہی عمل کرو تیسرے دن پھر یہی عمل کرو اور تیسرے دن فہیلہ بالکل جلا کر ختم کر دو۔ بحکم خدا تہا دلہ نہ ہو گا نہ آپ کو کوئی نکال سکے گا۔ فہیلہ کو شہد اور کھی میں چب کر کے چراغ میں حسب ضرورت کھی اور شہد بھی ڈالو جب ضرورت پیش آئے اس عمل کو کرو۔ کوئی مہینہ، دن، تاریخ اس کے واسطے مقرر نہیں نہ کوئی خاص وقت مقرر ہے۔



خوش حیوے سرفراز شاہ واج ماچنٹر

